URDU NOVEL BANK

عشق دیاں زنجیراں

ازقلم عائشہ مغل

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

URDU NOVEL BANK

پریسان آج میں آپ کو لینے نہیں آؤں گا میں ڈرائیور کو بھیج دوں گا" سدید نے گاڑی روکتے ہوئے کہا ۔

بھائی بس آپ نے مجھے لینے آنا ہے میں ڈرائیور کے ساتھ نہیں آؤں گی اگر آپ نے مجھے لینے نہیں آنا تو مجھے واپس گھر لیتے جائیں " پریسان ضدی انداز میں بولی ۔

" بیٹا میں نہیں لینے آ سکتا میں صمید کو بھیج دوں گا "

صمید بھائی مجھے سب کی طرح ڈانٹ دیتے ہیں مجھے بس آپ نے خود لینے آنا ہے وہ منہ پھلائے کہنے لگی ۔ اس نے کبھی سدید کے علاوہ کسی سے ضد نہیں " لگائی تھی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے بچے میں ٹائم نکال کر خود ہی آجاؤں گا لینے اگر لیٹ ہو گیا تو آپ ویٹ کر لینا " وہ مسکراتے ہوئے کہنے لگا ۔

او سو سویٹ بھائی " وہ مسکراتی ہوئی گاڑی سے اتر کو یونی میں داخل ہوئی وہ اپنے بھائی کے سامنے جتنی بہادر بن لیتی جتنا مسکرا لیتی وہ اتنی ہی کمزور اور ٹوٹی

URDU NOVEL BANK

ہوئی تھی وہ چلیبت جا رہی تھی ہمشیہ کی طرح وہ بہانے سے اس کے ساتھ چلنے لگ گیا تھا وہ ڈرتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی ۔

ہیلو ڈیئر آج اتنی لیٹ کیوں آئی ہیں " وہ اس کے ساتھ چلتا ہوا بول رہا تھا " لیکن وہ کوئی جواب نہیں دے رہی تھی ۔

یار تم سے ایک دفعہ بات کرنی ہے بات کیوں نہیں سنتی " حازق نے اس کی کلائی پکڑ کر روکا اس نے اپنی کلائی چھڑانے کی کوشش کی ۔

چھوڑیں مجھے میں بھائی کو بتا دوں گی " وہ اپنی کلائی چھڑانے کی کوشش کر رہی تھی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتا " وہ اس کے کلائی اور زور سے پکڑتا ہوا بولا وہ جو ہمشہ شوق سے چوڑیاں پہنے رکھتی تھی وہ ٹوٹ رہی تھیں اس کے آنسو دیکھ کر حازق نے اس کی کلائی چھوڑ دی وہ وہاں سے تیز تیز قدم بڑھاتی ہوئی چلی گئی حازق مسکراتا ہوا اس سے دیکھنے لگ گیا تھا ۔

URDU NOVEL BANK

یار کیوں۔ تنگ کرتے ہو اس کو جانتے ہو وہ اسمائیل شاہ کی بیٹی ہے " حازق کا دوست اس کے پاس آکر کہنے لگا۔

ہاہاہاہا اگر وہ اسمائیل شاہ کی بیٹی ہے تو میں بھی فرقان شاہ کا بیٹا ہوں کسی کے باپ سے بھی نہیں ڈرتا اور تم جانتے ہو وہ اپنے باپ ہو کتنی پیاری ہے " وہ طنزیہ انداز میں ہنسا تھا وہ جانتا تھا اس کا باپ اس سے بلاتا تک نہیں ہے وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔

یار سیئرس مجھے ڈرلگتا ہے نہ چھیڑا کر اس کو اگر اس نے اپنے۔ بھائی وہ بتا دیا تو اس کے بھائی نے ہماری ہڈیوں کا قیمہ بنا دینا ہے" وہ اپنے دوست کی بات سن کر ہنسنے لگ گیا تھا۔

ٹار وہ بس اتنا کہہ سکتی ہے بھائی کو بتا دوں گی لیکن وہ کچھ نہیں بتا سکتی فکر " مت کر جب تک تیرا بھائی ساتھ ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا پھر لے پنگے بعد میں ہڈیاں پسلیاں تڑوا لینا " اس کا دوست گویا کانوں کو ہاتھ لگا رہا تھا ۔

" توں تو بہت ڈرتا ہے پر میں نہیں ڈرتا "

" اچھا پھر اس سے شادی کرے گا "

ہاں محبت کرتا ہوں تو شادی تو کروں گا چاہے رشتہ مانگ کر کروں یا پھر اس سے اٹھا کر شادی کروں بھو تو شاہ خاندان کی بنے گی " وہ ہسنتے ہوئے بول رہا تھا اس کا دوست اس کے چہرے پر چھائی گہری مسکراہٹ دیکھ رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

وہ کلاس میں خاموش۔سے بیٹھی ہوئی کتاب کو دیکھ رہی تھی آنسو ٹوٹ کر گر رہے تھے وہ کبھی یہ نہیں بتا سکتی تھی وہ حازق سے زیادہ اس سے چاہتی ہے اس سے اپنے بھائی سے ڈرلگتا تھا وہ کتنی اس سے محبت کرتا تھا اس سے زیادہ وہ۔غصہ کا تیز تھا وہ اپنی کلائی پر ہاتھ پھیرنے لگی تھی اس نے چیئر کی بیک

URDU NOVEL BANK

سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لیں اس وقت ساری کلاس خالی تھی اور اس کا کوئی دوست بھی نہیں تھا یونی میں ۔

اسماعیل شاہ کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے بڑا بیٹا سدید اس سے چھوٹا صمید اور سب سے چھوٹی پرہیان جو کے سدید سے دس سال چھوٹی ہے ۔

پرہیان کو یوں محسوس ہوا جیسے کوئی اس سے دیکھ رہا ہے اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور سامنے اس شخص کو دیکھ رہی تھی جو کمینگی سے اس کو دیکھ رہا تھا اس سے دیکھتے ہی پرہیان کے تن بدن میں آگ لگ جاتی تھی وہ غصہ میں اپنا بیگ اٹھاتی ہوئی جانے لگی اس سے پہلے وہ پرہیان کا بازو پکڑتا وہ اس سے دھکا دیتی ہوئی وہاں سے باہر آگئی موسم کافی خوشگوار تھا وہ گراؤنڈ میں آکر بیٹھ گئی اس کی نگاہوں کو کسی کی تلاش تھی وہ ارد گرد دیکھ رہی تھی وہ اس سے کہیں بھی نظر نہیں آرہا تھا اچانک سے اس کا موبائل بجنے لگا اس نے دیکھا فاریہ کا نام جگمگا رہا تھا اس نے کال پک کی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یار پریسان کہاں مصروف تھی جب سے کال کیوں نہیں پک کر رہی تھی یار میری سدید سے بات کروا دو " وہ جلدی جلدی میں بول رہی تھی ۔

کیا ہو گیا ہے بھائی کا آپ سے کوئی جھگڑا ہوا ہے کیا وہ کہہ رہے تھے انھوں نے آپ سے بات نہیں کرنی ۔

یار وہ ڈنر کا بولتا تھا میں نہیں گئی تو اس وجہ سے ناراض ہو گیا ہے میں تو بابا کی وجہ سے نہیں جاتی "۔ وہ منہ بناتی ہوئی بولی ۔

بھابھی اس میں کیا برائی ہے آپ بھیاء کے ساتھ جاتی نہ آپ کا شوہر ہے نکاح ہوا ہوا ہے " وہ اس سے باتیں کر رہی تھی فاریہ نے اس سے پکارا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریسان کیا ہوا ہے تم اداس لگ رہی ہو بابا نے کچھ کہا ہے یا بھیاء نے اگر "بھیاء نے کچھ کہا ہے تو مجھے بتاؤ ابھی اس کی خبر لیتی ہوں۔

نہیں بابھی کچھ نہیں ہوا میں ٹھیک ہوں میں بھیاء ہو بول دوں گی وہ آپ سے بات کر لیں گے " وہ مسکراتی ہوئی بولی۔

URDU NOVEL BANK

★★★

وہ اپنی گلاسسز اتارتا ہوا چہرے پر سنجیدگی سجائے خوبصورت سی راہداری سے چلتا ہوا جا رہا تھا ارد گرد ہاتھوں۔ میں گنز پکڑے کارڈز کھڑے ہوئے تھے اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی جب اچانک سے پیچھے سے حازق اچھل کر اسکے کندھوں کے گرد بازو حائل کر لیئے ۔

حازق یہ کیا پاگل پن ہے " اس کے چہرے کی سنجیدگی ایک پل میں غائب ہو گئی وہ ہنستے ہوئے کہنے لگا ۔

یار میں تجھے بتا نہیں سکتا میں کتنا خوش ہوں" حازق ہنستا ہوا بولا۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

توں مجھے اپنی خوشی اندر چل۔کر بتا دیکھ کیسے سب تجھے دیکھ رہے ہیں " وہ دونوں گیسٹ روم میں داخل ہوئے وہ گرنے والے انداز میں صوفے پر بیٹھ گیا ۔

یار کسی دن توں میرے کندھے توڑ دے گا " وہ صوفے ہی بیک سے ٹیک لگائے بولا۔

URDU NOVEL BANK

یار آج میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا تھا مجھے ایسا لگا تھا وہ بھی مجھ سے محبت کرتی ہے اتنا طیار آرہا تھا اس پر دل کیا سینے سے لگا لوں پھر ڈر گیا کہیں تھپڑ ہی نہ پڑ جائے " حازق کی بات سن کر اس نے ہسنتے ہوئے حازق کو کشن مارا ۔

یار توں نے تو میرا مزاق ہی بنانا ہوتا ہے " حازق ناک پھلا کر اس سے دیکھنے لگا ۔

یار تجھے پتہ ہے نہ بابا کا انوھں نے نہیں کرنی شادی تمہاری خاندان سے باہر وہ انسسے سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھئی گھر میں سب کا لاڈلہ ہوں اتنا تو کر دیں گے نہ ورنہ تم کس لیئے ہو " وہ شازر کی گال کھینچ کر بولا ۔

مکھن نہ لگا مجھے " وہ اپنی گال سہلا کر بولا ۔ "

ویسے توں بھی کوئی لڑکی پسند کر لے " وہ اس کو چھیڑتے ہوئے کہنے لگا ۔ "

بکواس مت کر حازی تھپڑ کھائے گا مجھ سے ۔ "

URDU NOVEL BANK

یار شاذر سچ میں وہ بہت حسین ہے جی چاہتا ہے ا اسے سب سے چھپا۔لوں اس کی معصوم سی آنکھیں میں کبھی اس سے رونے نہیں دوں گا وہ بہت ہی نازک سی ہے کانچ کی گڑیا" حازق بے خودی میں بول رہا۔تھا اس کی سیاہ آنکھیں چمکنے لگی تھیں وہ خود بہت حسین تھا مگر شاذر سے کم تھا شاذر کی گہرے آنکھیں اس کے حسن میں چار چاند لگا دیتی تھیں پھر ہنستے ہوئے گالوں کی۔ پڑنے والے گڑھے۔

حازق اگر وہ تجھے نہ ملی تو" اس نے تجسس سے پوچھا۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مر جاؤں گا" اس نے سادہ لہجے میں کہا۔"

پاگل ایسے نہیں کہتے اللہ نہ کرے کبھی تمہیں کچھ ہو" وہ سنجیدگی سے بولا۔"

ہاں یہ بات بھی ٹھیک ہے میں مر گیا تو بے چاری میرے بنا زندہ کیسے رہے گی وہ ہنس کر بولا۔"

خیالی پلاؤ پکا رہا" شاذر بڑبڑایا حازق نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔"

★★★

سارے ڈنر کر رہے تھے ساتھ ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھے اتنے میں سدید آکر بیٹھا ۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں بابا جانی " وہ پرہیان کی پلیٹ سے ناشتہ کرتا ہوا بولا "

اسمائیل شاہ نے ہمیشہ کی طرح اس سے گھور کر دیکھا ۔

بابا جانی میں نے کل آپ کو فرقان شاہ والا کیس بتایا تھا وہ سب کچھ ایک " غلطی سے ہوا تھا کچھ بڑا ایشو بنانے کی ضرورت نہیں ہے " وہ سنجیدگی سے بولا ۔

کھانا کیوں نہیں کھا رہی" وہ پرہیان کو اپنے خیالوں میں گم دیکھ کر بولا ۔ "

نہیں بھیاء کھا رہی ہوں " وہ بنا ارد گرد دیکھے بولی ۔ "

پرہیان بچے آپ سٹڈی پر دھیان نہیں دے رہیں" وہ اس سے سمجھا رہا تھا ۔ "

بہت پڑھ لیا اس نے میرے خیال میں اب اس کی شادی کر دینی چاہیے اس کے بابا سنجدگی سے بولے ۔

URDU NOVEL BANK

پریسان نے سدید کی طرف دیکھا اور نفی میں سر ہلاتی ہوئی چلی گئی ۔

اس کی آنکھوں میں نمی تیر آئی جس سے گاہوں تک آنے میں دیر نہیں لگی تھی سدید نے گھور کر اپنے باپ کی طرف دیکھا جس بات سے وہ دور بھاگتی تھی وہ اتنا ہی اس بات کا زکر کرتے تھے ۔

میری جان کوئی آپ کی شادی نہیں کرے گا میں یوں نہ " وہ اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" بگاڑو اس کو تا کے یہ اپنے شوہر کا سخت لہجہ بھی برداشت نہ کر سکے " اسمائیل شاہ نے غصہ میں کہا ان کی بات سن کر پریسان وہاں سے روتی ہوئی اٹھ کر چلی گئی ۔

بابا کیوں وہ بات بار بار دھراتے ہیں جس سے اس کو تکلیف ہوتی ہے اگر وہ شخص پریسان کے قابل ہوتا تو میں خود اس کے پاس چھوڑ آتا پریسان کو وہ میری

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بہن کے قابل نہیں تھا اور ویسے بھی بابا میں نے اس کی تربیت کی ہے اس کے خرچے میں اٹھاتا ہوں اس سے پالا میں نے ہے تو پھر شادی کرنے کا حق بھی میں ہی رکھتا ہوں اس کے لیے کیا غلط ہے کیا درست ہے میں اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔۔ اور ہاں بابا جانی ایک بات سن لیں آپ لوگوں نے بس پیدا کیا ہے بس اسی بات کی بیٹی ہے وہ آپ کی ورنہ آپ نے تو نوکروں کے حوالے کر دی تھی کیونکہ آپ کو تو بیٹی چاہیے ہی نہیں تھی " وہ سنجیدگی سے یہ سب کچھ بول کر چلا گیا ۔ اسمائیل شاہ غصہ میں اپنے فرمانبردار بیٹے ہو دیکھ رہے تھے جو غصہ میں انھیں کھری کھری سنا کر گیا تھا ربانہ بیگم اس سے غصہ میں دیکھ رہی تھی صمید مزے سے اپنی بریانی کے ساتھ انصاف کر رہا تھا جیسے اس سے ان سب سے غرض ہی نہیں تھی

★★★

مجھے آپ روتی ہوئی بلکل بھی اچھی نہیں لگتیں " وہ روم میں داخل ہوتا ہوا پریشان سے کہنے لگا اس نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیئے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں اتنا رو رہی ہو میں۔ نے کہا ہے نہ کوئی بھی نہیں کرے گا تمہاری " سدید اس کے پاس بیٹھتا ہوا بولا ۔

پر بھیاء آپ نے تو پہلے بھی ایسے ہی کہا تھا اور بابا نے ---- اس نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔

میری جان رونا بند کرو نہ میں نے اگر تمہاری شادی تمہاری مرضی کے خلاف ہی کرنی ہوتی تو کبھی بابا کے منع کرنے کے باوجود ڈیورس نہ دلواتا اور میں آپ کی مرضی کے بنا کچھ نہیں کروں گا---- ویسے میرا بچہ شادی کرنا کیوں نہیں چاہتا سب لڑکے ایک جیسے نہیں ہوتے کچھ آپ کے بھائی جیسے اچھے بھی ہوتے ہیں" وہ اپنا کالر اکڑا کر بولا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی نہیں میرا بھائی لاجواب ہے " وہ ہنس کر۔ بولی۔ "

اچھا مجھے بتاؤ شادی کیوں نہیں کرنی کسی کو پسند کرتی ہو کیا " وہ نرمی سے پوچھنے لگا اس کی انکھوں کے سامنے اچانک سے حازق کا چہرہ آگیا ۔

URDU NOVEL BANK

نہیں میں تو کسی کو نہیں پسند کرتی " وہ زبردستی مسکراتی ہوئی بولی۔ اتنے میں سدید کا موبائل بجنے لگا۔

اوہ آپ کی بھابھی کی کال آرہی ہے میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک " وہ سرگوشیانہ انداز میں مسکرا کر کہتا ہوا چلا گیا پریسان نے آنکھیں بند کر کے بیک کراؤن سے ٹیک لگا لی۔

★★★

ماں یہ بابا جانی کدھر ہیں " حازق چیئر پر بیٹھتا ہوا بولا۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بابا جانی شہر جانے کی تیاری کر رہے ہیں" جواب شاہ ویز کی طرف سے آیا۔ "

او اچھا اچھا ! ویسے ماں بابا جانی پر دھیان رکھا کریں مجھے لگتا ہے بابا جانی کو شہر میں عشق ہو گیا ہے اس وجہ سے اپنی معشوقہ سے ملنے جاتے ہیں " وہ بے دھیانی میں بولے جا رہا تھا شاویز نے گلا کھنکار کر اس سے پیچھے دیکھنے کا اشارہ کیا حازق نہ سمجھی کے عالم میں اپنی بک بک پھر سے کرنے لگا۔

URDU NOVEL BANK

ماں ایک دن میں یونی سے واپس آرہا تھا تو راستے میں دیکھا ایک ریسٹورنٹ پر بابا جانی ایک لڑکی کے ساتھ ڈیٹ مار رہے تھے میں نے تو سوچا رنگے ہاتھوں پکڑ لوں

"پھرررر-------

کیا پھر...." فرقان صاحب نے اس سے کان سے پکڑ کر اٹھایا۔ "

آ بابا جانی رحم کریں بچے پر---- پھررر--- پھر میں اتنا ہی جھوٹ بول سکتا ہوں میرا کان تو چھوڑیں اگر اتر گیا تو آپ کے بیٹے کو لڑکی کون دے گا میں تو کنوارہ مر جاؤں گا" وہ معصومیت سے کہنے لگا اس کی بات پر سب مسکرانے لگے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماں سمجھا لیں اپنے شوہر کو" وہ منہ بناتا ہوا بولا۔ "

تو توں بھی یار زیادہ بکواس نہ کیا کر" وہ دوستانہ انداز میں اپنے بیٹے کو کہنے لگے ۔

" ماں بھائی کی اب شادی کر دیں بے چارہ کب سے انتظار کر رہا ہے شادی کا حازق نے شاویز کو چھیڑا ۔

URDU NOVEL BANK

بابا جانی اپنے لاڈلے کو سمجھا لیں میرے ساتھ مذاق مت کرے " وہ حازق کو گھورتا ہوا بولا ۔

اچھا سب خاموشی سے کھانا کھاؤ " دردانہ بیگم نے نرمی سے کہا ۔

ماں کچھ پل کی زندگی ہے بندہ کھل کر انجوائے کرے " حازق نے ہنس کر کہا ۔

توں نے تو آبِ حیات ہی رکھا ہے ہمیں مار کر مرے گا " شاویز نے ہنس کر " کہا ۔

اچھا شاویز بھائی میری برتھ ڈے آرہی ہے مجھے کیا گفٹ دیں گے " حازق نے نرمی سے پوچھا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" شاویز بھائی آپ تو بولا ہی نہ کریں یہ کوئی نہ کوئی فرمائش کر دیتا ہے آپ سے شاذر جو کب سے خاموش بیٹھا ہوا تھا ہنس کر بول پڑا ۔

یار لاڈلہ بھائی ہے مجھے نہیں بولے گا تو کس کو بولے گا " شاویز نے حازق کا ساتھ دیا ۔

URDU NOVEL BANK

بگاڑو جناب کو" شاذر سنجیدہ ہو کر بولا۔ "

بابا جانی دیکھ رہے ہیں شاذر بھائی مجھ سے جیلس ہو رہے ہیں انھیں ایک بیوی لا دیں تاکے اس سے جیلس ہوں مجھ سے نہ ہوں" حازق منہ بنا کر بولا

کیوں میں نے بھلا کیوں اپنی بیوی سے جیلس ہونا ۔ "

کیونکہ وہ آپ سے زیادہ آپ کے بچوں سے پیار کرے گی پھر آپ نے بھی جیلس ہونا " وہ ہسنتے ہوئے بولے جا رہا تھا اور فرقان شاہ خونخوار نظروں سے گھور رہے تھے اس کی بات سن کر شاذر کا چہرہ لال ہو چکا تھا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بڑی بے شرم اولاد دی ہے خدا نے مجھے " فرقان شاہ دانت پیس کر بولے ۔ "

بابا جانی اس میں بے شرمی والی کیا بات ہوئی اگر شادی ہو گی تو بچے توں ہوں گے نہ " اس کی بات سن کر سب گھورنے لگے اس نے پلیٹ میں کانٹا پھینکا اور غصہ میں اٹھ کر چلا گیا ۔

★★★

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

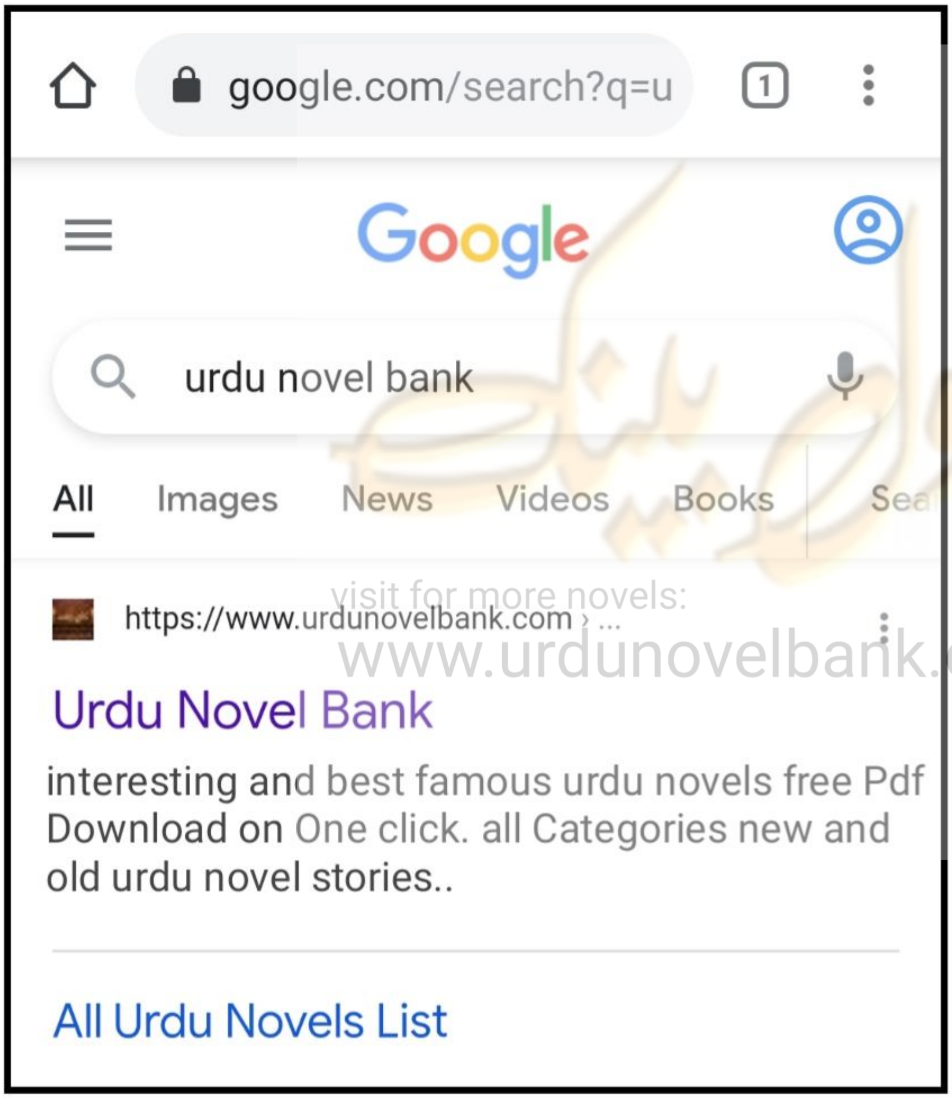

Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پرہیان یہاں کیا کر رہی ہو میں نے منع کیا تھا نہ باہر مت آنا" صمید نے ا" ڈسے باہر دیکھ کر اس کی اچھی خاصی کلاس لگا دی ۔

وہ میں تو سدید بھائی کو دیکھ رہی تھی" وہ نگاہیں جھکا کر بولی ۔ "

وہ سیلون پر تشریف لے گئے ہیں اب تم مجھے باہر نظر مت او دیکھ نہیں رہی " ورکر ڈیکوریشن کا کام کر رہے ہیں" وہ صمید کی بات سن کر منہ بناتی ہوئی کمرے میں آگئی ۔

یہ صمید بھائی سے بات کرنا ہی تو فضول ہے ان سے اچھا تو وہ یونی کا بدمعاش " لڑکا ہے کتنے کھڑوس ہیں یہ تو۔۔۔ ہر وقت ہی شک کرتے ہیں ۔۔۔۔۔ میں نے ان کی بندر جیسی شکل والے دوست دیکھ کر کیا کرنا ہے" وہ خود سے باتیں کرتی ہوئی اپنی جیولری دیکھ رہی تھی ۔

پھر اس نے گہری سانس لے کر موبائل نکال کر سدید کا نمبر ڈائل کیا پہلی ہی بیل پر اس کی کال پک کر لی گئی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سدید بھیاء آپ مجھے بنا بتائے کہاں چلے گئے ہیں ابھی تک آپ نے مجھے درئس " اور جیولری بھی سلیکٹ کر کے نہیں دی بس جہاں بھی ہیں آجائیں۔ بندر کی شکل والے صمید بھائی نے آپ کے چھرے میں میری بے عزتی کر دی " وہ معصومیت سے منہ بناتی ہوئی بول رہی تھی ۔

اچھا تم پرشان مت ہو میں کچھ دیر میں آتا ہوں " سدید نے یہ کہہ کر کال " کٹ کر دی ۔

وہ ڈریس دیکھ رہی تھی اس کا پھر سے موبائل بجنے لگا تھا اسے لگا سدید کی کال ہو گی اس نے بنا دیکھے ہی کال پک کر لی اور پھر سے بولنے لگی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب ہوئی بہانہ نہیں بنانا آپ نے بس جلدی سے آجائیں اور مجھے ڈریس کی " " سلیکشن کر کے دیں۔

URDU NOVEL BANK

آپ کو لہنگا بہت اچھا لگے گا بارات پر بلیک ساڑھی میں غضب لگو گی ولیمے پر " وائٹ میکسی ڈالیئے گا " دوسری طرف آنے والی آواز نے پریہان کو ساکت کر دیا تھا ۔

ہیلو کدھر گم ہو گئی ہیں مجھ سے بات کریں " دوسری طرف سے دوستانہ انداز " میں کہا گیا اس نے جلدی سے اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے موبائل بند کر دیا تھا اس کا سارا جسم ہی کانپنے لگ گیا تھا پریہان نے جلدی سے اس کا نمبر بلاک کر دیا اس نے نگاہیں۔ اٹھا کر ڈریسز کی طرف دیکھا تو بے ساختہ لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی تھی وہ ساڑھی اٹھا کر دیکھنے لگی تھی وہ نہ جانے کب سے اپنے خیالوں میں گم تھی جب سدید کمرے میں داخل ہوا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیاء آپ اتنی جلدی آ بھی گئے ہیں " وہ ہنستی ہوئی بولی ۔ "

ذ" ایسا ہو سکتا ہے میری شہزادی مجھے بلائے اور میں نہ آؤں دیکھاؤ مجھے ڈریسز میری شہزادی کو کیا پرشانی ہو رہی " وہ دیکھنے لگا تھا اس کے کپڑے --

★★★

URDU NOVEL BANK

یار کیوں اتنا خوش ہے بھئی مجھے بھی تو کچھ بتا " شاذر کب سے اس کے پاس " بیٹھا اس سے پوچھ رہا تھا ۔

" نہیں بتاؤں گا "

یار حازق بس ہو گئی نہ میری پلیز بتا دے نہ مجھے اب کیوں تنگ کر رہا " شازر تجسس سے پوچھنے لگا ۔

" اچھا بتا رہا ویں نہ میری اس سے بات ہوئی ہے بس اتنا ہی اور اب کیا بتاؤں " حازق مسکراتا ہوا کہنے لگا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار مجھے اس کی تصویر ہی دیکھا دے کوئی میں بھی دیکھوں اخروی چیز کیا ہے " جس نے میرے بھائی کو پاگل بنا رکھا ہے " شاذر ٹانگ پر ٹانگ رکھتا ہوا بولا ۔

میں اس سے تصویر نہیں مانگ سکتا " حازق شرما کر بولا ۔ "

شاذر اس سے جانچتی نظروں سے دیکھ کر بولا ۔

" کیوں نہیں دیکھا سکتا "

URDU NOVEL BANK

بھائی میرے پاس ہی ایک پک ہے نہ وہ نہیں دیکھانی بس میرے ساتھ اس " سے دلہن بنا دیکھ لینا " حازق لال ہوتا ہوا بولا اور شاذر کو ہنسی آرہی تھی جیسے وہ لڑکیوں کی طرح شرما رہا تھا ۔

" یار میں بابا سے بات کرتا ہوں لڑکے کو محبت ہو گئی ہے شادی کرو اس کی " شازر نے ہنستے ہوئے کہا ۔

او یار کیوں مجھ غریب کو شادی سے پہلے ہی بیوہ کرنے پر تلا ہوا ہے بابا جانی " نے کاٹ کے رکھ دینا ہے مجھ معصوم کو آپس کی بات ہے مجھے بہت ڈر لگتا ہے بابا جانی سے ویسے میری اس کے ساتھ شادی ہو جائے گی " سارے خواب سجانے کے بعد وہ معصومیت سے کہنے لگا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار توں پرشان نہ ہو میں خود بابا جانی کو منا لوں گا ویسے بھی بابا جانی میری بات " سب سے زیادہ مانتے ہیں " شازر نے ہنس کر کہا ۔

او ہیلو مسٹر بابا جانی میری بات زیادہ مانتے ہیں میں تو ان کا لاڈلہ ہوں" حازق " نے کالر جھاڑا ۔

اچھا سہی ہے پھر میں تیری شادی ہی نہیں ہونے دوں گا" شاذر نے اسکی " کمر میں مکہ رسید کیا ۔

شاویز ایک دم سے کمرے میں داخل ہوئے دونوں یوں خاموش ہو گئے جیسے انھیں کوئی سانپ سونگھ گیا ہو ۔

میرے آتے ہی دونوں کی زبانیں بند کیوں ہو گئی ہیں ۔ ایسی کون سی باتیں ہو " رہی تھیں جو میرے سامنے نہیں ہو سکتی تھیں" شاویز صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا وہ دونوں جانتے تھے اگر شاطوز ہو ان کے ارادے پتہ چل گیے تو ان کی خیر نہیں تھی اس وجہ سے دونوں نے جواب نہ دیا ۔ شاویز نے ہنستے ہوئے ایان موبائل اٹھایا جو وہیں پڑا ہوا تھا جس میں دونوں کی باتیں ریکارڈ ہو چکی تھیں " اب دیکھتا ہوں کیسے تم دونوں مجھ سے باتیں چھپاتے ہو" وہ ہنس کر بولا ۔

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

قہ ٹریولنگ بیگ گھسیٹتا ہوا اپنے کمرے میں داخل ہوا تھا اس نے جیسے ہی دروازے کے ہینڈل پر ہاتھ رکھا دروازہ کھلتا چلا گیا سب کچھ یہاں ویسا ہی لگ رہا تھا جیسا وہ چھوڑ کر گیا تھا کچھ بدلا ہوا نہیں لگ رہا تھا وہی ویران گھر ہر طرف خاموشی جیسے اس گھر میں کوئی نہ رہتا ہو کسی شخص کی تلاش تھی اسس کی نگاہوں کو وہ تھک ہار کر آکر بیڈ پر بیٹھ گیا وہ اس جگہ واپس نہیں آنا چاہتا تھا مگر ا اسے زبردستی بلایا گیا تھا بہت سی بھیانک یادوں نے اس سے گھیر لیا تھا وہ نہ واہس آنے کے لیے گیا تھا مگر اس سے واپس آنا پڑا اس سے لگ رہا تھا کوئی اس کے روک میں ہو گا کو اس کے انتظار میں ہو گا پھر اچانک ہی خیال آیا جس سے انے کبھی دیکھا ہی نہیں تھا وہ کیوں اس کا انتظار کرتی جس سے وہ اپنے نام سے باندھ کو چھوڑ گیا تھا وہ کیوں اس کے لیے بیٹھی ہو گی پر وہ کہاں ہو سکتی ہے وہ اپنی سوچوں میں مگن تھا جب نوکرانی نے آکر ا۔وسے اطلاع دی بڑے صاحب آپ کو بلا رہے ہیں وہ کسی سے ملنا نہیں چاہتا تھا مگر مجبور ہو کر اس سے اٹھ کر جانا پڑا وہ کمرے میں داخل ہوا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بابا آپ نے بلایا تھا," وہ صوفے پر ان کے برابر بیٹھ کر بولا۔ "

" واپس آئے ہو اتنے سالوں بعد ملنے بھی نہیں آئے باپ وہ بھول گئے ہو کیا"

وہ اس کا کندھا تھپک کر بولے۔

نہیں بابا کیسی باتیں کر رہے ہیں بس تھک گیا ہوں اس وجہ سے سوچا تھا "

فریش ہو کر آپ کے پاس آؤں گا" وہ وضاحت دیتا ہوا بولا۔

اچھا ٹھیک ہے جا کر آرام کرو صبح بات ہو گی تم سے" وہ یہ کہہ کر اٹھ کر "

چلے گیے وہ اٹھ کر۔ اپر کی طرف جانے لگا مگر سامنے سے آتی لڑکی سے اس کی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹکر ہو گئی اس سے پہلے کے وہ گرتی اس نے اپنے مضبوط بازوؤں میں اس سے

تھام لیا وہ لڑکی جلدی سے اس کو دھکا دے کر سیدھی ہوئی اور وہاں سے چلی

گئی وہ اس سے جاتا ہوا دیکھنے لگا۔

بوا بات سنئیں یہ وہی لڑکی ہے جس سے میرا نکاح ہوا تھا " وہ ملازمہ سے پوچھنے "

لگا۔

URDU NOVEL BANK

"جی شاہ جی یہ وہی لڑکی ہے جس کے ساتھ آپ کا نکاح ہوا تھا" وہ ملازمہ اس کی بات کا جواب دے کر وہاں سے چلی گئی----- وہ لان میں آگیا مگر اس کا دل بے ترتیبی سے دھڑک رہا تھا وہ بلکل اس گھر میں خود کو تنہا محسوس کر رہا تھا۔

"کیا وہ نہیں جانتی میں اس کا شوہر ہوں جب اس گھر میں میرے نام کے ساتھ جوڑ کر اس سے لایا گیا تھا وہ ایسی تو نہیں تھی اس کے تو اپنے گھر والوں کو اس کی پرواہ نہیں ہے وہ تو میرے سپرد تھی میں غلط کر رہا ہوں اس کے ساتھ کتنے سال اس نے اکیلے گزارے ہیں اس کا۔ تو کوئی اپنا بھی مجھ۔ تھا اس گھر میں وہ تو بے گناہ تھی پھر کویں اس سے سزا ملی وہ تو سزا کی حقدار ہی نہیں تھی سزا تو اسکے بھائیوں کو ملکی چاہیے تھی" وہ خود سے مخاطب تھا۔

★★★

"یار یہ کیا بات ہوئی یہ تم کیا کہہ رہی ہو بھئی اگر تک نے بارات کے ساتھ نہیں آنا تو میں بھی پھر نہیں جا رہا" سدید اس کے ساتھ بیٹھ کر بولا۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھائی پہلے آپ صمید بھائی کو سمجھائیں مجھے کیوں بات بات پر ڈانٹ رہتے ہیں " اگر مجھ پر کسی نے کمنٹ پاس کیا تو ا میں میرا کیا قصور تھا ان کے اپنے دوست ہی ایسے ہیں میں نے نہیں آنا بابا بھی مجھے ہی ڈانٹ دیتے ہیں ماماا کی تو میں بیٹی ہی نہیں ہوں " وہ اپنی نم آنکھوں کو صاف کرتی ہوئی بول رہی تھی سدید آٹھ کر الماری سے اس کے کپڑے اور جیولری نکالنے لگا۔

اس کی ایسی کی تیسی تم رونا بندکرو دیکھنا میں اس کا کیا حال کرتا ہوں شاباش " میرا بچہ اٹھو اور اپنے دولہا بھائی کو بھی پرشان نہ کرو تمہاری بھابھی کیا سوچے کی کے سدید کیمجھ سے زبردستی شادی کر رہے ہیں" سدید اس کی جیولری دیکھتا ہوا بول رہا تھا اس کی بات سن کر پرہیان کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی۔

چلیں چھوڑیں میں خود نکال لیتی ہوں " وہ اس کی گال کھینچ کر بولی ۔ "

★★★

وہ بیڈ پر بیٹھی بک پڑھ رہی تھی کمرے میں ہلکی ہلکی روشنی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی اس نے جلدی سے بک چھپا کر اپنے اوپر کمبل اوڑھ لیا اس کا سارا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وجود کانپنے لگ گیا اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کیا تھا اپنی سسکیاں روکنے کی کوشش کر رہی تھی دروازے ہر پوری دستک اس کے دل کو ڈرا رہی تھی نہ جانے کتنے سالوں سے وہ اس شخص سے خود کو بچا رہی تھی جب دروازے پر دستک بند ہوئی وہ ہلکا ہلانے رونے لگی تھی اس کے آنسو بہتے جا رہے تھے اس سے نہیں معلوم تھا جب تک اس کی زندگی یوں ہی گزرے گی ایک امید تھی جو اب بھی باقی تھی وہ اٹھی اور کمرے کا دروازہ کھولا مگر سامنے کوئی بھی نہیں تھا وہ ڈرتی ہوئی کچن میں گئی فریج کھول کر کچھ نکال کر کھانے لگی اچانک وہ رک گئی جیسے اس کے پیچھے کوئی کھڑا ہو۔ وہ ڈرتی ہوئی بولی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کتنی بار آپ وہ کہا ہے میرے پیچھے مت ایا کریں آپ یو چاہتے ہیں وہ " ناممکن ہے اگر آج کے بعد آپ نے رات کے وقت میرے روم کا دروازہ بجایا میری ایک بات یاد رکھنا میں نے اپنے ساتھ کچھ کر لینا ہے "پیچھے کھڑا شخص اس کی باتوں میں الجھ گیا وہ کتنی ڈری ہوئی تھی وہ اس کی پشت دیکھ رہا تھا کمر تک آتے سیاہ بال جو سیاہ۔ چادر سے بھی نظر آرہے تھے وہ اس سے بات کرنا چاہتا

URDU NOVEL BANK

تھا مگر اس میں اتنی ہمت ہی نہ ہوئی کے وہ اس سے بتا سکے وہ اس کا شوہر ہے اس نے چھونے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا ۔

★★★

حازق تم مجھے بہت پیارے ہو پر میں بابا جانی کے سامنے نہیں بول سکتا وہ جو " کوئی بھی لڑکی ہے اس سے بھول جاؤ تم " شاویز نے اس سے سمجھانے والے انداز میں کہا ۔

پر بھیاء میں اس سے لائک کرتا ہوں میں اس کے بنا نہیں جی سکتا اس سے " حاصل کرنے کے لئے مجھے اپنی اجن بھی دینی پڑی تو میں دے دوں گا " وہ جنونیت سے بولا۔ شاویز نے ایک تھپڑ اس کے منہ پر رسید کیا ۔

کیا ہو گیا ہے بھائی پاگل ہو گئے ہیں " شاذر نے حازق کو اپنے ساتھ لگا کر کہا " اس سے برداشت ہی نہیں ہوتا تھا کوئی حازق سے اونچا بھی بولے ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس سے تک نے حد سے زیادہ بگاڑ دیا ہے یہ جانتا ہے بابا کی مرضی کے بغیر " نہیں شادی ہو گی سکی کی تا کیوں فضول کی باتیں کر رہا ہے اگر مجھے اس لڑکی کے بارے میں پتہ چلا تو اس کو زندہ زمین میں گاڑ دوں گا میری بھی ضد ہے میں کسی کی ہاند کی شادی نہیں ہونے دوں گا " شاویز نے مزید غصہ میں چلا کر کہا اور باہر چلا گیا۔

حازق نے غصہ میں گلدان نیچے پھینکا اور شیشے پر مکی رسید کیا جس سے شیشہ چکنا چور ہو گیا اس کے ہاتھ سے خون بہنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حازق کیا ہو گیا ہے پاگل ہو میں ہوں نہ میرے ہوتے ہوئے کیوں پرشان ہو " رہے ہو میں خود کرواؤں گا اس لڑکی سے تمہارے شادی " شاذر نے اس کے ہاتھ کو پکڑ کر کہا۔

شاذر میں ا ڈسے بہت محبت کرتا ہوں میں اس کے بنا کر جاؤں گا میں نے " اسکے بنا کبھی جینے کا تصور بھی نہیں کیا تک ہم دونوں کو ایک کرو گے نہ وعدہ کرو " وہ شاذر کے گلے لگ کر کہنے لگا۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ہاں پہلے بینڈج کرو پھر وعدہ بھی کرتا ہوں "

★★★

وہ بھاگتی ہوئی سیڑھیوں سے اتر رہی تھی اچانک سے اس کے سامنے اسمائیل شاہ آگئے انھیں دیکھ کر وہ نگاہیں جھکا کر آگے چلے گئی جب سے شادی کے فنکشن ختم ہوئے تھے وہ ایک بار بھی یونی نہیں گئی تھی وہ سدئد کو دیکھ رہی تھی اس سے یونی کے لیے لیٹ ہو رہا تھا اس نے گھڑی سے ٹائم دیکھا ۔

صمید بھائی آپ نے سدید بھائی کو دیکھا ہے" صمید کو کے کال سن رہا تھا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پریشان کے بات سن کر اس نے کال کٹ کی اور اس کی طرف متوجہ ہوا ۔

مجھے کیسے پتہ ہو گا تمہارا سدید بھائی کہاں ہے " صمید نے سینے پر ہاتھ باندھ کر " اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ۔

مجھے یونی سے لیٹ ہو رہا ہے آپ مجھے یونی چھوڑ دیں گے کیا" وہ معصومیت " سے بولی

کیوں پہلے کبھی میں چھوڑنے گیا ہوں تمہیں جو آج جاؤں گا " وہ اس کے " ساتھ بات کر رہی تھی تب ہی سدید اپنی گھڑی کی سٹریچر بند کرتا ہوا سیڑھیوں سے اترتا ہوا آیا ۔

" سوری میری جان لیٹ ہو گیا تھا "

بھیاء اتنی دیر کون لگاتا ہے " وہ منہ بناتی ہوئی بولی ۔ سدید اس سے کے کر " باہر چلا گیا ۔

صمید بیٹا آپ کے بابا کہہ رہے تھے فارم ہاؤس پر کچھ گیسٹ ہیں ان کو دیکھ " لینا " ربانی بیگم اس کو یہ کہتی ہوئی آگے چلی گئی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اف یہ بابا گیسٹ بھی نہ " وہ کنہ بناتا ہوا آگے چلا گیا ۔ "

★★★

وہ یونی میں داخل ہوئی نعمان اس کے سامنے آگیا وہ نظریں جھکائے سائیڈ پر ہونے لگی مگر وہ پھر سے اس کے سامنے آگیا ۔

URDU NOVEL BANK

کک کیا ہے مم مجھے جانے دو " وہ کانپتی آواز میں غصہ میں بولی ۔ "

اگر نہ جانے دوں تو کیا کر لو گی " وہ پریسان کی کلائی پکڑتا ہوا بولا وہاں پر سب " ہی نگاہوں کا مرکز بن چکے تھے وہ دونوں ۔

اچانک سے کسی نے پیچھے سے نعمان کی کمر میں ٹانگ رسئد کی جیسے ہی پریسان نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا وہ ایک دم سے اس کے سینے سے لگ گئی اور بری طرح سے رونے لگی ۔ نعمان اس سے دیکھ کر ہی باھگ چکا تھا وہاں سے وہ روتی ہوئی اس کے سینے سے لگی ہوئی تھی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیاء کی جان رونا بند کرو" سدید نے پیار سے کہا۔"

اب کوئی دیکھے گا بھی نہیں میری گڑیا کی طرف " اس نے پریسان کو جرابیں " اٹھا کر دیں پریسان وہاں سے نگاہیں جھکائے چلی آئی کلاس میں آکر وہ لاسٹ والی سیٹ پر جا کر۔ بیٹھ گئی تھی اس کی نگاہیں کسی ہو تلاش کر رہی تھیں اس نے ارد گرد دیکھا اچانک ہی وہ کلاس کے ایک کونے میں پڑی ہوئی چئیر پر بیٹھا نظر آیا

URDU NOVEL BANK

جو پینسل سے کچھ گانچے میں مصروف تھا اس کے چہرے پر اداسی چھائی ہوئی تھی نگاہیں ایک جگہ پر ٹکی ہوئی تھیں وہ جان نہیں پا رہی تھی آخر اس کو ہوا کیا ہے ابھی وہ اس سے دیکھ۔ ہی رہی تھی جب حازق کا دوست اس کے پاس آیا اور ا اسے پوچھ ے لگا۔

حازق یار کیا ہوا ہے منہ پر بارہ کویں بجے ہوئے ہیں تجھے پتہ ہے کیا ہوا ہے " باہر" وہ حازق سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ مگر حازق نے کوئی جواب نہ دیا پریسان بھی حازق کو ہی دیکھے کا رہی تھی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" حازی یار چل مجھے بتا کیا ہوا ہے کیوں پرشان ہے میں تیرا دوست ہوں نہ " اس کا دوست ضدی انداز میں پوچھنے لگا۔

کیا بکواس کر رہے ہو ایک دفعہ کہہ دیا نہ کچھ نہیں ہوا پھر کیوں پیچھے پڑ گئے ہو " وہ غصہ میں چلا کر کھڑا ہوتا ہوا بولا سارے اس کی طرف دیکھنے لگ گئے تھے آج سے پہلے پریسان نے حازق کو اتنا غصہ میں نہیں دیکھا تھا وہ بیگ اٹھاتا ہوا باہر چلا۔گیا پریسان اس کی پشت کودیکھنے لگی۔

URDU NOVEL BANK

★★★

وہ خاموشی سی گاڑی میں بیٹھی ہوئی تھی اس نے کوئی بات نہ کی ۔

"کیا ہوا ہے میرا بچہ کوئی بات کیوں نہیں کر رہا صبح کی وجہ سے پرشان ہو گیا" سدید نے پیار سے پوچھا ۔

کچھ نہیں ہوا بھیاء بس سر میں پین ہے" وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی ۔ "

کیوں میری جان کے سر میں پین ہے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں کیا" سدید " نے اس کی پیشانی پر ہاتھ کی پشت سے چیک کیا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں ہوا بھیاء مجھے بس گھر لے جائیں" اس نے سدید کا ہاتھ پکڑ کر کہا ۔ "

میرا بچہ تمہیں بخار کے چلو ڈاکٹر کے پاس لے چلتا ہوں" سدید نے گاڑی " ہسپتال کی طرف موڑ دی ۔

بھیاء میں ٹھیک ہوں" وہ اداس لہجے میں بولی سدید نے ا اسے ڈپٹ دیا اس " سے احساس ہی نہ ہوا کب وہ رونے لگ گئی ۔

URDU NOVEL BANK

ارے ارے یہ بن موسم برسات کیوں میں مذاق کر رہا ہوں " اس نے گاڑی " روک دی اور قس سے سینے سے لگا لیا ۔

پاگل ہو گئی ہو کیا ہوا ہے مجھے کچھ بتاو کسی نے کچھ کہا ہے کیا مجھے کچھ " بتاؤ نہ یار" سدید نے پرشانی کے عالم میں پوچھا ۔۔

بھیاء مجھے ڈر لگ رہا ہے " کانپتی آواز میں۔ بولی۔ "

کیوں ڈر لگ رہا ہے مجھے کچھ بتاؤ نہ " وہ نرمی سے کہنے لگا ۔ "

پتہ نہیں کیوں بھیاء دل گھبرا رہا ہے" وہ سسکتی ہوئی اس سے بتانے لگی ۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم اس کی وجہ۔سے پرشان ہوتی " وہ اس کے آنسو صاف کرتا ہوا بولا اس نے " اثبات میں سر ہلا دیا ۔

بھیاء اس نے آخری دفعہ مجھے کہا تھا وہ مجھے کبھی خوش نہیں رہنے دے گا" مجھ سے میری ہر خوشی چھین لے گا" وہ ہاتھوں میں منہ چھپائے رونے لگی سدید نے اس کے چہرے سے اس کے ہاتھ ہٹائے۔

URDU NOVEL BANK

ادھر میری آنکھوں میں دیکھو اپنے بھیاء پر یقین نہیں ہے کیا میں تمہیں کچھ " نہیں ہونے دوں گا مجھے تم ساری دنیا سے زیادہ عزیز ہو دنیا تباہ کر دوں گا اگر تمہیں کسی نے کچھ کہا اور آج کے بعد اس شخص کی وجہ سے میں تمہاری آنکھوں میں آنسو نہ دیکھوں تم مجھے قتل کرنے پر مجبور نہ کرو ورنہ میں اس شخص کے ٹکڑے کر دوں گا " وہ اس کے آنسو صاف کر رہا تھا اس وقت پرہینا کو خود پر ہی رشک آرہا تھا کے سدید اس کا بھائی ہے ۔

اچھا سہی ہے اب پیارا سا مسکرا کر دیکھاؤ مجھے پھر سارا دن گھومیں گے رات کو " گھر چلیں گے " اس نے مسکرا کر کہا پرہیان بھی مسکرا دی ۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

★★★

صبح صبح معمول کے مطابق وہ سب کو ناشتہ سرو کر رہی تھی ۔

پری یہ تمہارے ہاتھ کی چائے نہیں بنی ہوئی تک جانتی ہو تمہاری بنی ہوئی " چائے میں پیتا ہوں " بڑے شاہ نے چائے والا مگ سائیڈ پر رکھ دیا اس نے نگاہیں اٹھا کر بڑے شاہ کے ساتھ بیٹھے اپنے شوہر کو دیکھا اس سے دیکھتے ہی

URDU NOVEL BANK

نگاہیں اس پر جم گئیں اس کی نگاہیں یہ چیخ چیخ کر کہہ رہی تھیں میں تمہاری بیوی ہوں تمہاری زمہ داری ہوں پر وہ جانتی تھی ا اسے ایک نوکرانی کی حیثیت سے اس گھر میں لایا گیا تھا اس سے کسی کو کیا فرق پڑتا سامنے بیٹھا شخص اس کا کاغذی شوہر ہی تو تھا ۔

کدھر گم ہو جناب کیسا رہا سفر رات کو تو تم تھکے ہوئے تھے اس تو فریش ہو نہ " جہان بیٹا " اس کے بابا نے مسکراتے ہوئے پوچھا ۔

جی بابا سائیں اب میں فریش ہوں رات ہو آپ نے کوئی ضروری بات کرنی تھی " کیا میں تو رات کو بھائی سے بھی نہیں ملا تھا " وہ زبردستی مسکرا کر بولا لیکن اس کی نگاہیں بار بار پری کی نگاہوں سے ٹکرا رہی تھیں اچانک سے وہ جہان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گئی وہ اس کے پیچھے جانا چاہتا تھا مگر نہ جا سکا تھوڑی دیر بعد وہ آئی اس نے جہان کے پاس چائے رکھی ۔

مجھے چائے ڈال۔دیں " جہان نے اس کے چہرے پر نگاہیں ٹکا کر کہا وہ کانپتے " ہوئے ہاتھوں سے چائے ڈالنے لگی وہ نہیں جانتی تھی وہ اتنا کانپ کیوں رہی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے جہان نے اس کے ہاتھ سے چائے والا کپ پکڑ لیا وہ کچن کی طرف چلی گئی تھی ۔

" جہان تمہیں بھی اب شادی کر لینی چاہیے تمہاری بھی ایک۔ فیملی ہونی چاہیے " اس کی بھابھی بولی ۔

بھابھی مجھے کوئی شادی نہیں کرنی مجھے اگر فیملی بنانی ہوئی تو میری بیوی اس " گھر میں موجود ہے " وہ سرد لہجے میں بولا ۔

جہان یہ کوئی طریقہ ہے بات کرنے کا اس لڑکی کے ساتھ اپنی فیملی مکمل " کرنے کا سوچنا بھی مت اس سے صرف کاغذی رشتہ ہے تمہارا اور تمہیں اب شادی رکھنی ہی ہو گیتک بہت جزباتی ہو اور میں نہیں چاہتا اس لڑکی کو تم بیوی والا حق دو وہ صرف اس گھر کی نوکرانی ہے " اس کا باپ غصہ میں یہ کہہ رہ اٹھ کر چلا گیا پیچھے سب ہی آہستہ آہستہ آٹھ کر چلے گیے وہاں صرف جہان رہ گیا ا سے سکون کی تلاش تھی جو کہیں مل جاتا

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یار تم سچ کہہ رہے ہو کب بابا سائیں سے بات کرو گے " حازق مسکراتے ہوئے شاذر سے پوچھنے لگا ۔

ہاں یار کروں گا دیکھنا بابا مان بھی جائیں گے بس اب تم نے پرشان نہیں ہونا " اور تمہارے دوست کی کال آئی تھی ایسے کرتے ہیں کیا دوستوں کے ساتھ یار دوست زندگی میں بہت کم ملتے ہیں جنھیں ہماری خوشی غمی کا احساس ہوتا ہے تم " نے کل اس کو سوری کرنا ہے

اوکے میں کر دوں گا لیکن سچ میں بہت پرشان تھا میں اگر بابا نے کہیں اور " کر دی یا بھیاء نے کچھ الٹا سیدھا کر دیا تو "وہ منہ بناتے ہوئے بولا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار میرے ہوتے ہوئے فکر کیوں کرتے ہو "۔ حازق مسکراتا ہوا اس کے گلے " لگ گیا ۔

حازی توں میری جان ہے میں تیرے لیئے کچھ بھی کر سکتا ہوں اگر اب توں " اداس نظر آیا تو میں نے پکڑ کر تیرا اس لڑکی کے ساتھ نکاح کر دینا ہے اب اداس نہیں ہونا " وہ اس کی پشت تھپک کر بولا ۔

یار توں میرا کتنا اچھا دوست ہے مجھے اداس بھی نہیں دیکھ سکتا " حازق نے " ہنستے ہوئے اس کی گال پر ہونٹ رکھے ۔

اب مکھن لگا رہے ہو بڑے کمینے ہو تم " وہ ہنستا ہوا بولا ۔ "

یار میں بے شرم بھی بڑا ہوں " حازق بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار شازر تم وعدہ کرو وہ اسی گھر کی بہو بنے گی " حازق نے اس کے آگے ہاتھ " کیا ۔

اوکے اوکے اسی گھر کی بہو بنے گی اب یہ بوتھی بنا کر مت بیٹھ موڈ ٹھیک کر " اپنا " شازر نے اس کی گال کھینچی ۔

★★★

URDU NOVEL BANK

کافی دن گزر گئے مگر جہان سے کسی نے کوئی بات نہ کی وہ سب کے درمیان بیٹھتا اور اٹھ جاتا کوئی انسسے بات تک نہیں کرتا تھا مگر آج اس کی برداشت جواب دے گئی تھی ۔

بابا سائیں آخر آپ چاہتے کیا ہیں کیوں میرے ساتھ ایسا کر رہے ہیں ٹھیک " ہے آپ چاہتے ہیں نہ میں شادی کو لوں تو پھر میں شادی کر لیتا ہوں " شاذر سنجدگی سے بولا ۔

انیکسی میں داخل ہوتی پری۔ کے ہاتھ سے جگ گر کر ٹکڑے ہو گیا وہ ڈر گئی اور جلدی سے کانچ اٹھانے لگی اس کے ہاتھ میں کانچ لگ گیا وہ جلدی سے وہاں سے اٹھ کر کچن میں آگئی اس کے ہاتھ سے بری طرح سے خون بہہ رہا تھا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر آج کے بعد اپیل بھی کاٹنا ہوا تو مجھے بتانا آج کے بعد تمہارے ہاتھ پر چھوٹا) سا بھی کٹ دیکھا تو تھپڑ لگاؤں گا " ماضی کی یادیں پھر سے اس کے دماغ پر ہتھوڑے برسانے لگی تھیں اس نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنے ہچکی کو روکا ایک یہ خیال اس سے الگ سے ستا رہا تھا جو اس کا تھا ہی نہیں وہ بھی کسی اور

URDU NOVEL BANK

کا ہو جائے گا اس سے جہان سے غرض نہیں تھی مگر درد ہو رہا تھا اس سے کسی کی یاد تڑپانے لگی تھی ایسے تلخ رویوں کی اس سے عادت نہیں تھی وہ اپنے ہاتھ سے گرتا ٹپ ٹپ۔ خون دیکھ رہی تھی آنکھیں دھندلا رہی تھیں وہ کمرے میں آگئی بیڈ پر گرنے والے انداز میں لیٹ کر تکیے میں منہ چھپائے رونے لگی وہ خود نہیں جانتی تھی وہ آج اتنی شدت سے کیوں رو رہی تھی اچانک سے اس سے دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی اس نے ایک دم۔سے سر اٹھا کر دیکھا وہ سامنے کھڑا ہوا تھا ہاتھ میں فرسٹ ایڈ باکس پکڑے وہ اس کے پاس آیا اور اس کا ہاتھ نرمی سے اپنے ہاتھ میں لے لیا پریٔ نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں جہان مے اس کے چہرے کی طرف دیکھا وہ شائد آنکھیں بند کیئے اس سے محسوس کر رہی تھی یا پھر گھبرا رہی تھی ۔

فکر مت کریں میں دوسری شادی نہیں کرو۔ گا" اس نے انگوٹھے کی مدد سے " اس کی گال پر رکا ہوا آنسو صاف کیا اس کے بعد وہ رہا نہیں اس نے جب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنکھیں کھولیں وہ نہیں تھا کمرے میں اس سے پہلے وہ جہان کے بارے میں سوچتی اس کے سامنے کسی کا مسکراتا ہوا چہرہ آگیا ۔

(تم میرا عشق ہو کسی اور کے بارے میں سوچنا بھی مت)

★★★

سدید رات کے وقت آسمان کتنا پیارا لگتا ہے " وہ اس کے کندھے پر سر رکھے بول رہی تھی سدید نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ کی گرفت میں لے لیا ۔

فاریہ تک جاتی ہو نہ تم نے میری زندگی مکمل کی ہے تم نے مجھے ہر خوشی دی ہے " سدید۔ نے مسکراتے ہوئے اس سے اپنے ساتھ لگا لیا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سدید آپ۔ خود بہت اچھے ہیں نہ اس وجہ سے سب ہی آپ ہو اچھے لگتے ہیں " اگر آپ برے ہوتے تو بھپا میں نے کوئی اچھا ہونا تھا " وہ مسکرا کر بولی ۔

پر کبھی کبھی تو کہتی ہو سدید آپ بہت برے ہیں بہت ظالم ہیں " وہ فاریہ کی نقلیں اتارتا ہوا بولا فاریہ نے اس کے کندھے پر مکہ رسید کیا ۔

آپ مجھے پرانی باتیں نہ یاد کروایا کریں نہ " وہ چڑ کر بولی ۔ "

ویسے اب ہمیں نیچے چلنا چاہیے" سدید نے گھڑی کو دیکھتے ہوئے کہا" کیوں " اتنی بھی کیا جلدی ہے تمہیں نیچے جانے کی کچھ اور لمحے ساتھ گزارلیتے ہیں " وہ اٹھ کر جانے لگی سدید نے اس کا بازو پکڑ کر کھینچا وہ سیدھا اس کے سینے سے آ لگی ۔

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سوری سوحیل یار میں کل پرشان تھا اس وجہ سے روڈ بی ہیو کر گیا تھا " حازق اس کے ساتھ بیٹھ کر بولا ۔

کوئی بات نہیں یار میں جانتا تھا توں پرشان ہے لیکن دیکھ کل وہ لڑکی تیرے " رویے کی وجہ سے بہت پرشان ہو گئی تھی جس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے وہ لڑکی بھی تجھے لائک کرتی ہے " وہ حازق کی طرف دیکھ کر بولا ۔

وہ تو میں جانتا ہوں وہ میرے عشق میں مبتلا ہے مگر وہ آج نہیں آئی کیا" وہ " کلاس میں نظر دوڑا کر بولا ۔ پھر وہ اٹھ کر باہر آگیا ارد گرد دیکھا وہ دور ایک بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گیا حازق کی نظر جب اس کے ہاتھ میں جیوود کتاب پر گئی اس نے ایک دم سے اس کے ہاتھ سے کتاب کے لی اس وقت وہ اپنی کتابیں چھوڑ کر کہانی پڑھ رہی تھی سنڈریلا والی ۔

ویسے اس کے علاؤہ کچھ اور نہیں پڑھتی " وہ اپنی ہنسی ضبط کرتا ہوا بولا ۔ "

نہیں " اس نے خلاف توقع جواب دیا ۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوہ ماشاءاللہ آپ تو بولتی بھی ہیں آپ کے منہ میں زبان بھی ہے" حازق ہنس " کر بولا ۔

اب ہر کوئی آپ کی طرح تو نہیں بولتا " وہ چہرہ اٹھا کر بولی حازق اس سے دیکھنے ' لگا وہ اٹھ کر جانے لگی حازق نے اس کی ایک دم۔سے کلائی پکڑ لی اس نے مڑ کر حازق کو دیکھا ۔

URDU NOVEL BANK

آئی لو یو" وہ زیر لب بڑبڑایا مگر وہ سن چکی تھی بے ساختہ مسکرائی اور وہاں سے " چلی گئی حازق اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا ہنسا اور اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر بینچ سے ٹیک لگائے اور آنکھیں بندکر گیا اپنی آگے والی زندگی سے بے خبر وہ ہنس رہا تھا ۔

★★★

کیا ہوا ہے منہ پر بارہ کیوں بجے ہوئے ہیں" وہ اس کا چہرہ اپنی طرف کرتا ہوا " بولا ۔

آپ سارا دن بزی رہتے ہیں آپ کے پاس میرے لیئے ٹائم ہی نہیں ہوتا" وہ " منہ بناتی ہوئی بولی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا نہ اب آؤ۔ گا تمہارے پاس آج فاریہ کو چھوڑنے گیا تھا اس وجہ سے نہیں " آیا تمہارے پاس کسی نے کچھ کہا ہے" وہ نرمی سے بولا وہ اثبات میں سر ہلانے لگی ۔

صمید نے کچھ کہا ہے کیا" وہ پیار سے بولا پرہیان نے اثبات میں سر ہلا دیا۔"

" اچھا اس کی باتوں پر دھیان نہ دنا کرو بلاوجہ بکواس کرتا ہے "

اچھا آپ بھابھی کو چھوڑ آئے ہیں وہ واسط کب تک آئیں گیں " وہ اس کے منہ ہو دیکھ کر بولی جہاں فاریہ کے جانے کی وجہ سے بارہ بجے ہوئے تھے مگر پھر بھی ہنس رہا تھا ۔

پتہ نہیں کب تک آئے گی معصوم سے شوہر کو چھوڑ گئی " سدید کی بات پر وہ ہنسنے لگی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیاء آئس کریم کھانے چلیں " وہ ہنستی ہوئی بولی ۔"

ویسے تو کافی رات ہو گئی ہے مگر میری گڑیا نے اتنے دنوں بعد فرمائش کی ہے "
'ضرور چلیں گے

" اچھا میں پانچ منٹ میں آتی ہوں پھر چلتے ہیں "

اوکے میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں۔ "

تھوڑی دیر بعد وہ آئس کریم کھانے پہنچ گئے ۔

پریسان ایک بات بولوں" سدید نے سنجیدگی سے کہا وہ جو آئس کریم کے ساتھ "
انصاف کر رہی تھی لاپرواہی سے بولی ۔

ہاں جی بولیں ۔ "

میں تمہاری شادی کے بارے میں سوچ رہا ہوں " وہ سنجیدہ انداز میں بولا ۔ اس "
کے ہاتھ ایک دم سے رک گئے اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جیسے
اس نے سننے میں غلطی کر دی ہو ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو میری جان اب تم چھوٹی بچی نہیں رہی پہلے تمہاری شادی کی عمر نہیں "
تھی بابا جانی نے زبردستی کر دی تھی لیکن میں زبردستی نہیں کرنا چاہتا دیکھو یار
زندگی موت کا کوئی پتہ نہیں ہوتا وہ اس سے سمجھانے والے انداز میں کہہ رہا تھا
اور اس سے ایسا لگ رہا تھا اس کا بھائی اس سے جان مانگ رہا ہے اس کی

URDU NOVEL BANK

آنکھوں کے سامنے گزری زندگی کا ایک ایک لمحہ آنے لگا تھا وہ اپنے آنسو ضبط کرنے لگی تھی سدید اس کی بھرائی آنکھیں دیکھ رہا تھا ۔

اچھا میرا بچہ رونا بلکل نہیں ہے وہ اس کے پاس آکر بیٹھ گیا ۔ "

بھیاء مجھے آپ سے دور نہیں جانا یہ دنیا بہت ظالم۔ ہے وہ رونے لگی تھی سدید " نے اس کے گرد بازو حائل کر لیئے تھے وہ اس کے سینے سے لگی بچوں کی طرح رو رہی تھی جیسے اس سے ابھی کوئی دور ہر دے گا سدئد سے ۔

اچھا نہیں ہو گی شادی میں کہہ رہا ہوں نہ دیکھو سب کیسے دیکھ رہے ہیں ایسے " بچوں کی طرح مت روؤ اٹھا چلو چلتے ہیں" سدید نے اس کے آنسو صاف کیئے وہ بل ہے کرنے گیا تھا وہ اپنی آنکھیں صاف کر رہی تھی وہ باہر نکل رہے تھے جب اندر داخل ہوتے ہوئے ایک لڑکے سے سفید کی ٹکرڑ ہو گئی سدید ہو لگا کچھ پل کے لیے اس کی دنیا تھک گئی ہے وہ زمین سے کاغذ اٹھاتے لڑکے کو دیکھ رہا تھا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شاذر" بے ساختہ اس کے منہ سے نکلا اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا سدید اپنے" آنسو ضبط کرتا ہوا آگے چلا گیا ۔

سدید اسمائیل شاہ اگر تم میں اتنا غرور اور اکڑ ہے تو میں یہ دوسری توڑتا ہوں " میرا کوئی واسطہ نہیں تم سے " سدید کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کر گرا تھا وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا پریہان کی نظر جیسے ہی سدئد پر پڑی وہ گھبرا گئی ۔

" بھیاء کیا ہوا ہے آپ کو آپ رو کیوں رہے ہیں بھیاء میری طرف دیکھیں " اس سے لگا تھا کسی نے اس کا دل مٹھی میں جکڑ لیا ہو ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیاء میری وجہ سے پرشان ہیں بھیاء میں آپ سے دور نہیں جا سکتی مجھے بھی " تو سمجھیں میں کس حال میں ہوں وہ ہچکیوں کے ساتھ بری طرح سے رونے لگ گئی تھی ۔

URDU NOVEL BANK

میری جان پاگل ہو کوئی دور نہیں کر رہا" وہ اس سے سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا مگر وہ تو آپے سے باہر ہو گئی تھی اس کے ہاتھ ٹھنڈے ہو گئے ہونٹ نیلے پڑ چکے تھے سئڑی کے سینے سے سر ٹکائے اس کا وجود بے جان ہونے لگا تھا ۔

★★★

" ماں میں نے بابا کا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے کہا تھا میں شادی کر لوں گا مگر مجھے شادی نہیں کرنی آپ میرے لیئے لڑکی مت تلاش کریں اگر میں شادی کر بھی لوں میں کبھی اپنی بیوی کو خوش نہیں رکھ پاؤں گا وہ بولے گی آہنی پہلے والی بیوی کو طلاق دو پر میں نہیں دے سکتا ماں ہم اس لڑکی پر ظلم کر رہے ہیں ماں آپ تو ایک عورت ہیں اس کا درد سمجھ نہیں آتا آپ وہ وہ بھی تو کسی کی بیٹی ہے ہم کیوں اس کے ساتھ ظلم کریں" وہ اپنی ماں کے قدموں میں بیٹھا ہوا بول رہا تھا ۔

" جہان میں تمہاری کوئی ایسی بکواس نہیں سنوں گی وہ لڑکی اس گھر کی بہو کبھی نہیں بن سکتی کیونکہ اس کے گھر والے قاتل ہیں " غصہ میں بولیں ۔

URDU NOVEL BANK

" پر ماں اس میں اس لڑکی کی کیا غلطی ہے "

جہان مجھے تمہاری کوئی ایسی بات نہیں سننی تم جاؤ یہاں سے مت کرو شادی " پر میں تمہیں کبھی اس لڑکی کے ساتھ آباد نہیں ہونے دوں گی " وہ غصہ میں بولیں ۔

اگر میں کچھ بول رہا یوں تو سوچ کر ہی بول رہا ہوں اگر آپ میری بات نہیں " ماننا چاہتے تو ٹھیک ہے میں اس لڑکی پر مزید ظلم نہیں کروں گا نکاح کیا ہے اس سے حق رکھتا ہوں اس پر گواہ بھی موجود ہیں " وہ غصہ میں بولا دردانہ بیگم نے اس کے منہ پر زور دار تھپڑ رسید کیا وہ ہکا بکا اپنی اماں کو دیکھنے لگا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یعنی اس گھر کے ہر فرد ہو اس سے اتنی نفرت ہے کے وہ اس کا زکر سننا تک " " پسند نہیں کرتے " وہ ہنزءہ انداز میں مسکرایا

جہان میری نظروں سے دور ہو جاؤ " انھوں نے رخ موڑ لیا جہان کمرے سے" باہر آگیا اپنو کے رویے نے ا اسے بہت بیزار کر دیا تھا اس کی آنکھیں نم تھیں

URDU NOVEL BANK

وہ کسی کو شدت سے یاد کر رہا تھا اس وقت وہ سیدھا چلتا ہوا اپنے روم میں آگیا سامنے لگی تصاویر دیکھ کر اس کی آنکھوں سے مزید آنسو بہنے لگے ۔

یار توں کیوں ایسے چھوڑ کر چلا گیا توں کہتا تھا نہ ہم ایک دوسرے کے بنا کچھ بھی نہیں ہیں دیکھ یار میں تیرے بنا کچھ بھی نہیں ہوں " وہ ہاتھوں کے پیالے میں منہ چھپائے رو رہا تھا ۔

ایک بار آجا کہ یار مجھے تیرے کرنے سے لگ کر رونا ہے دیکھ توں تو لیتا تھا " میرے کندھے سے لگ کر مجھے تیری ضرورت ہے یار میں بھی تیرے پاس آنا چاہتا ہوں مجھے بھی لے کر جاؤ نہ نہیں رہ سکتا تمہارے بنا جانتے ہو اتنے سال کیسے گزارے تمہارے بغیر وہ ان تصاویر سے باتیں کرنے لگا جیسے تصاویر میں موجود شخص اس کی باتیں سن رہا ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ مسلسل بجتے ہوئے موبائل کو اگنور رکتا ہوا پرشانی کے عالم میں بیٹھا ہوا تھا اس سے شدید بے چینی ہو رہی تھی جب ڈاکٹر باہر آیا وہ بجلی کی رفتار سے ڈاکٹر کے پاس آیا ۔

ڈاکٹر صاحب میری سسٹر " وہ پرشانی میں فقط اتنا ہی کہہ پایا تھا ۔ "

انھیں شدئد قسم کا ہارٹ اٹیک ہوا ہے اس وجہ سے ہم کچھ کہہ نہیں سکتے مگر " ہم اپنی طرف سے پورئ کوشش کریں گے " ڈاکٹر اس کا کندھا تھپک کر آگے چلا گیا وہ ساکت سا بیٹھ گیا تھا اس نے اپنے بجتے موبائل کی طرف دیکھا اور کال ۔ پک کر کے موبائل کان کے ساتھ لگا لیا ۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

سدید بیٹا کدھر ہو رات کے تین بج رہے ہیں " دوستی طرف سے اسمائیل شاہ " کی آواز گونجی ۔

بابا جانی میں ہسپٹل میں ہوں " وہ آہستگی سے بولا ۔ "

. اتنی رات کو ہسپٹل خیریت ہے " وہ پرشانی کے عالم میں بولے "

URDU NOVEL BANK

بابا سائیں پریہان کی طعبیت خراب ہے " وہ اپنے آنسو ضبط کرتا ہوا بولا ۔ "

تم نے اس لڑکی کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے کچھ ہوتا ہے نہیں اس کو پہلے ہی " ہسپتال لے کر پہنچ جاتے ہو " ان کی بات سن کر سدید نے کرب سے آنکھیں بند کر لیں اور کال کٹ کر دی ۔

وہ آئی سی یو کے دروازے سے اس کا مشینوں میں جکڑا وجود دیکھ رہا تھا اس وقت اس کی بے بسی عروج پر تھی ۔ وہ ڈاکٹر کے پاس گیا ۔

میری بہن ٹھیک تو ہو جائے گی نہ " وہ ڈاکٹر کے سامنے بے بسی سے بولا ۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہارٹ سرجری کرنی ہو گی " ڈاکٹر نے بڑے آرام سے کہہ دیا اور جو اس وقت " سدید کے دل پر گزری تھی وہ بس وہی جانتا تھا ۔

زندگی موت اللہ کے ہاتھ میں ہے پر ہم پوری کوشش کریں گے " وہ حوصلہ " دے رہے تھے یا ڈرا رہے تھے سدید نہیں جانتا تھا وہ اٹھ گیا وہاں سے وہ سب سے اپنے آنسو چھپاتا پھر رہا تھا اس نے موبائل نکال کر فاریہ کو کال کی ۔

★★★

اچھا لگتا اگر تم بھی ساتھ چلتے " اس کی بات سن کر جہاں ہنسا ۔"

بھائی آپ کا سالا ہے آپ جائیں " وہ طنزیہ انداز میں بولا ۔ "

ہاں تمہارا تو سسرال نہیں ہے اس وجہ سے میرے سسرال جاتے ہوئے برا " لگے گا کوئی پوچھ ہی نہ لے " وہ بھی طنزیہ انداز میں بولا ۔

بھیاء سارا تو میرا بھی ہے اگر میں گیا تو آگ سب سے پہلے آپ کو ہی لگنی ہے " میرا تو کچھ نہیں جانا " وہ ہنس کر اپنی بات بولتا ہوا اس کا دل جلا گیا تھا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"آپ کے سسرال سے اچھا ہے اور مجھے سننے سے کوئی روک بھی نہیں سکتا "

وہ اس سے غصہ میں گھور رہا تھا جہاں وہاں سے چلا گیا ۔

★★★

URDU NOVEL BANK

رات کے دس بج رہے تھے وہ چھت پر۔ کھڑی بارش میں بھیگ رہی تھی آنکھوں میں کسی کی یاد کے آنسو تھے (تم میرا عشق ہو") ماضی کی یادیں دماغ کو پاگل کر رہی تھیں ۔

جہان پری کو ڈھونڈتا ہوا چھت پر آیا ہر طرف بارش کا شور تھا وہ بری طرح سے بھیگ چکا تھا وہ دھیرے دھیرے قدم بڑھاتا اس کی طرف۔ گیا وہ آنکھیں بند کیئے نہ جانے کیا محسوس کر رہی تھی چہرے پر پارس کے قطرے گر رہے تھے اور جہان اس کا بھیگا سراپا دیکھ رہا تھا وہ دھیرے دھیرے اس کے اور اپنے درمیان سے فاصلہ ختم کرنے لگا وہ شائد اس کی موجودگی سے بے خبر تھی جہان کی گرم سانسیں اپنے چہرے ہر محسوس کر کے اس نے آنکھیں کھولیں وہ بہت قریب تھا اس کے جہان نے اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے دھیرے سے اس کے ہاتھ کی انگلیوں میں انگلیاں پیوست کر لیں پری نے بھیگی پلکیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا دل یوں دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آ جائے گا رات کے اس پہر بارش کا شور اور تنہائی پری کا ہاتھ برف کی طرح اس کے ہاتھ میں ٹھنڈا تھا اس نے اور

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زور سے اس کے ہاتھ کو جکڑ لیا تھا جہان نے اس کے اور اپنے درمیان سے دو قدم کا فاصلہ بھی ختم کر دیا وہ جہان کے چہرے پر دیکھ رہی تھی جہان کے بالوں سے پانی کی بوندیں پری کے چہرے پر گر رہی تھیں جہاں کی سانسوں کی تپش اس کے چہرے کو جھلسا رہی تھی اس نے چہرہ قریب کیا اس کے لب پری کی گال کو چھو رہے تھے پری دو قدم پیچھے ہوئی اور دیوار کے ساتھ لگ گئی جہان نے اس کی گال پر چپکے بال پیچھے کیئے پری نے آنکھیں بند کر لی تھیں اور زور سے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا تھا جہان نے اس کا سر اپنے کندھے سے لگا لیا وہ دیوار کے ساتھ لگی ہوئی تھی اس کا سر جہان کے کندھے سے تھا ہاتھ جہاں کے ہاتھ میں تھا اور بارش پورے زور و شور سے برس رہی تھی اس کے کانوں میں ایک ہی آواز گونج رہی تھی تم میرا عشق ہو اگر ایک طرف عشق تھا تو دوسری طرف ایک پاکیزہ رشتہ تھا نکاح جیسا رشتہ وہ اپنے شوہر کی قربت میں کھڑی ہوئی تھی لیکن شوہر فقط جسم پر قابض تھا جب روح ہو عشق اپنے حصار میں لے لے تو شوہر کو دینے کے لئے فقط جسم باقی رہ جاتا روح احساس جزبات غم خوشی وہ تو سب محبوب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لے گیا تھا وہ جہان کی گرفت سے ہاتھ چھڑا کر دور ہوئی تھی دونوں کے درمیان گہری خاموشی تھی بادل گرجنے کی آواز اس کے دل پر لگی تھی جہان نے پھر سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

آئی ایم سوری آپ سے بہت دور چلا۔گیا تھا" وہ بس اتنا ہی کہہ پایا تھا اس " کے پاس الفاظ ہی نہیں تھے پری کا غم کم کرنے کے لیے جہان نے اس کی پیشانی سے پیشانی ٹکائی اس کی ہچکی نکلی وہ اس کے کندھے سے سر ٹکائے رونے لگی اتنے سالوں بعد ایک کندھا میسر آیا تھا رونے کو وہ کھل کر رونا چاہتی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

پھر سے وہ خوبصورت موسم آگیا تھا ساون کا مہینہ تھا اور بارش خوب برس رہی تھی اس کی نگاہیں اپنے ویران کمرے میں کسی ہو تلاش کر رہی تھیں ۔

بھابھی آپ نے ڈنر نہیں کرنا تھا کیا ہم آپ کا ویٹ کر رہے ہیں" وہ ' کمرے میں داخل ہوتا ہوا بولا ۔

URDU NOVEL BANK

نن نہیں میرا دل نہیں تھا " وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی ۔ "

کیا مطلب اور نبیہا نے بھی کچھ نہیں کھایا ہو گا آپ نے اس سے بھی یوں ہی " سلا دیا وہ بیڈ پر سوئی ہوئی نبیہا اس پانچ سال کی بچی کو دیکھنے لگا جو دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سمیٹے سو رہی تھی اس نے جھک کر نبیہا کی پیشانی پر بوسہ دیا ۔

صامی تم میرے روم میں مت آیا کرو تمہاری وائف کو اچھا نہیں لگتا " اس نے " دھیمے لہجے میں کہا صامی نے ایک دم سے اس کی طرف دیکھا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا بھابھی خنسہ نے آپ کو کچھ کہا ہے کیا" وہ حیرت سے بولا ۔ "

نہیں۔ تم مت آیا کرو ایسے کمرے میں اچھا نہیں لگتا اور ویسے بھی لوگ باتیں " "کریں گے

بھابھی کیا بول رہی ہیں آپ میری بہنوں کی طرح ہیں " وہ اس کے سامنے " کھڑا ہو کر بولا ۔

میں کیسے مان لوں تم میری بہنوں کی طرح ہوں تک نے تو کبھی اپنی سگی "
بہن کو بہن نہیں مانا تھا کتنا وہ تم سے لپٹ کر روئی تھی اگر تم اس وقت پیار
سے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے اورپیار سے اس جہنم میں کود جانے کا کہتے تو وہ
ہونی خوشی تمہاری بات مان لیتی مگر تم نے کبھی سوچا ہی نہیں اس کا کیا حال
ہوا ہو گا مجھے تمہاری ہمدردی نہیں چاہیے صامی " اس نے منہ دوسری طرف کر
لیا اس کی باتیں صامی ہا دل چیر گئی تھیں شرمندگی سے سر جھک گیا تھا وہ
نگاہیں جھکائے باہر چلا گیا۔

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ آنکھیں۔ بند کییۓ اس کے قدموں میں سر رکھے سو رہا تھا ایک نرس نے آکر
دھیرے سے اس کو اٹھایا اور بولی سر آپ ایسے کیوں سو رہے ہیں وہ اس سے
اٹھا کر چلی گئی سدید آنے اپنی آنکھیں مسلیں اور آٹھ کر پریان کے پاس آیا اس
کے ڈرپس میں جکڑے ہاتھ پر بوسہ دیا۔

URDU NOVEL BANK

میری گڑیا میرا بچہ بھیاء کی جان جلدی ٹھیک ہو جاؤ نہ دیکھو تو اپنی کیا حالت بنا" لی کے وہ اس کے ہاتھ ہو ہاتھ میں لیئے سہلا رہا تھا اس کی آنکھ کھلی وہ لمبے لمبے سانس لینے لگ گئی تھی اور حیرت سے سیدہ کو دیکھ رہی تھی ۔

گڑیا کیا ہوا ہے پری میری جان مجھے دیکھو بھیاء کو بتاؤ کیا ہوا ہے " وہ نرس کو " چلانے لگ گیا تھا اس سے یوں لمبے سانس لیتا دیکھ کر اس کی جان پر بن گیئں تھی وہاں پر سارے ڈاکٹرز جمع ہو گئے تھے اسے باہر نکال دیا وہ بینچ پر بکھری ہوئی حالت میں بیٹھا ہوا تھا ہاتھوں میں اپنا منہ چھپا لیا تھا ۔

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری نے آنکھیں کھولیں مگر ارد گرد کوئی بھی نہیں تھا وہ اٹھ رک ارد گرد کمرے ہو دیکھنے لگ گئی وہ جہاں کے کمرے میں تھی ارد گرد کوئی بھی نہیں تھا اس نے لمبا سانس لیا (" تم تو میرا عشق ہو") پھر سے وہی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔اس نے ایک دم سے آنکھیں کھولیں ۔

URDU NOVEL BANK

کل میری جگہ میرا بھائی تھا نہ " ایسی ہی نہ جانے کت۔ج اس کی بتوفائی کی " آوازیں اس کے کانوں سے ٹکرانے لگی تھیں اس نے اپنے کان پر ہاتھ رکھ کر چیخ ماری تھی ۔

کیا ہوا ہےآپ کو " جہان اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا ہوا واش روم سے باہر آیا " لیکن ہری کو نہ جانے کیا ہوا وہ کمرے سے باہر جا چکی تھی جہان کے لبوں پر بے ساختہ مسکراہٹ بکھر گئی تھی اس نے بیڈ پر پڑا پری کا دوپٹہ دیکھا جو کے ابھی بھی گیلا تھا اس نے جھک کر پری کا دوپٹہ اٹھایا اور اس میں منہ چھپائے سونگھنے لگ گیا تھا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بے ساختہ لبوں کی مسکراہٹ گہری ہو گئی تھی اس سے پری سے محبت ہونے لگ گئی تھی ۔

★★★

بھیاء --- بھیاء " وہ دھیرے سے بولی سدید جلدی سے اس کے پاس آیا ۔ "

URDU NOVEL BANK

جی جی پریسان کیا ہوا تم ٹھیک ہو" وہ اسکے پاس بیٹھ کر بولا ۔ "

بھیاء بابا" وہ بھرائی آواز میں بولی وہ جانتی تھی اس کا باپ ایک بار بھی نہیں آیا "
۔

میرا بچہ بابا کو گاؤں میں ضروری کام تھا اس وجہ سے وہ نہیں آ لیے " اس "
نے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر کہا ۔

پریسان نے اٹھنے کی کوشش کی ۔

" لیٹی رہو میرا بچہ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیاء میں تھک گئی ہوں لیٹ لیٹ کر مجھے باہر جانا ہے " وہ ضدی انداز میں۔ "
بولی

نہیں بیٹا آپ کی طعبیت ٹھیک نہیں ہے ابھی لیٹی رہو " سدید نے دوبارہ سے "
اس کو لٹا دیا پریسان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور آنکھیں بند کر لی تھیں اس کی بند
آنکھوں سے آنسو بہنے لگے گئے تھے سدید نے ایک دم سے اس۔ کے ہاتھ سے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاتھ چھڑا لیا تھا اس کا یہ رویہ دیکھ کر پری کی اور طعبیت خراب ہونے لگ گئی تھی مگر وہ پری کو تکلیف میں بھی نہیں دیکھ سکتا تھا سارے ڈاکٹرز تھے اس کے پاس وہ باہر آگیا تھا وہ پرشانی میں باہر نکلا تو سامنے فاریہ کھڑی ہوئی تھی وہ ایک دم سے فاریہ کے گلے لگ گیا وہ پاگلوں کی طرح رونے لگ گیا تھا ۔

کیا ہو گیا ہے دیکھیں سب دیکھ رہے ہیں فاریہ نے اس کو خود سے الگ کیا "

کچھ نہیں ہو گا پریان کو آپ کویں پرشان ہو رہے ہیں " اس نے اپنے ساتھ بٹھایا سدئد کو ۔

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پتہ کچن میں کھڑی چائے بنا رہی تھی اچانک سے اس سے احساس ہوا کوئی اس کے بہت قریب کھڑا ہے اس نے ایک دک۔سے مڑ کر دیکھا وہ اس کے سب میں انتہائی قریب کھڑا تھا پری آنکھیں پھاڑے اس کو دیکھ رہی تھی جہان نے اس کے کمرے پر ہاتھ رکھ کر اپنے قریب کیا ۔

تجھے سینے سر لگا کر تڑپائیں

URDU NOVEL BANK

تیرا ہر درد چن کر اتنا بنائیں

جکڑ رکھا ہے زنجیروں میں

تم بس میرا عشق ہو جاناں

وہ اس کے کان میں سرگوشیانہ انداز میں بولا اور دوسرا ہاتھ اپنے سینے پر رکھ لیا پری آنکھیں بند کیئے اس کی سرگوشیاں سن رہی تھی ۔

آپ کچھ بولتی کیوں نہیں ہیں مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم میری بیوی بولتی بھی ہے کے نہیں چلیں کوئی بات کر کے دیکھائیں" وہ اس کی گال کو چھوتا ہوا بولا مگر اس نے کوئی ردعمل ظاہر نہ کیا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا بابا بات نہ کریں لیکن میرے لیئے ایک چائے کا کپ کمرے میں لے آیئے گا اس نے دھیرے سے لبوں سے اس کی پیشانی کو چھوا اور کچن سے باہر چلا گیا تھا پری نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں تھیں دل بے ترتیبی سے دھڑک رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

کافی وقت بعد وہ چائے لے کر کمرے میں داخل ہوئی اس سے دیکھ کر جہاں نے مسکرا کر لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھا اور کہا " شکریہ جی میرے سر میں بیت درد ہو رہی تھی اس نے چیئر کے بھک سے ٹیک لگا لی تھی پری اس کے پیچھے کھڑی ہو کر اس کے سر کو دبانے لگ گئی تھی ۔

واہ بھئی میری بیوی تو بہت عقل مند ہو گئی ہے" اچانک پری کی لہر سامنے " لیپ ٹاپ پر گئی اس کے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے جہان نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا پھر لیپ ٹاپ کی طرف دیکھا ۔

جانتی ہیں یہ میرا بھائی تھا" وہ لیپ ٹاپ پر اس کی تصویر دیکھاتا ہوا بولا ۔ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ مجھے بہت پیارا تھا اپنی پربات شئر کرتا تھا اور اسی کا مرڈر ہوا تھا جن کا آپ " کے گھر والوں نے کیا تھا مگر مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں تھا کس نے کیا کس نے نہیں کیا بس میرے بھائی۔ کی موت لکھی ہوئی تھی جانتی ہیں یہ نہ اتنا پاگل تھا یہ ایک لڑکی سے محبت کرتا تھا ہر وقت اس کی باتیں کرتا تھا مجھے کہتا تھا وعدہ کرو وہ اسی گھر کی بہو بنے گی جانتی ہیں آخری ملاقات پر اس نے اٹکتی سانسوں

URDU NOVEL BANK

سے مجھے کہا تھا کے اس لڑکی سے شادی کر لینا مگر میں نے کبھی اس لڑکی وہ دیکھا ہی نہیں تھا اگر دیکھ بھی لیتا تو کبھی شادی نہ کرتا مجھے بہت تکلیف ہوتی کیں نے ساری عمر اپنے بھائی کے لوگوں سے اس کی باتیں سنی تھیں اس کے عشق کے بول بولتا تھا پھر میں کیسے کر لیتا شادی وہ بولے جا رہا تھا پری کی انگلیاں اس کے بالوں میں چل رہی تھیں اور وہ گم صُم سی کھڑی ہوئی تھی اچانک سے پری اس کے گھٹنوں کے پاس بیٹھ گئی تھی وہ باتیں کرتا ہوا نہناجنے کس دنیا میں گم ہو گیا تھا پری نے اس کے گھٹنوں پر سر رکھ لیا تھا جہان نے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنا سر اس کے گھٹنوں سے اٹھایا اور اس سے اگلی تصویر دیکھائی وہ دیکھ کر پری ہو لیا وہ این بوجھ کر اس کے زخم ہرے کرنا چاہتا ہے ۔

یہ کیرا دوست مجھے دنیا جہان سے عزیز دوست سچ میں آج بھی دل کرتا ہے " کمینے سے ملنے کا وہ ہنس کر بولا دل کرتا ہے اس کے پاؤں پکڑ کر اپنی دوستی کی بھیک مانگوں کیونکہ میں اکیلا۔ ہو گیا۔ ہون مگر کیا کروں اس سے نظریں ملانے کی ہمت نہیں ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ کی دوستی کیسے ٹوٹی " پری نے پہلے بار اوسے کوئی سوال کیا تھا اور نہ " چاہتے ہوئے بھی جہان ااس سے بتانے لگا۔

مجھ سے بہت برا مذاق ہو گیا تھا ہم دونوں فارم جاؤں میں تھے پارٹی تھی " سارے فرینڈز تھے ہمارے درمیان ایک بات ہو گئی تھی اس نے کہا تھا اپنی گرل فرینڈ ایک رات کے لئے مجھے دو اس نے مذاق کیا تھا میں نے بھی مذاق میں کہہ دیا تھا۔ تم اپنی بہن دے دو زندگی میں پہلی اور آخری بار ایسا مذاق کیا تھا میں حالانکہ میری تو کوئی گرل فرینڈ نہیں تھی اس نے بس مذاق کیا تھا مگر میرے مذاق پر اس نے مجھے تھپڑ رسید کر دیا تھا اس وقت ہم دونوں کی دوستی ٹوٹ گئی تھی پری اس کی باتیں سنتی سنتی اس کے بعد میں سر رکھے سو گئی تھی جہان نے ایک دم سے اس کو اپنے بازوؤں میں اٹھا لیا اور بیڈ پر کٹا کر اس پر کمبل درست کرنے لگا تھا اس کے سیاہ بکھرے بال بند آنکھیں شائد وہ سکون کی نیند سو رہی تھی وہ کھڑکی کے پاس اجر کھڑا ہو گیا اور سگریٹ سلگا لی اس کے آنسو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نکل کر شیو میں جذب ہونے لگے کھڑکی سے آنے والی ٹھنڈی ہوا اس کے چہرے کو چھو رہی تھی

★★★

ڈاکٹر صاحب میری سسٹر کیسی ہیں سدید شاہ یہ 24 گھنٹے بہت خطرناک ہیں ۔

بس انہیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر اسکا کندھا تھپکتے ہوئے آگے چلا گیا ۔

سدید کچھ نہیں ہوگا پلیز ریلیکس ہو جائیں ۔

فاریہ نے اس سے بٹھایا سدید نے آنسو چھپانے کے لیے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سدید میری طرف دیکھیں کچھ نہیں ہوگا اپ کی بیٹی کو" سدید نے جلدی سے" اپنے انسو صاف کیے اور اثبات میں سر ہلایا

"اپ ایسے کمزور تو مت بنئیں"

فاریہ نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر حوصلہ دیا

" بھائی پریشان کیسی ہے اب"

صمید وہاں پر آ کر بولا سدید نے حیران ہو کر صمید کی طرف دیکھا ایسا لگا ہو اس نے سننے میں غلطی کر دی ہو۔ بھیاء پریشان کیسی ہے وہ اس کے ساتھ بیٹھتا ہوا بولا

جو ایک اس کی زندگی اور موت کے درمیان لڑ رہی ہے سدید خود پر ضبط کہتا ہوا بولا بھیا کچھ نہیں ہوگا۔

اسے میں پہلے ا جاتا تو اپ یوں اکیلے ہیں مجھے معلوم نہیں تھا اج بابا نے بھیجا ہے مجھے شکر ہے تم آئے سدید نے آہستگی سے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیا پاگل ہیں کیوں مجھے شکریہ بول رہے ہیں۔

میں کوئی غیر تو نہیں ہوں اپ کا بھائی ہوں

سمید اس کے گلے لگ گیا آپ حوصلہ رکھیں وہ میری بہن بھی ہے ۔

URDU NOVEL BANK

وہ آنکھیں بند کیے بولا جانتا ہوں پر شاید تم کبھی یہ بات تسلیم نہیں کر سکتے وہ تمہاری بہن ہے۔

کیونکہ مجھ سے زیادہ تو وہ تمہارے لگتی ہے مگر رشتے احساس کے ہوتے ہیں تمہیں معلوم ہی نہیں سدید خاموشی سے وہاں سے اٹھ گیا

★★★

وہ سب کو ناشتہ سرو کر رہی تھی جہان کی نگاہیں اسی پر ڈٹی ہوئی تھی پری مجھے چائے لا دیں۔ وہ بولا اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کی طرف دیکھا جو ہلکا سا مسکرایا وہ کچن سے چائے والا کپ لا کر اسے پکڑنے لگی جہان نے اس کی کلائی پکڑ لی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارے ایک دم سے اس کی طرف دیکھنے لگے کیا ہو گیا ہے۔ سب کو بیوی ہے میری بابا آپ نے کبھی ماما کا ہاتھ نہیں پکڑا بھیا آپ نے بھی تو سارا بھابھی کا ہاتھ پکڑا ہی ہوگا۔ بلکہ آپ لوگ کل کھلے عام رومانس کر رہے تھے جہان شاہ تم شاید بھول رہے ہو اس لڑکی سے تمہارا کاغذی رشتہ ہے۔ اس سے زیادہ کچھ نہیں اور اس لڑکی کی حیثیت اس گھر میں ایک نوکرانی جتنی ہے شاویز کھڑا ہو کر

URDU NOVEL BANK

غصے میں بولا بھیا پری سے میرا صرف کاغذی رشتہ نہیں ہے اور آپ کو کس نے کہا۔

میاں بیوی کے درمیان کاغذی رشتہ ہوتا ہے مما آپ ہی بتائیں آپ کو تو احساس ہوگا عورت کی فیلنگز بلکہ زائد بھابھی آپ کو بھی پتہ ہوگا نا ایک عورت شوہر کے بنا کیسے رہ سکتی ہے غلطی میری ہے مانتا ہوں۔ میں تنہا چھوڑ کر گیا تھا پری کو یہاں پر میں اتنا جانتا ہوں۔ پری میری بیوی ہے اس کے علاوہ کچھ نہیں جہان نے پری کا ہاتھ اسے پکڑ لیا پری نے نگاہیں اٹھا کر سامنے دیکھا وہ کھڑا مسکرا رہا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس شخص کو دیکھ کر اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ نفی میں سر ہلا رہا تھا۔

کیا تم مجھے جہان کے ساتھ دیکھ کر خوش ہو وہ من ہی من میں سوچنے لگی اور وہ اس بات میں سر ہلا رہا تھا اس کا عکس غائب ہو چکا تھا تمہیں کیا لگتا ہے جہان یہ لڑکی تمہارا ساتھ نہیں دے گی

URDU NOVEL BANK

تم اس کے ساتھ گھر بساؤ گے شاویز مسکراتا ہوا بولا پری شاویز کی طرف دیکھ کر اسے بولی جہان میں ہر موڑ پر اپ کا ساتھ دوں گی ۔

کہ اپ میرا ساتھ دیں گے اس نے جہان کے اگے ہاتھ کیا جہان نے مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ کو پکڑ لیا شاویز نے غصے میں پسٹل نکال کر بنا کچھ سنیں سیدھی گولی پری پر چلائ

اور وہ ایک دم سے فرش پر گر گئی خوون میں لت پت وہ ایک دم سے چلانے لگا پری آنکھیں کھولو چائے پر کچھ نہیں ہونے دوں گا وہ پری کا ہاتھ پکڑے اس کی گال تھپتھپا رہا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

"سدید پریشان خطرے سے باہر ہے اپ اسے مل سکتے ہیں۔"

فاریہ نے سدید کے پاس بیٹھ کر کہا وہ جائے نماز پر بیٹھا ہوا تھا "کیا تم سچ کہہ رہی ہو "وہ مسکراتا ہوا باہر کی طرف بھاگا اور جلدی سے روم میں داخل ہوا وہ

URDU NOVEL BANK

آنکھیں بند کیے ادویات کے نشے میں سو رہی تھی سدید نے جھک کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

بھائی کی جان جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ نا دیکھو نا تمھارا بھائی اداس ہو گیا ہے"

" تمھارے بنا

وہ اس کا ہاتھ پکڑے اس سے باتیں کرنے لگا اس نے ایک لمبا سانس لے کر اس کی طرف دیکھا

پرہیان تم خود ہی تو کہتی ہو بھیا آپ میری وجہ سے پریشان نہ ہوا کریں اور خود"

" ہی پریشان کر رہی ہو چلو شاباش انکھیں کھولو پھر میں باہر بھی لے جاؤں گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے ہاتھ میں ہلکی سی حرکت ہوئی پرہیان نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اسے سدید کا چہرہ دھندلا نظر ا رہا تھا وہ

"بھیا"

URDU NOVEL BANK

وہ دھیرے سے ماسک اتار کر بولی سدید نے پیار سے اس کا ہاتھ چوما میری جان

میں ادھر ہی ہوں تمہارے پاس ہی سدید نے پیار بھرے لہجے میں کہا

★★★

جہاں شاہ آپ کی وائف خطرے سے باہر ہے آپ کا گڈ لک تھا اور آپ اپنی" وائف کو وقت پر ہاسپٹل لائے جس کی وجہ سے ہم نے آپ کے بچے کی بھی جان بچا لی ہے"

ڈاکٹر نے مسکراتے ہوئے کہا جہان کے لبوں پر ایک دم سے مسکراہٹ بکھر گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"میرا بچہ"

وہ مسکراتا ہوا بڑبڑایا سارے اس کی طرف دیکھنے لگے وہ مسکراتا ہوا اندر گیا وہ بے ہوش تھی دواؤں کی وجہ سے جہاں اس کے پاس بیٹھا اور مسکراتا ہوا دیکھنے لگا جب وہ کچھ بڑبڑانے لگی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حازق پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاؤ پلیز میں تمہارے بغیر نہیں رہ پاؤں گی حازق "

"جانا ہے تو عشق کی زنجیریں قدموں میں مت ڈال کر جاؤ

اس کی بند آنکھوں سے آنسو گرنے لگے اور جہان ہکا بکا اسے ہی دیکھ رہا تھا جہان نے اس کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا ایک دم سے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا اور اٹھ کر روم سے باہر چلا گیا

,"یار وہ بہت خوبصورت ہے نازک ہونٹ سفید سی رنگت سیاہ بال جی چاہتا ہے " اس نازک گڑیا کو باہوں میں بھر لوں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جہان کے کانوں میں اس کی باتیں گونجنے لگی وہ ایک دم سے وہاں سے بھاگا

جہان کیا ہوا ہے۔

شاویز نے اس کی کلائی پکڑ لی وہ زبردستی اپنا بازو چھڑا کر وہاں سے بھاگا پارکنگ ایریا سے گاڑی نکال کر تقریبا 10 منٹ میں ہی حویلی کے باہر پہنچ گیا تھا۔

وہ بھاگتا ہوا سیڑیاں چڑھتا ہوا ایک کمرے کے سامنے رکا

کمرے کو لاک لگا ہوا تھا"

اس نے نوکر کو آواز دی اور کمرے کی چابی منگوائی وہ حیران تھا جہان اس کمرے میں کیوں جانا چاہتا ہے اس نے اسے چابی پکڑائی اس نے جلدی سے دروازہ کھولا-- سامنے لگی حازق کی تصویر دیکھ کر اس کے بھی ساختہ آنسو گرنے لگے

اس نے جلدی سے الماری کھولی اور اندر سے چیزیں نکالنے لگا اسے ایک ڈائری نظر آئی مگر اس سے کچھ اور چاہیے تھا وہ دراز کے اندر سے چیزیں نکالنے لگا--

اس میں سے ایک البم نظر آیا اس نے جلدی سے نکالا اور تصویریں دیکھنے لگ گیا وہ تصویر دیکھتے ہوئے گھٹنوں کے بل زمین پر گر گیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے ہاتھ سے تصویروں والا البم گر گیا تھا ساری تصاویر بکھر گئی۔ "حازق تم پری سے محبت کرتے تھے"

تمہاری وجہ سے مجھ سے دور ہوتی رہی وہ تصویریں دیکھ رہا تھا

پری کی تصاویر کا پورا ایلبم بھرا ہوا تھا اس کی تصویر یونی میں لی گئی ۔

URDU NOVEL BANK

اس کے ہر مومنٹ کی پکچرز تھی وہ اٹھ کر پری کہ کمرے میں گیا۔ سامنے ڈریسنگ ٹیبل پر حازق کی چین پڑی ہوئی تھی جہان نے وہ اٹھائی جس میں حازق کی جہان کی پری کی تصویر تھی "وہ چین کبھی حازق نے کسی کو نہیں دکھائی تھی"

جہان گھٹنوں کے بل گر کر چلانے لگا تھا چلا چلا کر حاذق کو پکارنے لگا تھا اس کے سینے میں درد ہونے لگا تھی وہ پری سے محبت کر بیٹھا تھا۔۔

★★★

پریہان کی آنکھ کھلی اس کی طرف کوئی پشت کیے کھڑا ہوا تھا۔ بھیا اس نے دھیرے سے کہا اس شخص نے مڑ کر دیکھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے چہرے پر ماسک لگا ہوا تھا مگر وہ اس کی آنکھیں پہچانتی تھی وہ اس لاکھوں میں بھی پہچان سکتی تھی

URDU NOVEL BANK

حازق وہ بڑبڑائی حازق جلدی سے اس کے پاس آ کر بیٹھا پاگل یہ کیا حال بنایا" ہوا ہے "

جانتی ہیں میں کتنا پریشان ہوں آپ کو اتنے دنوں سے دیکھا بھی نہیں --

آج اپ کا باڈی گارڈ بھائی ہٹا ہے" دروازے کے سامنے سے اس کے پاس "بیٹھ کر نان سٹاپ بولنے لگا" میرے بھائی کو کچھ مت بولیں

-میرے بھائی بہت اچھے ہیں وہ مسکراتی ہوئی بولی

اچھا بابا آپ کے بھائی اچھے ہوں گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"برے تو ہم ہیں جنہوں نے مہینہ آپ کے بنا گزارا ہے "

ایسے بھی کیا کیا ہے دل پہلے لے لیا ٹھیک ہے مجھے نہ کچھ ہو جائے آپ کی " یہ حالت دیکھ کر مر نہ جاؤں" اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا ایسے مت بولیں اللہ نہ کرے آپ کو کچھ ہو۔

حازق نے مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

URDU NOVEL BANK

"جب کمرے کا دروازہ کھلا "کون ہو تم

سدید نے غصے میں کہا۔

حازق نے جلدی سے ماسک اوپر کیا مجھے ڈاکٹر نے بھیجا ہے میں ان کا چیک" اپ کر رہا تھا" اچھا سدی ریلیکس ہو گیا حاذق باہر چلا گیا کیسی طبیعت ہے آپ کی سدید نے پیار سے پوچھا بھیا میں ٹھیک ہوں خیر کب جانا ہے میں یہاں بور ہو جاتی ہوں--

وہ منہ بناتی ہوئی بولی جلدی گھر چلیں گے۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے بھیا وہ مسکراتی ہوئی بولی "ہمیشہ یہی مسکراتی رہا کرو شدید نے اس کے سر "پر ہاتھ رکھا

"اتنے میں سمید کمرے میں داخل ہوا "یہ کھانا بھابھی نے دیا ہے

وہ یہ کہ کر باہر چلا گیا تھا---

★★★

URDU NOVEL BANK

اپ کے پیشنٹ کو ہوش آگئی ہے۔ "شاہجہان کدھر ہیں مجھے ان سے بات کرنی ہے " ڈاکٹر نے جہان کے بڑے بھائی سے کہا

ڈاکٹر صاحب وہ تو امریکہ چلے گئے ہیں۔

اس نے سادہ سا لہجے میں کہا اوا چھا آپ اپنے مریض سے مل سکتے ہیں --

ڈاکٹر یہ کہہ کر آگے چلا گیا

وارڈ میں داخل ہوا بیٹھ کے پاس پڑی چیئر پر بیٹھ کر اس کے چہرہ کو بغور دیکھنے لگا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری مجھے معاف کر دینا تم جانتی تو ہو میں کسی کے ساتھ برداشت نہیں کر "سکتا"

وہ پری کا ہاتھ پکڑنے لگا جب وہ بڑبڑائی حاذق میں کہاں جاؤں آجائو ناں میرے پاس--

URDU NOVEL BANK

وہ ایک جھٹکے سے پیچھے ہوا اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے حاذق کا نام سنتے ہی۔۔۔

وہ اس کے دل میں زندہ تھا اس کے ساتھ نہ ہوتے ہوئے بھی تھا۔۔۔

آنکھیں کھولو مجھے بات کرنی ہے۔۔

تم سے وہ اس کے گال تھپتھپانے لگا پری نے انکھیں کھولی۔۔

اسے دھندلا دھندلا چہرہ نظر آنے لگا پلیز مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔

تم وہی ہو نا جسے حاذق محبت کرتا تھا تم تم وہی ہو جو حاذق سے محبت کرتی """" تھی""""

Visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

انکھیں کھولو پری نے خود کو ہوش میں لانے کی کوشش کی اور اٹھ کر بیٹھی

جہان کدھر ہیں ۔۔۔

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی بولی حاذق تم سے محبت کر رہا تھا آپ کی پلیز مجھے سچ بتانا پری نے اسے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا پر پلیز بتاؤ نا حاذق تم سے محبت کرتا تھا وہ """"
پریشانی بے بسی کے عالم میں پوچھنے لگا""""

مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی وہ بہت مشکل سانس لیتی ہوئی بولی پری
سب کچھ بھول کے ایک بار بتا دو وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی--

اس سے سانس لینے میں بھی دشواری آنے لگی اس کی آنکھوں سے پانی بہنے لگا۔

اچھا ریلیکس ہو جاؤ لیٹ جاؤ" اس نے کہا تھا تکیہ سیٹ کر کے اسے لٹایا مگر """"
اس کی کنڈیشن سے گرزر ہو گئی ڈاکٹرز وہ چلاتا ہوا بہن کی طرف گیا سارے ڈاکٹر
سے اکٹھے ہو گئے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

آج وہ کتنے دنوں بعد یونی ائی تھی۔

اچانک کسی نے اس کی انکھوں پر ہاتھ رکھ دیا اسے پیچھے کھڑے شخص کے
ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر محسوس کیا

URDU NOVEL BANK

اس سے"""آپ حاذق ہیں نا پریان مسکراتے ہوئے کہا حازق اس کے سامنے آگیا اف اتنی محبت کہ چھونے سے بھی ہمیں پہچان لیا"""""آپ نے حاذق نے شرارت سے کہا پریان نے نگاہیں جھکا لی "پری مت کریں حاذق شاہ پاگل ہو جائے گا" اس کے ساتھ قدم سے قدم ملاتا ہوا چلتا ہوا بولا

پتہ نہیں کیوں آپ کو دیکھ کر مجھے ویسے ہی شرم آ جاتی ہے --

وہ ہلکا سا مسکراتی ہوئی بولی اچھا واہ بھائی میں تو پورے کپڑے ڈال کے آتا ہوں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر بھی اپ کو شرم اجاتی ہے کبھی ایسے ویسے بات بھی اپ سے نہیں کی پھر کیوں آپ کو مجھ سے شرم اتی ہیں--

وہ مسکراتا ہوا سوالیہ انداز میں بولا---

""پتہ نہیں کیوں""

URDU NOVEL BANK

آپ ویسے ہی آپ مجھے کیوٹ لگتے ہیں جانتے ہیں آپ سے بات کر کے مجھے بہت اچھا لگتا ہے--

میں نے کبھی کوئی دوست نہیں بنایا نا نہ کبھی کسی سے محبت کی ہے ---

میرے لیے یہ سب سے بڑھ کر میرا بھائی ہیں مگر آپ پہلے انسان ہیں---

جن سے دوستی کی دل نے خواہش کی جس سے محبت ہوگی لیکن اب مجھے خود "ہی پتہ نہیں چلا کہ میں آپ سے محبت کر بیٹھی ہوں

وہ اہستہ اہستہ اپنی محبت کا اظہار کرنے لگی حاذق نے دھیرے سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا پریھان ایک دم سے کھڑی ہوئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم ایک دوسرے کے لیے ہیں ہمارے درمیان محبت جیسا رشتہ ہے تو اس"""
"""وجہ سے اس رشتے کو سچے دل سے ہم نے نبھانا ہے

میں نہی چاہتی ہمارے درمیان کوئی ایسی غلطی ہو جس سے ہمارے اس "خوبصورت سے رشتے میں ڈراڑ آجائے

URDU NOVEL BANK

وہ مسکراتی ہوئی بولی اور خدایا قربان جاؤں کیا باتیں کرتی ہیں آپ مارنے کا"""" ارادہ رکھتی ہیں...

سینے پر ہاتھ رکھ کر بولا پلیز اپ مرنے کی باتیں مت کیا کریں اللہ نہ کرے """" کبھی آپ کو کچھ ہو ہمیشہ سلامت رہیں""""

★★★

حاذق نے سنسان سڑک پہ گاڑی کھڑی کی ہے کسی کا انتظار کر رہا تھا---

پینٹ کے اوپر ٹی شرٹ ڈالے اپنے بال کو جلد سے سیٹ کیے سے انکھوں میں چمک تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچانک وہاں گاڑی رکی اندر سے تھرے پیس ڈالے چار آدمی نکلے حاذق مسکراتا ہوا ان کی طرف گیا--

گاڑی میں سے ایک لڑکا نکلا گلاسز اتارتا ہوا --

حاذق کی طرف آیا مسکراتا ہوا اس کے گلے لگ گیا---

URDU NOVEL BANK

حاذق تو بہت برا ہے تم کتنی بار بندے کا کہا تھا وہ ناراضگی سے بولا یا تو جانتا ہے اسٹڈی اس کے بعد باقی کام دیکھنا اس کے بعد کہاں ٹائم ملتا ہے ---

اچھا وہ جو آدمی میں نے تمہارے پاس بھیجا تھا اس کی عقل ٹھکانے لگا دی تھی

حاذق کلائی میں ڈالی گھڑی دیکھتا ہوا بولا

اسے میں نے بھگا دیا--

وہ بڑے ارام سے بولا چوہدری طلال احمد مذاق مت کیا کریں میرے ساتھ بتائیں وہ کدھر گیا ہے ---

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

حاذق مسکراتا ہوا بولا ہر ایک چھوڑو یہ کام ہمیں ان کے ساتھ مل کر کر نہیں کرنا ہیںن---

میرا فائدہ ہے --

سنجیدگی سے بولا

حاذق نے خونخوار نگاہوں سے اسے گھورا طلال احمد کیا بکواس کر رہے ہو ---

تم جانتے ہو میں غریبوں کا حق نہیں مار سکتا۔۔

اتنا گھٹیا انسان نہیں ہوں میں ایک پل نہیں لگے گا اسے ختم کرنے میں اور تم تم اس کے ساتھ کام کرنے کی بات کرتے ہو۔۔۔

تم سے مجھے یہ امید نہیں تھی تم جانتے ہو غریبوں کو بھی بے گھر کر دیتا ہے ان کا ان سے سب چھین لیتا ہے۔۔۔

اور یہ سب ختم کرنے کے لیے میں تم پر بھروسہ کیا تھا۔۔

تمہیں اپنے ساتھ ملایا تھا اور تم بھی اتنے نیچ قسم کے انسان نکلے اسی کے ساتھ مل گئی ہو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں حاذق شاہ مرتے دم تک ایسی برائیوں کے ساتھ لڑوں گا تم جیسے بہت کتے میری رکاوٹیں کھڑی کریں گے ۔۔۔

پر میں تم لوگ سے ڈرنے والا نہیں ہوں وہ دانت پیستا ہوا غصے میں چلا چلا کر کہنے لگا ۔۔

URDU NOVEL BANK

اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ سامنے کھڑے شخص کو شوٹ کر دے --

وہ غصے میں وہاں سے چلا گیا

★★★

وی کھڑی چائے پی رہی تھی سدید نے اسے اپنے حصار میں لیا یہ کیا بدتمیزی ہوتی ہے--

وہ سدید کو گھورتی ہوئی بولی اف او میری بیوی بھی نہ وہ اس کے ہاتھ سے چائے والا مگ پکڑ کر چائے پینے لگا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سدید یہ کیا بات ہوئی میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور آپ تنگ کر رہی ہیں--

وہ اداسی سے بولی بھائی اب اس میں تنگ کرنے والی کیا بات ہوئی-- بس اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا --

اچھا اپ مجھے چائے واپس کریں نا اس نے سدید کے ہاتھ سے چائے پکڑ لی--

URDU NOVEL BANK

اچھا میری وائف کی طبیعت کو کیا ہوا ہے ڈاکٹر کے پاس لے چلوں وہ مسکراتا ہوا بولا۔۔

ڈاکٹر کے پاس گئی تھی وہ منہ لٹکاتی ہوئی بولی اچھا کیا کہا ڈاکٹر نے اس کے ہاتھ سے چائے والا کپ لے کر لبوں سے لگاتا ہوا بولا ڈاکٹر نے وٹامن سدید کی کمی بتائی ہے ۔۔۔

وہ اداسی سے بولی اچھا جی اب میں اپنی وائف کو ٹائم دوں گا اب میں ایک مہینہ فری ہوں اگر کہیں گھومنے کا پلان ہے تو بتائیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ مسکراتا ہوا بولا سدید مجھے ایک بات پریشان کرتی ہے ہماری شادی کو ایک سال ہو گئے۔۔

ہمارے پاس کوئی اولاد ہی نہیں ہے وہ نظر جھکائے بولی۔۔

ااوہ پگلی اتنی سی بات ہے پریشان نہیں ہوتے ایک ہی تو سال ہوا ہے ۔۔

اب میں تمہیں پریشان نہ دیکھوں پر سدید اب مجھ سے سوال پوچھے جاتے ہیں ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیسے میں پریشان نہ ہوں وہ نم آنکھوں سے بولی کیا مطلب میں گھر میں سے کسی نے کچھ کہا ہے۔۔ اس کا چہرہ اوپر کرتا ہوا بولا کل اپ کی ماما کہہ رہی تھی اپ کے بابا سے وہ آپ کی دوسری شادی کر دیں گی ۔۔

اس کی آنکھوں سے بے دھڑک آنسو گرا۔۔

پاگل ہو تم تمہیں لگتا ہے میں شادی کروں گا ایسا سوچنا بھی مر کے میں شادی کر لوں گا ۔۔

میں تمہارے علاوہ کسی کا تصور بھی گی نہیں کر سکتا ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب میں 10 سال کا تھا تب سے مجھے بتایا گیا تھا تم میری بیوی بنو گی تب سے میرے دل میں ہو۔۔۔ سدید نے اسے سینے سے لگا لیا پاگل ہو تم کسی بھی باتوں میں ا جاتی ہو۔۔

سدید نے اس کے سر پر بوسہ سا لیا اسے سکون سا مل گیا تھا سدید سے باتیں کر کے وہ ریلیکس ہو گئی

URDU NOVEL BANK

★★★

حازق کمرے کا ستیاناس کرنے پر تلا ہوا تھا شازر سکون سے بیٹھا اسے دیکھ رہا تھا

اب شادر کی جان کچھ بتائے گا کیا ہوا ہے یا اپنے معصوم سے بھائی کے " کمرے کا ستیا ناس ہی کرتا رہے گا"

حازق نے ارد گرد نظر دوڑائی اسے احساس ہوا وہ شازر کے روم میں تھا شازر اپنے روم کی خستہ حالت دیکھ رہا تھا

دیکھ تو نے میرے سارے پرفیوم توڑ ڈالے ہیں غصہ کم ہو گیا ہے تو بتا!... " کیا ہوا ہے اگر ابھی تک غصہ کم نہیں ہوا تو میرا سر ہی پھوڑنے والا بچا ہے وہی پھاڑ لے...!"

حازق کے لبوں کے ساتھ اس کی گہرے آنکھوں میں بھی مسکراہٹ پھیل گئی

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حازق کیا ہے اگر تیری محبوبہ نے تجھے یوں دیکھ لیا تو تجھے چھوڑ گئے بھاگ ہی "
جائے گی جتنا تو غصہ کرتا ہے...!"

حازق کو ایک دم پریسان کا خیال آنے لگا اس نے مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ دیکھا

"شاذر یار تجھے پتہ ہے اج پہلی دفعہ میں نے پیار سے اس کا ہاتھ پکڑا ہے..!"

وہ ایک دم سے مسکرانے لگا شاذر اس کا پاگل پن دیکھ کر نفی میں سر ہلانے لگا

" میرے بچے تو پاگل ہو گیا ہے تیرا کوئی علاج نہیں "

حازق ہنستا ہوا صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھ کر بیک سے ٹیک لگا لی

visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

بھائی پاگل ہی تو ہوں اور عشق میں پاگل لوگوں کا کوئی علاج نہیں ہوتا جانتے"
ہو اج اس نے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے وہ مجھ سے سچی محبت کرتی ہے اس
کی باتیں قسم سے کیا بتاؤں باتیں وہ اتنی پیاری کرتی ہے بس میرا دل کرتا ہے
سنتا رہوں اسے باہوں میں بھر لوں وہ مجھ سے باتیں کرتی رہی اس کی باتوں میں
اس کے لہجے کی مٹھاس اور اس کے شیریں لب--!"

URDU NOVEL BANK

وہ انکھیں بند کر کے بولا شاذر نے اس کے سر پر تھپڑ رسید کیا

زیادہ رومینٹک مت بنؤ اگر اتنا ہی اچھا موڈ تھا تو میرے کمرے کا کیوں حال "بگاڑا"

وہ اسے گھورتا ہوا بولا

سوری یار تو نہ یہ بات نہیں چھیڑنی کہ میں غصے میں کیوں تھا لگتا ہے شاویز" " بھائی کو یہ بات بھول گئی ہے میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں

وہ مسکراتا ہوا بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حازق شاویز بھائی خود بابا کو منائیں گے کیونکہ میں نے شاویز بھائی کو منا لیا" "ہے

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھتا ہوا بولا

کیا یار سچ کہہ رہے ہو وہ پاگلوں کی طرح خوش ہوتا ہوا بولا شازر نے اثبات میں " سر ہلا دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

★★★

چھوڑوں گا نہیں تمہیں حازق تم نے چودہری طلال احمد سے پنگا لیا ہے کیا"
سمجھتے ہو خود کو بڑے ہمدرد بن رہے ہو غریبوں کے مجھے ایک پل نہیں لگے گا
تمہیں اس دنیا سے رخصت کرنے میں یا تم طلال احمد کے ساتھ ہو جاؤ گے یا
"!...پھر جان سے جاؤں گے

وہ شیطانی سے ہنسا

باس اسے شخص کو کل سے پیار سے منا رہے ہیں اپنی باقی کی زمین بھی
ہمارے نام کر دے ہم نے وہاں پر اپنا فارم ہاؤس بنانا ہے پر یہ مان ہی نہیں
"!..رہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایک لڑکے نے ایک بزرگ ادمی کو طلال کے پاؤں میں پھینکا

"!..صاحب جی مجھ پر یہ ظلم مت کریں پھر میں کہاں جاؤں گا پھر"

URDU NOVEL BANK

زمین ہمارے نام کر دی تو اسی دنیا میں رہتی زندگی گزار لینا اگر جگہ ہمارے نام "

"! نہیں کرنی تو

طلال نے پسٹل اس کی کنپٹی پر رکھی

آگے بابا جی اپ خود سمجھدار ہیں" وہ گردن ٹیڑھی کر کے بولا سب کی "

"ایسا مت کریں میری روزی روٹی کا اخری ذریعہ وہ زمین ہی تو ہے"

اس بزرگ کے آنسو گرنے لگے

ایک بات یاد رکھنا اس گاؤں کے ایک ایک آدمی کو کتے کی موت دوں گا" وہ"

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خباثت سے ہنسا

★★★

"نیہا بیٹا میں تھک گیا ہوں اور مجھے مت بھگاؤ"،

وہ جھولے کو پکڑ کر لمبے لمبے سانس لیتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

" ,, صامی چاچو مجھے پکڑے نا اپ نے خود ہی تو کہا تھا میں پکڑ لوں گا

وہ ہنستی ہوئی بولی

"نہیں بھئی میں ہار گیا تم جیت گئی"

وہ مسکراتا ہوا بولا وہ بھاگ کر اس کے پاس آئی اور اسے لپٹ گئی ,"صامی چاچو

لو یو مجھے پتہ ہے آپ جان بوجھ کر ہار جاتے ہیں تاکہ میں اداس نہ ہوں آپ مجھ

سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں "

اس نے مسکراتے ہوئے اسے اٹھا کر اس کی گال پر بوسہ دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چاچو کی جان ہو تم "

"اچھا پھر آپ چاچی کو کیوں کہتے ہیں میری جان "

وہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی

"پاپا بھی ماما کو میری جان بولتے تھے کیا "

URDU NOVEL BANK

وہ معصومیت سے بولی

"تم کل مجھے کہہ رہی تھی آئس کریم کھانے جانا ہے آج چلیں "

وہ بات بدل کر بولا

"اپ پہلے پیار سے بولیں پھر میں چلوں گی "

اس کے گلے میں بازو ڈال کر بولی ("بھیا پلیز پیار سے ایک بار سر پر ہاتھ رکھ دیں میں خوشی خوشی چلی جاؤں گی ")

"چاچو صامی کیا ہوا ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسے اپنے خیالوں میں گم دیکھ کر بولی

"کچھ نہیں ہوا "

" تمہارے ہوم ورک کا ٹائم ہو گیا ہے" وہ لان میں داخل ہوتی ہوئی بولی "

"بھابی میں کروا دوں گا ہوم ورک ابھی ہم باہر جا رہے ہیں نبیہا اور میں"

URDU NOVEL BANK

وہ مسکراتا ہوا بولا

" اچھا صامی پلیز جلدی لے آنا "

" چاچو کو بالکل تنگ نہیں کرنا اور کوئی ضد نہیں کرنی "

" بھابھی کیوں پریشان ہوتی ہیں کچھ نہیں کرے گی"

وہ اسے لے کر چلا گیا

خنسہ لان میں داخل ہو کر بولی " "ویسے بھابھی برا مت مانا اپ کی بھی کوئی زندگی نہیں نہ ہوئی شوہر کومہ میں ہے بیٹی باپ کے پیار کو ترستی ہے اور میرے شوہر کو ہر وقت آپ کی بیٹی کی پڑی ہوتی ہے خود کو تو جیسے اولاد چاہیے ہی نہیں میری طرف تو کبھی پیار سے بھی نہیں دیکھا اولاد تو پھر دور کی بات ہے ویسے

" اپ کا شوہر خدا کرے جلدی ٹھیک ہو جائے یا مر جائے کسی سائیڈ تو لگے نا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس کی چلتی زبان کو ایک دم سے بریک لگا جب اس کے منہ پہ تھپڑ لگا اس نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا خبردار جو اج کے بعد بھابھی سے اس طرح بات کی اگر " تمہیں میری بھابھی سے اتنا ہی مسئلہ ہے تو تم جا سکتی ہو

صامی غصے میں چلا کر بولا

بہت پیاری ہے نا اپنی بھابی اور بھتیجی تو پھر میں چلی جاتی ہوں خنسہ غصے میں " بولی صامی پلیز ریلیکس ہو جاؤ صامی تم خنسہ کو ٹائم دیا کرو وائف ہے تمہاری وہ یہ کہتے ہوئے چلی گئی وہ بھی خنسہ کو گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

وہ موبائل کان سے لگائے سیڑھیوں سے اتر رہا تھا

"بھیا مجھے شاپنگ پہ لے جانا ہے "

سامنے سے پرہیان ا گئی سدید نے گھڑی سے ٹائم دیکھا

"میرا بچہ میں ابھی ضروری کام سے جا رہا ہوں واپس ا کر لے جاتا ہوں "

وہ یہ کہہ کر آگے چلا گیا

" شاپنگ پہ جانا ہے سدید کی گڑیا کو "

سیڑھیوں سے اترتے ہوئے صمید نے کہا

"وہ مجھے شاپنگ پر لے جائیں گے

وہ سیڑھیوں پر بیٹھ گئی

صمید اس کے ساتھ بیٹھ گیا

"ہ اگر میں شاپنگ پہ لے جاؤں تو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ انگلی پہ چابی گھماتا ہوا بولا " "سچ میں آپ مجھے لے جائیں گے وہ مسکراتی ہوئی بولی

"کیوں پہلے میں نے کبھی تم سے مذاق کیا ہے "

URDU NOVEL BANK

"اپ نے پہلے تو کبھی مجھے بلایا بھی نہیں اج مجھے شاپنگ پہ لے جانے کی افر کر رہے ہیں"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

"ہاں انسان کا کبھی کبھی موڈ بدل بھی جاتا ہے"

"مجھے تو لگتا ہے اپ کا موڈ زندگی میں پہلی دفعہ بدلہ ہے"

پریہان نے مسکراتے ہوئے کہا صمید بھی اس بات پر مسکرا دیا

"اچھا اب شاپنگ پر چلنا ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"ہاں کیوں نہیں"

پریہان سیڑیوں سے اترتی ہوئی بولی صمید بھی اٹھ گیا وہ ابھی باہر کی طرف جا ہی رہے تھے کہ سامنے سے اسمائل شاہ ا گئے

"کدھر جا رہے ہو تم"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انہوں نے رعب دار اواز میں پوچھا " بابا پریہان کو میں شلپنگ پہ لے کر جا رہا تھا " وہ نرمی سے بولا

اور کام ختم ہو گئے ہیں دنیا سے جو تم اسے شلپنگ پر لے جاؤ گے گاؤں کے " کام ختم کرو"۔

وہ غصے میں کہتے ہوئے اوپر چلے گئے وہ اسے وہیں چھوڑے چلا گیا اتنے میں ربانہ بیگم ائی

" تم کیوں ایسے گھر کے درمیان میں کھڑی ہو '

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ربانہ بیگم نے اس سے پوچھا وہ روتی ہوئی ان کے سینے سے لگ گئی مما مجھ سے آپ اور بابا کیوں نہیں پیار کرتے اب کی بیٹی ہو نا بیٹی ہونا کوئی گناہ تو نہیں ہے اپ کے ماما بابا بھی اپ کے ساتھ ایسے ہی کرتے تھے کیا پریہان نے روتے ہوئے پوچھا مگر اسے خود سے الگ کر کے چلی گئی وہ روتی ہوئی اٹھی اور انہیں جاتا ہوا دیکھنے لگی

★★★

"کیسی طبیعت ہے ,"

وہ اس کے پاس آکر بیٹھتی ہوئی بولی ۔

جہان کی کوئی کال نہیں آئی" پری نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا زارا " نے نفی میں سر ہلا دیا

پری شاویز تم سے بات کرنا چاہتے ہیں پلیز تم ان کی بات سن لو ارام سے میں " جانتی ہوں وہ پہلے تمہیں غلط نگاہوں سے دیکھتے تھے مگر اب نہیں وہ ایسا نہیں ہے تم جانتی ہو وہ پوری پوری رات نہیں سوتے ہیں نہیں جانتی وہ تم سے کیا پوچھنا چاہتے ہیں پر وہ بے بس ہیں" زارا اس سے اداسی سے بتانے لگی

" اوکے میں کر لوں گی بات "

زارا مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا شاویز کمرے میں داخل ہوا دروازہ بند کرتا ہوا اس کے پاس اکر بیٹھ گیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"کیا بات کرنی ہے اپ کو مجھ سے "

وہ نگاہ ملائے بنا بولی

پہلے تو میں تم سے معافی مانگنا چاہتا ہوں" شاویز ہاتھ جوڑتا ہوا بولا "

پری نے نگاہیں اٹھا کر دیکھا اس کے جڑے ہوئے ہاتھوں کو پکڑ کر بولی آپ کو مجھ سے کیا بات کرنی ہے

"پہلے معاف کرو گی پھر بتاؤں گا کیا بات کرنی ہے "

وہ شرمندگی سے بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا میں نے آپ کو معاف کر دیا آپ بتائیں اپ کو مجھ سے کیا بات کرنی "

ہے"

پہلے سچے دل سے معاف کرو "

"

URDU NOVEL BANK

شاویز کی بات سن کر پری ٹیرس پر آگئی اپنے آنسو چھپاتی ہوئی شاویز اس کی سسکیاں سن کر وہاں سے اٹھ کر اس کے پاس ٹیرس پر جا کر کھڑا ہوا

"جہان کے پاس جانا چاہتی ہو تو میں تمہیں ایک شرط پر بھیج دوں گا"

اس کے چہرے پر نگاہیں گاڑے بولا

اپ تو مجھے مارنا چاہتے تھے مجھے جہان کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتے تھے پہ " اچانک سے یہ تبدیلی کیسی کیوں کر رہے ہیں یہ سب

وہ روتی ہوئی بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیونکہ میں جانتا ہوں حازق تم سے محبت کرتا ہے اور تم ہی ہو جس معلوم ہے " کہ اس دن تمہارے بھائی اور اور حازق کی لڑائی میں کوئی تیسرا ایا تھا حازق نے " پہلے بھی تمہیں اپنی دشمنی کے بارے میں بتایا ہوا تھا

وہ ہکا بکا شاویز کو دیکھنے لگی اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

URDU NOVEL BANK

آپ مجھے تکلیف دینا چاہتے ہیں" وہ بھرائی آواز میں بولی شاویز نے نفی میں سر ہلایا

"جانتا ہوں میری وجہ سے تمہاری شادی جہان سے ہوئی تھی یہ میرا فیصلہ تھا کیونکہ ہم تمہارے بھائی کو سزا نہیں دے سکتے تھے مگر میں شرمندہ ہوں تم مجھے اس شخص کا نام بتا دو جو تم لوگوں کے درمیان تھا جانتی ہو حازق مجھے اچھا نہیں لگتا تھا جس دن میں نے اس کا چہرہ دیکھا تو مجھے لگا میں نے اپنا بیٹا دفنایا ہے ان ہاتھوں سے بعد میں مجھے احساس ہوا حازق ایک میرا بھائی نہیں بلکہ وہ تو مجھے بیٹوں سے بھی بڑھ کر تھا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاویز روتا ہوا اپنے کانپتے ہوئے ہاتھ دکھانے لگا

"مجھے میرے بھائی سے ایک دفعہ ملا دے میں جانتی ہوں وہ ابھی تک ٹھیک نہیں ہوئے ہوں گے کیونکہ اگر وہ ٹھیک ہو گئے ہوتے تو میں ادھر نہ ہوتی آپ کو سب کچھ بتا دوں گی پر پلیز مجھے میرے بھائی سے ملا دیں اپ کو سب کچھ بتا دوں گی اپ مجھے میرے بھائی سے ملوا دیں" وہ اس کے آگے ہاتھ جوڑ کر بولی

URDU NOVEL BANK

شاوظز اس کے جڑے ہوئے ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا ٹھیک ہے اور وہاں سے لے کر باہر آگیا

★★★

ہاتھ میں بہت سی شاپنگ بیگ لیئے وہ خلاف توقع کمرے میں داخل ہوا

" میرا بچہ ابھی تک ناراض ہے"

سدید اس کے پاس بیگز رکھتا ہوا بولا مگر پرھیا نے کوئی جواب نہ دیا

"اچھا بابا اج کے بعد پہلے اپنی جان کی بات مانوں گا پھر کہیں جاؤں گا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے پیار سے کہتا ہوا اسے شاپنگ بیگ دکھانے لگا مگر اس نے دوسری طرف منہ کر لیا

اچھا بھئی بات نہ کرو یہ شاپنگ تو دیکھو اور میڈیسن لی ہیں کہ بخار وغیرہ تو نہیں ہوا "

اس کی پیشانی پر ہاتھ لگائے پوچھنے لگا

URDU NOVEL BANK

دیکھو پھر سے بخار بھی ہوا پڑا ہے میڈیسن نہیں لی ہوں گی اچھا میں میڈیسن " لے کر اتا ہوں تم شاپنگ دیکھ لو" سدید یہ کہہ کر اٹھنے لگا پرہیان نے اس کی گود میں سر رکھ کر آنکھیں بند کر لی اس کی بند انکھوں سے آنسو گرنے لگے

" پرہیان میرے بچے کیا ہوا ہے بھائی کو بتاؤ"

اس کے بال اس کے منہ سے ہٹاتا ہوا بولا

"بھائی کوئی مجھ سے محبت کیوں نہیں کرتا ماما بابا کیا میں اتنی بری ہوں"

اس نے آنکھیں بند کر دی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں میری جان تم تو بہت اچھی ہو"

سدید نے پیار سے کہا

پر بھیا میری کیا غلطی ہے میں اس شخص کو اپنا ہی نہیں سکتی تھی مجھ سے " "وہ برداشت نہیں ہوتا تھا اس کی اتنی بڑی سزا بھائی میرا بیٹی ہونا جرم ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میرا بچہ ایسے نہیں سوچتے میں ہوں نا تمہارا بھائی کیوں پریشان ہوتی ہو جانتی ہو " مجھ سے تمہارے انسو برداشت نہیں ہوتے پلیز رویا مت کرو مجھے تکلیف ہوتی ہے" اٹھ کر اپنے انسو صاف کرنے لگ گئی "میں بھی کتنی پاگل ہوں اپ مجھ سے اتنا پیار کرتے ہیں بلا وجہ رو رہی ہوں" وہ مسکراتی ہوئی بولی مگر اس کی مسکراہٹ کے پیچھے اس کا درد سدید اچھی طرح جان چکا تھا شدید نے چہرے پر مسکراہٹ سجائی

اچھا شاپنگ دیکھ کر بتاؤ کیسے لگی سب کچھ تمہاری پسند کا لایا ہوں سارے " ڈریس تمہارے فیورٹ ہیں اسے دکھانے لگا بھیا میرے پاس تو اتنی ساری جیولری ہے پھر اپ کیوں لائے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ دیکھ کر بولی

"میرا بچہ اولڈ ہو گئی ہے اور دیکھو میں تمہاری فیورٹ بلیک چڑیاں بھی لایا ہوں "

URDU NOVEL BANK

پرہیان نے مسکراتے ہوئے ہاتھ سے سدید کے اگے کیے سدید مسکراتا ہوا اسے چوڑیاں پہنانے لگا میری گڑیا ہو تم اب کافی رات ہو گئی ہے اور سو جاؤ بھائی سے " ناراض نہیں ہونا

سدید نے پیار سے اسے اپنے ساتھ لگا کر اس کے سر پر بوسہ دیا سدید کو دیکھ کر وہ مسکرائی

"لو یو بھیا "

وہ مسکراتی ہوئی بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"لو یو ٹو میری جان "

★★★

جلال احمد مجھے ایک بات تو بتاؤ تم نے مجھ سے اس طرح دشمنی کیوں مول " "لے رکھی ہے ہم اچھے دوست تھے کیوں کر رہے ہو یہ سب

حازق نے نرمی سے کہا

URDU NOVEL BANK

جانتے ہو حازق شاہ یہ دشمنی کبھی دوستی میں نہیں بدلے گی یہاں ایک شرط "
"پہ یہ دشمنی دوستی میں بدل سکتا ہوں تمہیں چھوٹی سی قربانی دینی ہوگی

وہ ٹیڑھی مسکراہٹ سجا کر بولا

" اچھا ٹھیک ہے میں کیا کروں تم یہ دشمنی ختم کرو"

حازق محفوظ ہوتا ہوا بولا طلال نے حاضر کے سامنے تصویر رکھی جو کہ طلال کی اور پریہان کی تھی

اس لڑکی سے شادی کر کے طلاق دینی ہوگی تصویر دیکھتے ہیں حازق کے تن " بدن میں اگ لگ گئی اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ طلال کو جان سے مار دے اس کے ٹکڑے کر کہ کتوں کو پھینک دے وہ ایک دم سے غصے میں کرسی سے اٹھا اسے تصویر کھینچی

اتنا غصہ کیوں ا رہا ہے میں جانتا ہوں تم کسی لڑکی کے ساتھ ایسا نہیں کرو " گے پر کیا ہے نا یہ میری سابقہ بیوی ہے اور مجھے اس سے دوبارہ شادی کرنی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمبخت حواسوں پہ چھا گئی ہیں اس کے بنا دل نہیں لگتا بہت چھوٹی تھی جب
"میری دلہن بن کر ائی تھی

اس سے پہلے کچھ طلال بولتا حازق نے زور سے اس کے منہ پر مکہ رسید کیا
اس کی ناک سے خون بہنے لگا سالے کتے حرام خور باسٹرڈ تمہاری ہمت کیسے ہوئی
" میری پریسان کے بارے میں ایسی سوچ رکھنے کی تو یہ زندہ زمین میں گاڑ دوں گا

طلال اس کے منہ سے پریسان کا نام سن کر ایک دم۔ سے غصہ میں اٹھا اور
اس کے پیٹ میں ٹانگ مار کر اسے پیچھے پھینکا حازق بپھرے شیر کی طرح اس
پر جھپٹا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

وہ گاڑی سے اترنے لگی شاویز نے اسے روک دیا وہ سوالیاں نظر سے شاویز کو
دیکھنے لگی شاویز نے اس کے کندھوں کے گرد چادر لپیٹ دی

URDU NOVEL BANK

شاہوں کے گھر کی بھو ہو" شاویز نے مسکراتے ہوئے کہا پتہ شاویز کا بدلہ "ہوا رویہ دیکھنے لگی شاویز نے کبھی اسے اپنی بھابھی نہیں مانا تھا پر پھر اج یہ اس گھر کی بھو کیسے کہہ رہا تھا یعنی کہ بات یہ تھی وہ حازق کی محبت تھی حازق کی پسند کو اس گھر میں اتنی اہمیت دی جاتی تھی وہ اسی کشمکش میں ہاسپٹل میں داخل ہوئی اور وارڈ کی طرف گئی کمرے کا دروازہ کھولا سامنے زندہ لاش کو دیکھا جو نہ جانے کتنی مشینوں میں جکڑا ہوا تھا اس نے زار و قطار رونا شروع کر دیا اس کے انسو گرنے لگے اس نے سامنے بڑے شخص کا ہاتھ لبوں سے لگا لیا بھیا دیکھیں نہ میں ائی ہوں آپ کی جان آپ کی زندگی بھیا اٹھ کر دیکھیں نا اپ مجھے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتے نہ اپ خود ہی کہتے ہیں نا اپ میری آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتے بھیا لیکن اب میں رو رہی ہوں آج پر آپ مجھے چپ بھی نہیں کروا رہے بھیا اپ کی گڑیا کو کوئی چپ نہیں کرواتا میں تنگ ا گئی ہوں اپنی تنہائی سے بھیا اٹھیں مجھے اپ سے بہت سی باتیں کرنی ہیں میں جانتی ہوں اپ "کے سوا میرا کوئی نہیں ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پری نے روتے ہوئے اس کے سینے پر سر رکھ لیا

" بھیا میں پل پل تڑپتی ہوں اپ کیوں ایسے ناراض ہو گئے ہیں مجھ سے بھیا اٹھیں نہ دیکھیں میرے ہاتھوں میں چوڑیاں بھی نہیں ہیں جب ٹوٹ جاتی تھی آپ مجھے لا کر دیتے تھے بھیا کوئی چوڑیاں بھی نہیں لا کر دیتا پری چلیں پیچھے سے شاویز کی آواز آئی وہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کرتی ہوئی اٹھی مگر ایک بار پھر آنسو آنکھوں کی باڑ توڑ کر باہر اگئے اس نے ڈرتے ہوئے اپنے بھائی کا ہاتھ سر پر رکھا اس کی پیشانی چوم کر اٹھ کے بھیا میں جا رہی ہوں آپ مجھ سے بات نہیں کر رہے کیونکہ میں ہمیشہ اپ کو تکلیف دی ہوں "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

یار مجھ سے وعدہ کرو اس کا خیال رکھو گے میں نے جو اسے خواب دکھائے تھے ") وہ پورے کرو گے وہ میرے بنا مر جائے گی دیکھو میں اس کے خواب پورے نہیں کر سکتا پلیز مجھ سے وعدہ کرو ") وہ لیمپ کے بٹن پر ہاتھ رکھیں اسے ان

اف کر رہا تھا اس کے دماغ میں وعدے گھوم رہے تھے اس کے آنسو نکل کر شیو میں جذب ہو رہے تھے اس نے اپنی بھیگی گالوں کو صاف کیا

یار میں کیسے تجھ سے کیا وعدہ پورا کروں جو تو نے اسے خواب دکھائے تھے وہ " میں کیسے پورے کروں وہ تو تمہاری تھی کتنی تکلیف میں میں کیسے اسے پہچان نہیں سکا اگر وہ میرے پاس ہے تو میں اسے خوش رکھوں گا اسے جو تم نے "خواب دکھائے تھے وہ میں پورے کروں گا میں تم سے کیا ہوا وعدہ پورا کروں گا

اس نے لمبا سانس لے کر اپنی انکھوں سے بہنے والے انسو صاف کیے اور موبائل نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

السلام علیکم اس نے بھیگی آواز میں کہا "

" یار تو رو رہا ہے تیری آواز کیوں اتنی بھیگی ہوئی ہے "

دوسری طرف سے دوستانہ انداز میں پوچھا گیا وہ اپنے آنسو صاف لگا

میں نے بھائی اپ سے اتنا کہنا تھا میں نے پری کی سیٹ کنفرم کروا دی ہیں"

" کل آپ اسے ایئرپورٹ پر چھوڑ دینا میں آگے سے پک کر لوں گا

"کیا مطلب تم پری کو اپنے پاس بلا رہے ہو خود۔ نہیں آ سکتے "

"نہیں اؤں گا ویسے وہاں نہیں رہا جا سکتا "

اس نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی آنکھوں میں ساختہ اس کے انسو گرنے لگے اس نے لمبا سانس خارج کیا میں موبائل پر تصویر دیکھنے لگا اس کے زخم ہرے ہونے لگے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

وہ گارڈن کے پاس کھڑے بک پڑ رہی تھی جب اچانک حازق نے پیچھے سے ا کر ڈرایا وہ ڈر بھی گئی

"پاگل ہیں جان نکال دی "

"ہائے اللہ جانِ جاں جان جانے کی بات نہ کیا کرو جان جاتی ہے "

URDU NOVEL BANK

وہ ہنسنے لگا لگا پریسان بھی ہنسنے لگی

"اچھا جی آپ کی جان جاتی ہے "

" ہاں تو کیا "

وہ گلاب کا پھول توڑتا ہوا بولا

"پاگل انسان دیکھو کانٹا لگ گیا ہے "

وہ اس کا ہاتھ پکڑے بولی اور وہ اس کی کھلی زلفوں میں کھو سا اگیا اسے ٹک ٹکی باندھے دیکھنے لگا اس نے پلکوں کی جھالر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اف یار غضب ڈھا رہی ہو ایسے ہی ہاتھ پکڑ کر کھڑی رہی تو میں خود کو " "سنبھال نہیں سکوں گا

وہ دوسرا ہاتھ دل والی جگہ پر رکھ کو بولا پریسان نے اس کے سینے پر ہنستے ہوئے مکہ مار دیا

" پورے پاگل ہیں "

ظالم لڑکی پاگل کر کے پاگل کہتی ہو ویسے میرا نا تمہارے بنا دل نہیں لگتا بس "

"اب جلدی سے میں تمہیں اپنی دلہنیا بنا لوں گا

وہ مسکراتا ہوا بولا اس کے گال لال ہو گئ

"کیا سوچ رہے ہو "

شاذر اس کے پاس بیٹھتا ہوا بولا وہ اپنے خیالوں سے باہر ایا شاذر اس کی پیشانی پہ لگی ہوئی پٹی کو گھور کر بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یار غصہ چھوڑ بھی دیں وہ با مشکل اٹھ کر بولا "

ہاں میں غصہ بھی نہ کروں تو تو کتوں کی طرح جھگڑ کے آئے کس سے "

دشمنی مول لے لی ہے بتاتے بھی نہیں ہو جانتے ہو نا بابا کو پتہ چلا تو بابا نے

"اس شخص کے ٹکڑے کر دینے ہیں

یار بابا کو بتانا مت " وہ معصومیت سے بولا "

URDU NOVEL BANK

اچھا بابا کال پہ کال کر کے مجھ سے پوچھ رہے تھے حازق کدھر ہیں میں نے "
کہا وہ فارم ہاؤس گیا ہوا ہے میرا دل تو کیا بتا دوں جھگڑے کر کے ہاسپٹل پڑا ہوا
ہے"

حازق اس کا غصہ دے کر ہنسنے لگا اور مسکراتا ہوا بولا یار غصے میں بہت پیارے
لگتے ہو شازر نے اس کی بات سن کر اس کی طرف دیکھا پہلے تو دونوں نے ایک
دوسرے کو دیکھا پھر دونوں ہنسنے لگے

اچھا نا یار سر میں بہت ہو رہی ہے مجھے گود میں سر رکھنے دے پھر میں اپنی دلہن
لاؤں گا اس کی گود میں سر رکھو۔ گا تمہاری گود میں نہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" بہت بے شرم ہو "

شکریہ تعریف کرنے کے لیے " وہ شاذر کا ہاتھ گال پر رکھے آنکھیں موندے چکا "
تھا

میری اولاد لگتے ہو " شاذر نے پیار سے کہا "

URDU NOVEL BANK

لاڈلہ جو ہوں تیرا " حازق آنکھیں موندے ہنسا "

سب کا لاڈلہ ہے اور میری جان ہے توں دل نہیں کرتا تجھے خود سے اوجھل " کرنے کو دل ہے میرا " شاذر اس کی پیشانی پر بکھرے بال سائیڈ پر کییئے بولا ۔

" اگر تجھے چھوڑ جاؤں شاذر تو کیا کرو گے "

کہیں نہیں جانے دوں گا " شاذر نے تڑپ کر کہا ۔ "

مطلب مجھے اتنا اس سے عشق نہیں جتنا تجھے مجھ سے ہے ," حازق ہنسا تھا ۔ "

سمجھ لے " شاذر اس کی بند آنکھیں دیکھ کر مسکرایا ۔"

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

وہ بار بار اپنی کلائی پر بندھی گھڑی دیکھ رہا تھا اور ارد گرد نظر دوڑا رہا تھا اچانک سے وہ نظر ائی جسے وہ کب سے دیکھ رہا تھا وہ مسکراتا ہوا اس کی طرف گیاپیار سے اپنے ساتھ لگا کر مسکراتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

"اتنے میں کوئی پریشانی تو نہیں ہوئی"

پری نے نفی میں سر ہلا کر اس کا بدلہ ہوا رویہ دیکھا پھر وہ اسے ایئرپورٹ سے گھر لے کر آیا رات ہو چکی تھی پری کو وہ کمرے میں چھوڑ کر اور یہ کہہ کر باہر چلا گیا

"فریش ہو جاؤ"

پڑی واش روم کی طرف چلی گئی فریش ہونے جہاں اس کے لیے اور اپنے لیے کھانا لے کر آیا جیسے ہی وہ روم میں داخل ہوا اس کی نظر پڑی کے گیلے بالوں پر گئی یہ دیکھ کر ایک دم سے رک گیا پھر کہنے لگا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ڈرائی کر لینا پہلے کھانا کھا لو ویسے آپ نے قسم تو نہیں اٹھا رکھی اس ناچیز شوہر " سے بات نہیں کرنی " پری اس کی بات پر مسکرائی

"او شکر ہے اپ بھی مسکرائیں "

پری اس کے پاس بیٹھ گئی جہان نے نوالہ بنا کر اس کے سامنے کیا تو اس نے کھا لیا تھوڑا سا کھانے کے بعد پری کہنے لگی بس

"بھئی ابھی تو کھایا بھی نہیں ہے اپنے لیے نہیں تو بی بی کے لیے ہی کھا لو"،
اس نے مسکراتے ہوئے کہا پری کا چہرہ ایک دم سے لال ہو گیا

"اوکے اپ اتنا کہہ رہے ہیں تو میں کھا لیتی ہوں "

آپ کی سمائل اچھی ہے" شازر نے مسکرا کر کہا "

" چھوڑ کر کیوں آئے تھے مجھے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نیچے دیکھتی ہوئی بولی

" ضروری کام تھا اس وجہ سے"

وہ نرمی سے بولا

URDU NOVEL BANK

اچھا اگر مجھے کچھ ہو جاتا تو" شاذر نے کوئی جواب نہ دیا اس کا ہاتھ پکڑ کر لبوں " سے لگا کر انکھیں بند کر دی پری نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا

کیا ہوا ہے" شاذر نے دھیرے سے پوچھا پری نے نفی میں سر ہلایا وہ گھبراتی" ہوئی پیچھے ہوئی وہ اپنا چہرہ اس کے قریب لے گیا اور نرمی سے اس کی گال پر بوسہ دیا پری نے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھ دیے شاذر مسکرایا اس نے دونوں ہاتھ ہٹائے پری کی آنکھوں میں آنسو نکل آئے اس نے آنکھیں بند کر دی جیسے شاذر نے اس کی نگاہوں میں کچھ پڑھ لیا ہو اس کی ہچکی بندھی کیا ہوا ہے پری میری طرف دیکھنا کیا ہوا ہے پری ایک دم سے اٹھ گئی --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے پیچھے گیا

وہ ٹیرس پہ جا کر کھڑی ہو گئی اس نے دھیرے سے پری کو اپنی طرف کیا اور نرمی سے کہنے لگا پلیز آج کے بعد یوں میرے سامنے اداس مت ہونا میں نہیں چاہتا آپ یوں اداس ہوں--

★★★

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

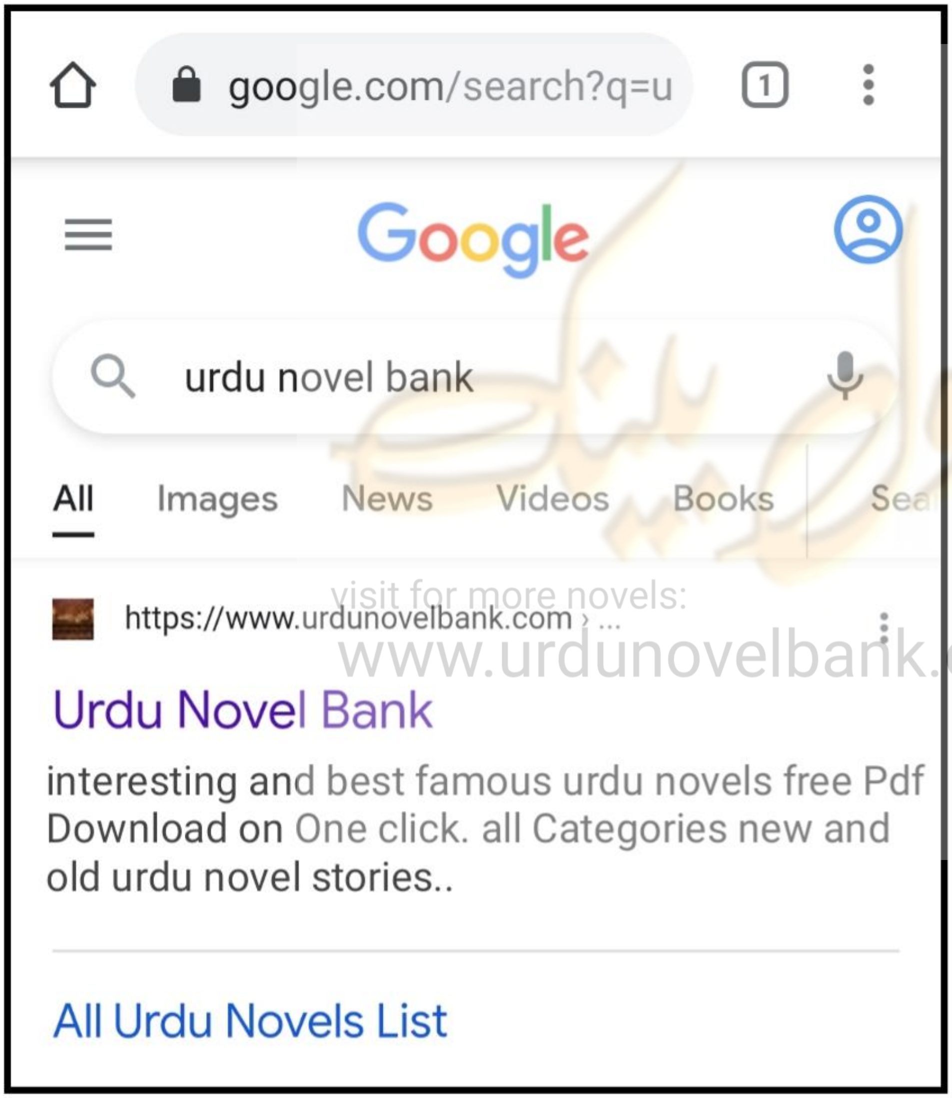

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے سینے پر سر رکھ کر باتیں کر رہی تھی پر اس کا وجود بے جان تھا --

وہ تو اسے سن بھی نہیں سکتا تھا سادی مجھ سے بات کریں کھولے ناں انکھیں

میں اپ کی بنا نہیں رہ سکتی سدید اٹھے نا

" اس نے سدید کے گلے کے گرد بازو حائل کیے "

اور اس کی گال سے گال ملائی" آپ کیوں مجھ سے اتنا دور ہو گے ہیں کیوں

مجھے اتنا ڈراتے ہیں کیوں اتنے بڑے ہو گئے ہیں میری بات بھی نہیں سنتے مجھے

آپ سے باتیں کرنی ہوتی ہیں -

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پلیز میری طرف دیکھیں نا"

اس نے سدید کے ہاتھ کی انگلیوں میں انگلیاں ڈالی اسے یوں محسوس ہو رہا تھا

جیسے حرکت ہوئی ہو وہ لمبے لمبے سانس لینے لگا سادی دیکھو میری طرف اٹھو سادی

وہ بہت مشکل سے اتنا ہی بولا پریشان وہ بمشکل سے بول رہا تھا--

فاریہ کی انکھوں میں مزید آنسو آ گئے --

URDU NOVEL BANK

وہ پیچھے ہونے لگی اتنے میں سارے ڈاکٹر اکھٹے ہو گئے اور فاریہ کو باہر بھیج دیا

★★★

حازق کی بات سننے پریہان اس کے پاس آئی تھی

بولیں جانے حازق ،حازق نے مسکراتے ہوئے کہا پریہان نے اس کے بازو پر" مکہ رسید کیا کیا ہر وقت مذاق سوچتا ہے--

"اچھا بتائیں اس ناچیز سے کیا کام پڑ گیا ہے "

"حازق میں کوئی کام کے لیے آتی ہوں چلیں کافی پیتے ہیں "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اوکے دونوں کینٹئیں کی طرف گئے اور وہاں پر بیٹھ کہ باتیں کرنے لگے اچانک سے ساتھ والے ٹیبل پر بیٹھے لڑکا پری کی طرف دیکھ کر کہنے لگا

"کتنی ہارٹ لڑکی ہے "

سارے کمنٹ پاس کہنے لگے حازق کافی لینے گیا تھا پریہان انہیں دیکھ کر اٹھ کر جانے لگی ایک نے پریہان کا ہاتھ پکڑ لیا پریہان نے غصہ میں اس کے منہ پہ

URDU NOVEL BANK

تھپڑ رسید کیا اس لڑکے کو غصہ آگیا اس نے پرہیان کے بالوں کو زور سے پکڑا اس کی گردن پر ہونٹ رکھے پرہیان نے بری طرح سے چیخ ماری اتنے میں حازق بھاگتا ہوا آیا اور پیچھے سے اس لڑکے کے سر پر چیئر ماری حازق اس لڑکے سے جھگڑنے لگا اسے بری طرح اسے مارنے لگا سارے اسے چھڑانے لگے خازق پیچھے ہوا اور پرہیان وہاں سے روتی ہوئی دوسری طرف چلی گئی حازق بھی اس کے پیچھے گیا اس نے پرہیان کا ہاتھ پکڑا وہ حازق کے سینے سے لگ گئی

حازق مجھے گھر جانا ہے" اس کے سینے سے لگی روتی ہوتی ہوئی اس کے پاؤں " میں بیٹھ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"مجھے گھر جانا ہے مجھے بھیا کے پاس جانا ہے "

اس نے اپنی گردن پر ہاتھ رکھا ہوا تھا حازق اس کے پاس بیٹھا

"پرہیان کچھ نہیں ہوا میں ہوں نہ "

حازق اپ کے لیے یہ کچھ نہیں تھا میرے لیے کافی ہے یہ سب حازق اس " نے مجھے کیوں چھوا "

" وہ گھٹنوں میں سر دیئے رونے لگی "مجھے بھیاء کے پاس جانا ہے

پریسان پاگل ہو وہ اپنا موبائل بیگ سے نکال کر سدید کو کال کرنے لگی

"بھیا مجھے لے جائیں"

اس نے روتے ہوئے کہا اور اپنا بیگ اٹھا کر وہاں سے باہر کی طرف چلی گئی

پانچ منٹ بعد ہی سدید کی گاڑی رکی وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پریسان کیا ہوا ہے"

وہ سیٹ سے ٹیک لگائے بری طرح سے رونے لگی

" بھیا "

URDU NOVEL BANK

اسے بولا بھی نہیں گیا سدید نے اسے کندھے سے لگایا وہ مزید رونے لگی اچانک سے وہ بے ہوش ہوگی پریان کیا ہوا ہے پر اس نے اس کے بعد بال پیچھے کی اور اس کی گال تھپتھپانے لگا اچانک سے اس کی نظر پریان کے چہرے کی طرف گئی

★★★

"بھابھی بھیا کیسے ہیں ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں "

وہ فاریہ سے پوچھنے لگا فاریہ نے اسے لال انکھوں سے دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" بھابھی کیا ہوا ہے ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں کیا کہتے ہیں ڈاکٹر"

اس کے پاس بیٹھتا ہوا بولا

" بھابھی پلیز بتائیں ڈاکٹرز کیا کہتے ہیں "

"ڈاکٹرز کچھ نہیں کہہ رہے وہ کہہ رہا ہے مجھے پریان سے ملنا ہے "

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی اس نے فاریہ کو اپنے ساتھ لگایا فاریہ نے اس کا ہاتھ جھٹک دیا اٹھ کر وہاں سے چلی گئی وہ ہاتھوں میں منہ چھپائے اپنے انسو چپانے لگا (پلیز ایک دفعہ پیار سے میری طرف دیکھ لینا میرے سر پر ہاتھ رکھ کے بھیج دیں میں خوشی خوشی چلی جاؤں گی پلیز بھیا)

"سر اب شاہ جی کی کنڈیشن بہت سیریس ہے اس وقت آپ انہیں بلائیں جن کا وہ نام لے رہے ہیں ان کو بلائیں"

ڈاکٹر یہ کہتا ہوا چلا گیا اس نے اپنے آنسو صاف کیے اس وقت وہ خود کو بے بس محسوس کر رہا تھا "(بھیا سنیں پلیز میں اپ کو سچ بتاتی ہوں ایسا مت کریں بھیا پلیز میں بھیا میں مر جاؤں گی میرے پاس اپنی محبت کی اخری نشانی)

وہ اپنی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسو صاف کرتا ہوا ہسپتال سے باہر نکل رہا تھا اس کے وہاں سے نکلتے ہوئے نہ جانے کتنے لوگوں سے ٹکر ہوئی تھی وہ خاموشی سے چلتا گیا

★★★

پرہیان بیٹا میری طرف دیکھو" سدید نے اس کا اکسیجن ماسک اتارا پرہیان نے " دوسری طرف منہ کر دیا

پاگل جانتی ہو کتنی سیئرس کنڈیشن ہو گئی تھی تمہاری بھیا کو بھی پریشان کر " دیا ہے تم نے میری طرف دیکھو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پرہیان نے روتے ہوئے اس کی طرف دیکھا اس کا ہاتھ پکڑ لیا

" بھیا مجھے بہت ڈر لگتا ہے "

URDU NOVEL BANK

"کیوں پرشان ہو رہی ہو آج کے بعد میری بیٹی کی طرف دیکھے گا بھی نہیں کوئی " دیکھے تو صیح جان نہ نکال لوں اس کی اب کوئی بات دل پہ نہیں لینی اگر تمہیں کچھ ہوا تو پہلے میری جان نکل جائے گی"

" بھیاء ایسے تو نہ بولا کریں

"تو بھیا کو پریشان مت کیا کرو میری بات کیوں نہیں مانتی, "

سدید کی بات سن کر وہ آنکھیں بند کر گئی پرسیان میری طرف دیکھو نا کیوں "نہیں دیکھ رہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھیاء پتہ نہیں کیا ہو رہا ہے بے چینی سی ہو گئی ہے "

" اچھا زیادہ سوچو مت ارام کرو جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ گی پھر گاؤں جائیں گے "

سچ میں" وہ مسکرائی اسے یقین نہ ہوا سچ میں سدید اسے لے جائے گا وہ" مسکرائی سدید اس کی گال تھپ تھپاتا ہوا وہاں سے چلا گیا وہ سب کچھ بھول

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کے کھل کے مسکرائی اچانک سے ایک ڈاکٹر روم میں ایا اس نے دروازہ بند کیا اور اس کے قریب اور پاس بیٹھ گیا "

کون ہو" اس نے گھبرا کر پوچھا اس کی بات سن کر اس نے پرہیان کے " منہ ہاتھ رکھا اور اس پر جھکا وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی اس کی نگاہیں مسکرا رہی تھی اس نے ماسک کو اتارا پرہیان نے اسے دیکھ کر اس کے سینے پہ مکا رسید کیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا پاگل پن ہے بھیا اجائیں گے"

" تم اپنے بھیا کا نام لے کر ڈرایا مت کرو "

" اچھا یہ بے ہودگی بند کرو گئے میں پہلے ہی ہارٹ پیشنٹ ہوں"

وہ مسکرائی وہ بھی مسکرا دیا

پاگل وی تو میں بھی ہوں" وہ ہنسا اس کی بات پر "

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

★★★

وہ ساری کزن کے ساتھ صحن میں پڑی چارپائی پر بیٹھی ہوئی تھی ساری کزن میں سے ایک بولی

" پری تمہاری بھی کیا لائف ہے ایک بھائی کے سوا ہے ہی کیا تمہارے پاس ایک طلاق یافتہ لڑکی ہو" اس کی بات سن کر وہ نگاہیں جھکا گئی اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا اس کزن کو کہنے کو دور بیٹھا سدید غصے میں اس کی طرف آیا غصہ میں اس کا چہرہ لال ہو چکا تھا اس سے آج تک پری کے بارے میں کوئی بات برداشت نہیں ہوئی تھی اور اس کے منہ پر تھپڑ رسید کر دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" اگر میری بہن سے ایسے بات کرو گی تو ایک تھپڑ لگایا ہے اگلی دفعہ زبان نکال لوں گا "

سدید نے آنکھیں پھاڑ کر اس سے دیکھتے ہوئے کہا وہ ہکا بکا اسے دیکھنے لگی وہ وہاں سے چلا گیا پریہاں اس کو دیکھ کر بولی

URDU NOVEL BANK

"سوری آپی بھیا کو ایسے ہی غصہ آ جاتا ہے چلیں باہر گھومنے چلتے ہیں "

ساری کزن مسکراتی ہوئی باہر باغوں کی طرف چلی گئی ایک کزن بولی

"یار اس طرف نہیں جانا ادھر بابا منع کرتے ہیں "

"یار چلو کتنے اچھے باغ ہیں چلتے ہیں "

پریبان ادھر چلی گئی ساری کزن اس کے ساتھ تھیں لیکن اسے ڈر بھی لگ رہا تھا یہ عجیب قسم کا باغ تھا اور اوپر سے موسم خراب ہونے لگ گیا تھا آہستہ آہستہ بارش ہونے لگی اس کے ساتھ ہی اچانک سے ایک گولی چلنے کی آواز آئی ساری کزنز ڈر کر بھاگ گئی پریبان کا پاؤں پھسل گیا اور وہ وہیں گر گئی اس نے اپنی کزن کو بلانے کی کوشش کی لیکن شاید اس کی کزن اس کی بات ہی نہیں سننا چاہتی تھی وہ وہاں سے بھاگ گئی وہ اسے بلاتی رہی سب اس کی باتیں سنی ان سنی کرتے وہاں سے چلے گیے وہ بارش میں بھیگتی ہوئی وہاں سے چلی گئی وہ بمشکل اٹھ گئی چلنے لگی چلتی چلتی نہ جانے وہ کدھر آگئی تھی وہ پہلی بار

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہاں پر آئی تھی اس سے راستوں کا بھی اتنا زیادہ پتہ نہیں تھا میں ایک سنسان جگہ کو دیکھنے لگی اسے ڈر لگنے لگ گیا تھا ہلکی ہلکی رات ہونے لگ گئی تھی وہ کانپتی ہوئی ڈرنے لگ گئی دور دور تک کوئی نظر نہیں آ رہا تھا دھیرے دھیرے چلنے لگی رات ہو گئی تھی وہ بیٹھ کر رونے لگی اچانک سے اسے احساس ہوا جیسے کوئی اس کے پاس آ کر رکا ہو اس نے ایک دم سے اٹھ کر دیکھا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر روتی ہوئی وہ ایک دم سے اس کے سینے سے لگ گئی

"حازق آپ مجھے لے جائیں یہاں سے مجھے ڈر لگ رہا ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پریشان تم یہاں کیسے آئی"

"حازق وہ میری کزن "

وہ روتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

" اچھا رونا بند کرو میں ہوں نا میں بھی بھٹک گیا ہوں اور صبح سے واپسی کی راہ ڈھونڈ رہا ہوں مگر عجیب جگہ ہے مجھے کوئی راستہ نظر ہی نہیں آرہا اچھا رونا تو بند کرو مل کے ڈھونڈ لیں گے"

وہ باتیں کر رہے تھے اچانک سے انہیں ایک اور گولی چلنے کی آواز آئی پریسیان حازق کے پیچھے چھپ گئی اور کہنے لگی

"مجھے بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے "

اچانک انہیں قدموں کی اہٹ سنائی دی اور وہیں پہ دیکھتے ہی دیکھتے کافی سارے آدمی اکٹھے ہو گئے ان کے ہاتھ میں بندوقیں تھی وہ انھ‍ء ں میں نے کہنے لگے

" اتنی رات کو یہاں کیا کر رہے ہو ادھر چلو ہمارے ساتھ "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں ان کے ساتھ چلنے لگے پریشان بہت زیادہ ڈر رہی تھی اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے جو کے حازق نے اپنے ہاتھ میں لے رکھے تھے آخر ایک گھر کے پاس پہنچ گئے جو کہ بہت بڑی حویلی لگ رہی تھا

سردار یہ دونوں رات کے اس وقت اکیلے باتیں کھڑے ہیں مجھے تو لگتا ہے گھر سے بھاگ کر ائے اس پھر اکثر بھاگے ہوئے لوگ ہی اس باغ میں پناہ تلاش کرتے ہیں جو دوسرے گاؤں سے بھاگ کر آتے ہیں"

حازق نے اسے گھور کر دیکھا اور بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"اپ غلط سمجھ رہے ہیں ہم بھاگے نہیں ہیں"

"اچھا پھر تم دونوں کیا لگتے ہو اپس میں

سردار نے غصے میں پوچھا

" ہم دوست ہیں "

URDU NOVEL BANK

پریسان نے جلدی سے کہا حازق کا دل کیا اس کی عقل پر ماتم کرے وہ اسے گھور کر بولا

سردار ہمیں جانے دو ہم بھاگے نہیں ہیں ہم دوست بھی ہیں اور کزن بھی "

"تم غلط سمجھ رہے ہو

سردار غصے میں بولا جو کچھ بھی ہے ہمیں تم پر اعتبار نہیں ہے ہم تمہیں ایسے "نہیں جانے دے سکتے

"تو پھر کیسے جانے دیں گے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ حیرت سے سردار کی طرف دیکھ رہے تھے وہ سرداروں تو پہلے ہی بد دماغ لگ رہا تھا اوپر سے اس کی باتیں ویسے ہی انہیں پاگل کر رہی تھی وہ کہنے لگے

ایسے کیسے تم دونوں کے گھر والوں نے تمہیں بھیج دیا ہے ضرور بھاگے ہی " "ہوں گے

URDU NOVEL BANK

سردار ان کی کسی بات پر یقین نہیں کر رہا تھا انہیں یہی لگ رہا تھا کہ یہ دونوں گھر سے بھاگے ہیں وہ غصے میں کہنے لگا تم دونوں کا نکاح کروا دیتا ہوں اچھا ہے پھر جانے دیں گے

سردار یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں "

ہم ٹھیک کہہ رہے ہیں لڑکی تو اندر جاؤ اندر میری زوجہ ہو گی وہ تمہارے نکاح کا "انتظام کرے گی

نہیں کرنا اب میں نے نکاح " حازق غصے میں بولا سردار کو اب یقین ہو گیا " تھا یہ لڑکی کے ساتھ کچھ غلط کرنا چاہ رہا ہے اس نے ایک لڑکے کو اشارہ کیا جس نے پورے زور سے حازق کے منہ پہ تماچہ رسید کر دیا اب تو سردار کو یقین ہو گیا تھا کہ یہ دونوں گھر سے بھاگے ہوئے ہیں اس کے ناک سے خون بہنے لگا پریشان تڑپ کر اس کے پاس آئی حازق مجھے نہیں کرنا نکاح میں بھیا کے بنا کچھ نہیں کروں گی " وہ روتی ہوئی بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

" پریسان پاگل ہو گئی ہو "

حازق نے ایک دم سے سردار کی طرف دیکھا اور غصہ میں بولا ۔

آپ کون ہوتے ہیں فیصلہ کرنے والے ہیں جانے دیں ہم کوئی آپ کے غلام نہیں ہیں " وہ غصہ میں بولا ۔

تم ہمارے علاقے میں آئے ہو اب ہماری مرضی سے جاؤ گے باندھ دو دونوں " کو جب تک دونوں شادی کے لیے نہیں مانتے چھوڑنا نہیں " سردار غصہ میں۔ بولے ایک آدمی نے پریسان کو بازو سے پکڑ کر گھسیٹا کر کرسی کے ساتھ باندھ دیا ایک آدمی نے حازق کو باندھ دیا ایک آدمی حازق کو مارنے لگا پریسان کے دل کو کچھ ہوا اس کے ناک سے خون بہہ رہا تھا وہ روتی ہوئی اس ظالم سردار کو دیکھ رہی تھی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم جیسے لڑکوں کے لیے یہ ہی سزا ہے گھر سے لڑکیوں کو بھگا لیتے ہو پھر اپنا " مطلب پورا کر کے چھوڑ دیتے ہو اس لڑکی سے شادی کرنی ہو گی تمہیں " سردار

URDU NOVEL BANK

غصہ میں کہہ رہا تھا پریشان حازق کا چہرہ دیکھ رہی تھی وہ ایک دم سے کہنے لگی ہم کر لیتے ہیں نکاح حازق نے ایک دم سے اس کی طرف دیکھا------

تھوڑی دیر بعد پریشان کے سامنے نکاح نامی پڑا ہوا تھا اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے سائن کر دیلے اس کے بعد سردار کی بیوی نے پیار سے اس کا ماتھا چوما اسے بہت زیادہ اپنائیت محسوس ہو رہی تھی آج تک اس کی ماں نے بھی اتنے پیار سے ایسے گلے نہیں لگایا تھا نہ بات کی تھی سردار کی بیوی کہنے لگی

ماشاءاللہ کتنی پیاری بچی ہو رونا بند کرو ایسے گھر سے نہیں بھاگتے" اسے یقین " ہو گیا تھا انہیں تو پکا یقین تھا جیسے وہ لوگ گھر سے بھاگے ہیں پریشان سوچنے لگی چلو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تمہیں دوسرے کمرے میں چھوڑے اتی ہوں اج کی رات تم لوگ ہمارے" پاس ہی رک جاؤ" سردار کی بیوی نے پیار سے کہا

" سردار نے ایسا کیوں کیا ہے "

URDU NOVEL BANK

وہ کسی بھی لڑکے لڑکے کو بنا کچھ کہیں نکاح کروا دیتے ہیں وہ ایک پل کے "
لیے ساتھ نہیں رہنے دیتے تم دونوں کو بھی اسی میں بھلائی ہوگی" وہ اس سے
کمرے میں چھوڑ کے چلی گئی تھوڑی دیر بعد حازق اس کے پاس آیا وہ بری طرح
سے رو رہی تھی حازق اسے دیکھتے ہی کہنے لگا

"کیا ہو گیا ہے اتنا زیادہ کیوں رو رہی ہو تمہیں تو خوش ہونا چاہیے"

وہ انکھ دباتا ہوا بولا اس نے غصے میں حازق کو گھورا وہ حازق کے پاس آئی اور
گھبراتی ہوئی کہنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" حازق مجھے بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے"

حازق نے اس کا چہرہ اوپر کیا اس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو چکی تھی

" پریسان میں تمہارے شوہر کی حیثیت سے تمہارے سامنے بیٹھا ہوں "

وہ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بولا

URDU NOVEL BANK

حازق میں بھیا سے کیسے نظر ملاؤں گی انہیں کیا جواب دوں گی حازق مجھے ڈر" لگ رہا ہے تم کیسے مجھ سے نکاح کر سکتے ہو تو میرے ماضی کے بارے میں بھی نہیں جانتے"

"مجھے تمہارے ماضی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے میں جانتا ہوں تم ایک طلاق

اس سے آگے وہ خاموش ہو گیا پری نے روتے ہوئے اس کے کندھے سے پیشانی ٹکائی

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا سوچ رہی ہیں میں کافی لایا ہوں بنا کر آپ کے لیے"

" او شکریہ "

پری ہیں مسکراتے ہوئے کپ پکڑا

"یار شکریہ والی کیا بات ہے "

URDU NOVEL BANK

جہان نے مسکراتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگا لیا وہ اس کے کندھے سے سر ٹکائے کافی پینے لگی

"طبیعت تو نہیں دن کو خراب ہوئی "

"جہاں آپ بے فکر رہا کریں میں ٹھیک ہوں"

"پھر کیسے فکر نہ کروں جہان کا سارا جہان ہی تو تم ہو "

اس نے مسکراتے ہوئے کافی والا کپ لبوں سے لگایا

کتنی باتیں کرتے ہیں ویسے کوئی کسی کا جہان یا جان نہیں ہوتی بس یہ کہنے "

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

"کی باتیں ہوتی ہیں لوگ وعدے کر کے چھوڑ جاتے ہیں

بھئی ایسی باتیں کیوں کر رہی ہو میں بھلا کیوں آپ کو چھوڑ کر جانے والا ہوں "

"

جہان نے اسے اپنے ساتھ لگایا مگر جہان کا چہرہ بتا رہا تھا وہ زبردستی مسکرایا ہے پری اپنے آنسو صاف کرنے لگی وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کر آنکھیں بند کر

URDU NOVEL BANK

گئی جہان نے اس کے چہرے پر آئی لٹوں کو پیچھے کیا وہ اس کے سر پر بوسہ دیا وہ آنکھیں بند کیے مسکرائی لیکن یہ اس کے مسکرانے کی ناکام کوشش تھی

اتنے میں جہان کا موبائل بجنے لگا اس نے کال رسیو کر کے موبائل کان سے لگایا دوسری طرف سے فورا آواز آئی

" جہان سدید شاہ تمہارا دوست تھا نہ"

"جی بھیا سادی میرا دوست تھا پر دوست کم بھائی زیادہ تھا میرا "

"جہاں تک جانتے ہو پری سادی کی بہن ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جہاں اس کی بات سن کر ایک دم سے جھٹکا کھا لئے اٹھا وہ اسے نہ سمجھی سے دیکھنے لگی اچانک اسے کیا ہو گیا ہے وہ موبائل کان کے ساتھ لگائے باہر چلا گیا یہ انہیں کیا ہوا ہے وہ اس سے پیچھے پکارتی رہی پر وہ چلا گیا وہ بمشکل اٹھی اور باہر جہان کے پیچھے گئی کیونکہ وہ اس سے کافی پریشان لگا تھا ٹیرس پہ کھڑا کسی گہری سوچ میں گم تھا

URDU NOVEL BANK

"جہان اپ کو کیا ہوا تھا آپ وہاں سے ایسے کیوں آگئے ہیں "

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی ہوئی پوچھنے لگی اس نے مڑ کر اس کا ہاتھ پکڑ لیا اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی جیسے کچھ جیت لینے کی مسکراہٹ کچھ حاصل کر لینے کی مسکراہٹ تو اس کی انکھیں بھی نم تھی وہ نہ سمجھی سے دیکھ رہی تھی وہ رو رہا تھا خوش تھا یا پھر اداس تھا یا خوش تھا اسی کش مکش میں تھی اس نے اچانک سے اسے گلے لگا لیا

"تم جانتی نہیں ہو میں کتنا خوش ہوں میری خوشی کا اندازہ آپ نہی لگا سکتی "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کی باتیں سننے لگی اسے جہان کی باتوں کی بالکل سمجھ نہ ائی کہ وہ کیا کہہ رہا ہے

★★★

پریسان کی آنکھ کھلی اس نے ارد گرد دیکھا کوئی بھی نہیں تھا

" حازق کدھر ہیں"

URDU NOVEL BANK

وہ اسے پکارتی ہوئی اٹھی

" حازق "

وہ باہر سے آئی اتنے میں حازق آیا

بیگم اگر ایسے مجھے چلا چلا کر پکارو گی تو یہ شریف لوگ کیا سوچیں گے ویسے"

" بہت حسین لگ رہی ہیں

وہ اس کے سراپے پر نظر دوڑاتا ہوا بولا وہ نگاہیں جھکا گئی

" اچھا ایک وعدہ کریں مجھ سے میری محبت کی قسم"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے اگے ہاتھ کرتا ہوا بولا اس نے نگاہیں اٹھا کر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا

"اپ کا ہر وعدہ منظور ہے "

"واہ بھائی بڑا اثر ہوا میری محبت کا "

URDU NOVEL BANK

وہ اس سے چھیڑ کر بولا

"اچھا زیادہ شرماؤ مت دراصل مجھے وعدہ چاہیے تھا تم ہمیشہ بہادر رہو گی کبھی کمزور نہیں پڑو گی کبھی کسی کے سامنے تمہیں کمزور ہونا نہیں کبھی ایسا لگا نہ تمہیں کہ تم کمزور ہو رہی ہو تو گزری رات یاد کر لینا کیونکہ تم میری محبت ہو تمہیں زندگی میں کبھی کمزور نہیں ہونا تم ہمیشہ ساتھ ہیں جہاں ہمارے ساتھ ہوگا"

حازق نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"حازق مجھے بھیا سے بہت ڈر لگ رہا ہے"

اس کی نگاہوں میں دیکھتی ہوئی بولی

"کوئی نہیں بتائے گا بھیا کو جلد ہی تمہارے بھیا کی اجازت سے تمہیں لے جاؤں گا"

وہ مسکراتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

اف پرشان مت ہو میں تمہیں چھوڑ اؤں گا کسی کو شک بھی نہیں ہوگا بس "

"میں جو کہہ رہا ہوں تم نے وہ کہنا ہے

حازق یہ غلط بات ہے بھیا کو میں سب کچھ بتا دوں گی میں نے اسے جھوٹ "

" کبھی نہیں بولا

پریہان سمجھو اگر ایسے ایک دم سے بتائیں گے تو وہ ناراض بھی ہو سکتے ہیں تو"

"بس میری بات سنو

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ کمرے میں الماری کے سامنے کھڑا کوئی فائل دیکھ رہا تھا اس فائل کو دیکھ کر

اس کا دماغ گھوم گیا وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا بات اس حد تک پہنچی ہوئی تھی

اور گھر میں اس نے کسی کو خبر تک نہیں ہونے دی تھی اس نے اپنی پیشانی

سے پسینہ صاف کرتے ہوئے فائل الماری میں رکھ کر اس کا دروازہ زور سے بند

URDU NOVEL BANK

کیا اگر ایسا کچھ تھا جہاں تو جانتا ہو گا وہ جہان سے اپنی ہر بات شیئر کرتا تھا پھر اس نے یہ بھی بتائی ہوگی پر اور بھی تو کوئی بات ہو سکتی ہے اگر ایسا کچھ تھا تو پھر وہ شخص سوچ سوچ کر پاگل ہونے لگا تھا اچانک سے اس سے گولی چلنے کی آواز آئی وہ ایک دم سے بھاگتا ہوا نیچے گیا پر شاید دیر ہو چکی تھی وہ وہیں سیڑھیوں کے پاس رک گیا سامنے اس نے اپنے ماں باپ کو خون میں لت پت پایا اس کی ٹانگیں کانپنے لگی تھی نہ وہ آگے جا سکا نہ وہ پیچھے مڑ سکا شاویز کیا ہوا ہے زارا ایک دم سے پیچھے سے أئی پر اس کے قدم وہیں جم گئے

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ لیپ ٹاپ پر کام کرنے میں مصروف تھا اچانک سے اسے پری کی چیخ سنائی دی وہ لیپ ٹاپ پھینکنے والے انداز میں بیڈ پر رکھتا ہوا باہر کی طرف بھاگا سیڑھیوں سے وہ پاگلوں کی طرح تیزی سے اترنے لگا اس کی نظر سامنے پڑی ہوئی پری پر گئی وہ ایک دم سے چیخ پڑا

"پری انکھیں کھولو"

URDU NOVEL BANK

اس کی گال تھپھپانے لگا ایک دم سے جہاں نے اسے اٹھایا اور گاڑی میں ڈال کر ہاسپٹل لے گیا ڈاکٹر اسے سٹریچر پر ڈال کر روم میں لے گئے اس کی حالت بہت سیریس ہو گئی تھی وہ پریشانی میں بیٹھا ہوا تھا اچانک سے اس کا موبائل بجنے لگا بار بار اس کا موبائل بج رہا تھا اس نے ایک دم سے غصے میں آ کر موبائل فرش پر دے مارا موبائل کے ٹکڑے فرش پر بکھر گئے وہ ہاتھوں میں منہ چھپائے بیٹھا ہوا تھا

★★★

یار جانتے ہو میں چاہتا ہوں ہمارے بہت سارے بے بی ہوں اور سارے ہی")

" میرے لاڈلے ہوں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار توں تو پاگل ہیں کتنی توں اس سے محبت کرتا ہے اگر کبھی جدا ہو جائے تو"

" دونوں رہ لو گے ایک دوسرے کے بنا

بھئی میرے لیے تو مشکل ہے میں تو اس کے بنا مر جانا ہے اور اس سے"

" میرے بنا سانس ہی نہیں آنی

URDU NOVEL BANK

(اف پاگلوں والی باتیں شروع کر دی ہیں"

اچانک سے وہ اپنے خیالات سے باہر ایا اور ارد گرد دیکھنے لگا لوگ نہ ہونے کے برابر ہسپتال میں تھے کافی ٹائم بعد ایک نرس باہر ائی اور اس نے کمبل میں لپٹی ہوئی ننھی سی پری جہاں ان کو تھمائی جہان نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اسے اٹھایا

(یار پہلی تو میری بیٹی ہو گی) جہان کا آنسو ٹوٹ کر گرا وہ روتی ہوئی بچی ایک دم سے چپ ہو گئی اور ٹکر ٹکر اس کا منہ دیکھنے لگ گئی جہان نے اس کی پیشانی پر مسکرایا اور اس سے بوسہ دیا وہ ایک دم سے پھر سے رونے لگی جہان اسے دیکھ کر بچوں کی طرح باتیں کرنے لگ گیا تھا تھوڑی دیر بعد نرس آئی اور کہنے لگی آپ اپنی وائف سے مل سکتے ہیں وہ انگلش میں کہتی ہوئی اس بچی کو پکڑ کر واپس لے گئی وہ دھیرے سے چلتا ہوا رو میں آیا سامنے سٹریٹر پر لیٹی ہوئی پری کے پاس سٹریچر پر بیٹھ گیا

پری اس کی طرف دیکھ کر مسکرائی وہ بھی اس کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگا

URDU NOVEL BANK

" بہت شکریہ مجھے اتنی پیاری سی پر دینے کے لیے"

وہ پڑی کی انگلیوں میں انگلیاں پیوست کرتا ہوا بولا

" جہان میری طبیعت بہت خراب ہو رہی ہے یہاں بہت پین ہو رہی ہے"

وہ دل والی جگہ پر ہاتھ رکھتی ہوئی بولی

"کیوں پین ہو رہی ہے کبھی پہلے ہوئی ہے"

وہ اس کے سینے پہ سر رکھتا ہوا بولا پری نے کرب سے انکھیں بند کر لی

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

واہ بھائی بڑے خوش لگ رہے ہو" شاذر نے حازق کو مسکراتے ہوئے گھر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا حازق مسکراتا ہوا ایک دم سے شازر کے گلے لگ گیا

ابے یار پاگل ہو گیا ہے دیکھ سارے گارڈز تجھے دیکھ کر پاگل سمجھ رہے ہیں

"یار میں بس بہت خوش ہوں "

URDU NOVEL BANK

شاذر نے اس کے سر میں تھپڑ مارا

پاگل ہو ایک نمبر کے اچھا بتاؤ اتنا خوش کیوں ہو کیا کارنامہ سر انجام دے دیا"

ہے""

حازق نے ایک دم سے نگاہیں جھکا لی بھائی

"میں نہیں بتا رہا مجھے شرم ا رہی"

وہ یہ کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا شاذر نے اسے عجیب نگاہوں سے دیکھا جیسے اسے کچھ غلط ہونے کا اندیشہ ہوا ہو وہ ایک دم سے پریشان ہو گیا وہ حازض کے پیچھے گیا اور اسے کافی دیر کی خوشی کی وجہ پوچھتا رہا لیکن اس نے شازر کو کوئی جواب نہ دیا شاذر پریشان ہو گیا نہ جانے سے کیا ہو گیا ہے اتنا خوش ہے اور مجھے کچھ بتا بھی نہیں رہا

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ کب سے موبائل کان کے ساتھ لگائے لان میں ٹہل رہا تھا اس کی آنکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی پچھلے دو ہفتے سے وہ جہان کو مسلسل کال کر رہا تھا ہر طرح سے رابطہ کرنے کی کوشش کی مگر سب بیکار گیا وہ تھک ہار کرسی بیٹھ گیا اتنے میں زارا ائی اس کے پاس چائے والا کپ رکھا اور جانے لگی اس نے ذارا کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ والی چیئر پر بٹھا لیا

" نہیں ہوا رابطہ جہان سے یا پری سے "

زارا نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا اس میں بولنے کی ہمت نہ ہوئی اس نے نفی میں سر ہلا دیا " زارا میں بہت پریشان ہوں مجھے سمجھ نہیں آرہی وہ کیوں اتنے مصروف ہیں کہیں کسی مصیبت میں تو نہیں مجھے تو کوئی سمجھ نہیں آرہی میں انہیں کس منہ سے بتاؤں گا ماما بابا اس دنیا میں نہیں رہے مجھے تو کچھ سمجھ نہیں ارہی میں کیا کروں "وہ ہاتھوں کے پیالے میں منہ چھپائے بیٹھ گیا شاہ اپ پریشان مت ہوئیں سارا کیسے پریشان نہ ہوں وہ وہاں سے اٹھ کر چلا گیا باہر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

★★★

نبیہا لاؤنج میں کھیل رہی تھی پاس ہی اسماعیل شاہ بیٹھے ہوئے اخبار پڑھ رہے تھے کچن سے مسلسل فاریہ کی اواز ارہی تھی

" نبیہا بیٹا میری بات سنو "

مگر وہ اپنے ہی کھیل میں مصروف تھی اسماعیل شاہ نے ایک نظر اس بچی پر ڈالی

"بابا مجھ سے کھیلے نہ میں اپ کی پیاری سی ڈول ہوں نا ")

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(" تمہیں کس نے بھیجا ہے میرے پاس اپنی شکل مت دکھایا کرو مجھے "

" یہ لیں چائے اپ کی"

فاریہ کی اواز سن کر اسماعیل شاہ اپنے خیالوں سے باہر ائے اتنے میں صامی گھر میں داخل ہوا نبیہا بھاگتی ہوئی اس کے ٹانگوں سے لپٹ گئ

URDU NOVEL BANK

چاچو اپ کو پتہ ہے ممی بول رہی تھی اپ بابا کے پاس گئے تھے میرے بابا"
"کب ائیں گے مجھے ان سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں

اس نے جھک کر اسے اٹھا لیا

"آپ کے بابا کل پرسوں تک ا جائیں گے"

اس نے نبیہا کی کال چوم کر کہا نبیہا نے ہنستے ہوئے اس کی گال چومی فاریہ وہاں سے کمرے میں چلی گئی

"چاچو مجھے بابا کے پاس لے جائیں ممی کہتی ہیں بابا بہت اچھے ہیں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

صمید نے مسکراتے ہوئے کہا

بابا تو سارے ہی اپنی بیٹیوں سے پیار کرتے ہیں اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی"
اپنے باپ کی طرف دیکھا جنہیں کھانسی شروع ہو گئی فاریہ جلدی سے ان کے لیے پانی لے کر ائی

"کیا ہوا"

URDU NOVEL BANK

روانہ بیگم نے اکر پوچھا

"کچھ نہیں ماما .... بابا کو کوئی یاد آگیا ہے "

وہ مسکراتا ہوا بولا

",شاہ جی کتنی بار کہا ہے یوں سدید کو یاد کر کے خود کو ہلکان نہ کیا کریں

ربانہ بیگم نے ان کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا صمید نے نبیہا کو نیچے اتارا اور اپنی ماں کے پاس آگیا

ماما اپ کو کبھی اپنی بیٹی یاد نہیں ائی سادی تو اپ کا کچھ نہیں لگتا تھا وہ تو" اپ کا سوتیلا تھا پری تو اپ کی سگی تھی بس اس کی غلطی یہ تھی نا کہ وہ رحمت کے روپ میں اس دنیا میں آئی خدا کی قسم میں تو بس یہی دعا کرتا ہوں ایک بار وہ مجھے ملے مجھ سے معافی مانگنا چاہتا ہوں پر میرا دل کہتا ہے وہ خوش ہوگی جہاں بھی ہوگی پر بابا جانتے ہیں زندگی میں سب سے زیادہ اسے دکھ آپ کی طرف سے ملے ہیں اسے آپ نے کمزور بنایا ہے جانتے ہیں ایک دن جب اسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سادی کا سچ معلوم ہوگا اس نے سب سے زیادہ اس سے تکلیف ہوگی وہ کیسے برداشت کرے گی میں تو کبھی اس کا سامنا ہی نہیں کر سکوں گا آپ تو باپ ہیں کر ہی لیں گے وہ اپنی اداسیاں اپنی غلطیاں چھپاتا ہوا وہاں سے گیا"

صمید کی باتیں اسماعیل شاہ کا دل چیر گئی انہیں شدت سے اس کی یاد انے لگی وہ ہر وقت ہر لمحہ تڑپتی تھی باپ کے پیار کے لیے باپ نے ایسا کیسے کیا اس کے ساتھ کیسے اسے کسی انجان کے سپرد کر دیا وہ تو اس کا باپ تھا سب سے مجبور تھا رشتہ جس نے سب سے زیادہ کمزور بنا دیا تھا اسے

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ یونی میں بیٹھی کب سے اس کا ویٹ کر رہی تھی پر اسے دوستوں سے فرصت کہاں تھی اسے حازق پہ غصہ آنے لگا بھلا ایسا بھی کوئی کرتا ہے اس نے صبح سے پریان سے کوئی بات بھی نہیں کی تھی اور پریان اسے بات کرنے کو بےتاب تھی وہ جا کر کینٹین پر بیٹھ گئی تھوڑی دیر بعد وہ آیا ساتھ ساتھ موبائل

URDU NOVEL BANK

پر کسی سے بات کر رہا تھا "یعنی اس وقت وہ بہت غصے میں ہے مجھے اسے ناراض نہیں ہونا چاہیے"

پرہیان نے من ہی من میں سوچا وک اس کے سامنے اکر بیٹھ گیا وہ خاموشی سے نگاہیں جھکائے بیٹھی رہی

"کیا ہوا ہے بھئی ہم سے کیا شرمانہ بیگم اگر ایسے شرماؤ گی تو بات کیسے بنے گی"

وہ نارمل انداز میں بولا اس نے نگاہیں اٹھا کر حازق کو دیکھا اور مسکراتی ہوئی بولی

صبح سے مجھ سے بات کیوں نہیں کی جانتے ہیں میں اتنے دنوں میں کتنی اپ کے لیے اداس ہو گئی تھی اپ کے بنا سچ میں رہا نہیں جاتا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ منہ بناتی ہوئی بولی حازق اس کی بات پہ ہنسنے لگا اس کا ہنسنا فطری تھا کیونکہ پرہیان جیسی لڑکی کے منہ سے پہلی دفعہ ایسی بے تکلفی کی بات سننا

جانتی ہو پرہیان میرا دل کیا چاہتا ہے تمہیں دل میں ایسے چھپا لوں کوئی دیکھ نہ سکے تم صرف میری ہو میری بن کر رہو"

وہ مسکراتا ہوا بولا

میں بس اپ کی ہی ہوں فکر مت کیا کریں اور ہاں بس اب جلدی سے اپ" مجھے لے جائیں سچ میں اپ مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں جانتے ہیں گھر میں بھیا کے علاوہ کوئی پیار نہیں کرتا اپ کے گھر میں سب مجھ سے پیار کریں گے نا اپ کے ماما بابا مجھے بیٹی بنائیں گے نا میں اپ کے بابا کو بابا بولوں گی مجھے بہت اچھا لگے گا اگر میں انہیں بابا بلاؤں تو تو وہ مجھے بیٹی بنائیں گے نا اپ کی ماما بھی مجھے "اپنی بیٹی کہیں گی سب کا پیار ملے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بولتے بولتے اس کی آنکھوں سے انسو گرنے لگے وہ ایک دم سے اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر پریشان ہو گیا اور اٹھ کر اس کے پاس آیا اور اسے اپنے ساتھ لگا کر رونے کی وجہ پوچھنے لگا

پاگل ہو میرے سامنے اگر ایسے رونے لگو گی تو سب رولانے والوں سے بہت " دور لے جاؤں گا میری زندگی ہو تم "

URDU NOVEL BANK

حازق اس کی انسو صاف کرنے لگا

"اج کے بعد میں نے روتے دیکھ لیا تو ماروں گا اور دیکھو گا بھی نہیں کوئی دیکھ رہا ہے تمہیں بس تمہارے انسو چوم لوں گا"

اس نے شرارت سے کہا اس کی بات پر وہ مسکرانے لگی

,شکر ہے اپ کو بھی پتہ چلا لوگ مسکراتے بھی ہیں ورنہ مجھے لگا تھا اب بس روتی روح ہیں اب یقین ہو گیا مجھے اپ کو بھی مسکرانا اتا ہے "

"حازق اپ نے مجھے کیا سمجھ رکھا ہے مسکراتی بھی ہوں, "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس سے باتیں کرتے ہوئے حازق کا موبائل بجنے لگا حازق نے موبائل نکال کر دیکھا اور کال کٹ کر دی پریسان جوں ہی نظر حازق کے موبائل کے وال پیپر پر لگی تصویر پر گئی اس نے ایک دم سے حازق کی طرف دیکھا وہ الجھ گئی

پریسان ویٹ کرو میں اتا ہوں "

★★★

وہ دونوں گھر ائے

پری آپ جا کر آرام کریں کمرے میں آپ کے کھانے کے لیے کچھ لاتا ہوں"

"پریسہ میرے پاس ہی ہے

"اوکے "

وہ آہستہ آہستہ چلتی ہوئی روم میں ائی

" تم تو میری تھی"

اس کے کانوں میں اچانک سے اواز ائی اس نے مڑ کر دیکھا مگر کوئی بھی نہیں تھا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں میرے خیالوں میں ا کر تنگ کرتے ہوں میں مجبور تھی حازق میں کسی " اور کی نہیں ہونا چاہتی تھی حازق میں تم سے بچھڑ کر ایک پل بھی سکون سے نہیں رہی تم جانتے تھے تم میرے لیے کتنے ضروری ہو میں کہتی تھی تمہارے بنا مر جاؤں گی دیکھو میرے جذبات میری خوشیاں سب کچھ تو مر گیا ہے صرف یہ

URDU NOVEL BANK

وجود ہے اس دنیا میں حازق اگر میرے دل میں کچھ واقعی ہے یا تو وہ تم ہو "تمہاری محبت ہے جو میں چاہ کر بھی ختم نہیں کر سکتی

وہ روتی ہوئی چئیر پر بیٹھ گئی اس کی آنکھوں سے موٹے موٹے انسو گرنے لگے پھر وہ بیڈ پر آئی اور وہیں پر تکیے پر سر رکھیں روئے لگی اس کے آنسو تکیے میں جذب ہو رہے تھے وہ دروازے کے پاس کھڑا اس کی باتیں سن رہا تھا تھوڑی دیر بعد وہ کمرے میں آیا شاید وہ سو چکی تھی اس نے پریسہ کو بے بی کاٹ میں لٹایا اور بیڈ پر اس کے پاس آیا اس کے پاؤں سے شور اتار کر اسے سیدھا کیا تکیے پر اس کا سر رکھے ہوئے ہیں اس کی لٹیں منہ پر آگئی تھی جہان نے اس کی لٹیں سائیڈ پر کرتے ہوئے جھک کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں جانتا ہوں میں حازق کی جگہ نہیں لے سکتا نہ ہی تمہیں حازق کی طرح پیار" کر سکتا ہوں میں حازق نہیں بن سکتا تم میری بن جاؤ نا حازق کو بھول جاؤ پیار کرنے لگا ہوں تم سے نہیں برداشت ہوتا مجھ سے تم کسی کا نام لو کسی اور کی خاطر آنسو بہاؤ جانتی ہو مجھے ایسے لگ رہا ہے تم مجھے خود غرض کر رہی ہو تمہارے

لیے میں خود غرض ہو رہا ہوں میں حازق سے جلنے لگا ہوں کیونکہ تم آج بھی اسے ٹوٹ کے چاہتی ہو میرے پاس تمہارا وجود ہے پر تمہارے جذبات پیار محبت سب حازق کے لیے ہے"

اس کے پاس سے اٹھ کر سٹڈی روم میں آگیا اچانک سے اس کی نظر لیپ ٹاپ پر گئی جس کو پورا ہفتہ استعمال نہیں کیا تھا وہ اپنا موبائل بھی توڑ چکا تھا اس نے لیپ ٹاپ کو اٹھا کر ان کیا اور ای میل دیکھنے لگا ای میل پڑھتے ہوئے اسے یوں لگا جیسے کسی نے اس کے سر پہ بم گرا دیا ہو

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پریسان میں تھک گیا ہوں بچے اور کتنی شاپنگ کرنی ہے"

سدید گھڑی کو دیکھتے ہوئے بولا

"بھیا یہ کیا بات ہوئی ابھی مجھے کوئی ڈریس پسند ہی نہیں آیا لاسٹ فنکشن ہے اس کے بعد تو پھر میں نے نہیں کرنی شاپنگ اور نہیں کہوں گی مجھے کہیں لے جائیں سٹڈی بھی میری ختم ہو جائے گی پھر میں اپ کو نہیں بولوں گی"

وہ منہ لٹکاتی ہوئی بولی

"اچھا بابا بلیک میل مت کریں میں کاؤنٹر پہ بیٹھ جاتا ہوں تم دیکھ لو ڈریسز اور جو کچھ لینا ہے لو میں پھر اتا ہوں"

وہ یہ کہہ کر چلا گیا وہ وہی ڈریسز دیکھتی ہوئی آگے چلی گئی اچانک سے کسی نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اسے پہلے کہ وہ چیختی سامنے کھڑے شخص نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا

"اس ناچیز کو مروانے کا ارادہ ہے کیا"

وہ مسکراتا ہوا بولا اس کے بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے اس کی انکھیں لال اور سوجھی ہوئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

" حازق کیا آپ روتے رہے ہیں"

وہ اس کی انکھیں دیکھتی ہوئی بولی اس نے نفی میں سر ہلایا "حازق پلیز بتائیں نا

"آپ کو کیا ہوا ہے مجھے پتہ ہے اپ روتے رہے ہیں

" یار میری انکھیں خراب ہیں میں نہیں رویا "

وہ اسے نگاہیں چھڑاتے ہوئے بولا

اپ جھوٹ بول رہے ہیں مجھ پہ اعتبار نہیں ہے کسی بات کے قابل بھی"

"نہیں سمجھتے ٹھیک ہے مت بتائیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسے ہاتھ چھڑاتی ہوئی جانے لگی اس نے ہاتھ پکڑ لیا اچانک سے سدید کو اتا

دیکھ کر اس نے جلدی سے حازق کے ہاتھ سے ہاتھ چھڑایا اور حازق کو دھکا دیا وہ

موبائل سے نگاہیں ہٹا کر بولا

میرا بچہ ابھی تک شاپنگ نہیں کی پھر یہ مجھے سمجھ نہیں ارہی کون سا ڈریس "

"خریدوں

URDU NOVEL BANK

وہ ارد گرد دیکھتی ہوئی بولی

"ایک منٹ رکو"

وہ اپنا موبائل پاکٹ میں ڈالتا ہوا بولا اور حازق کی طرف گیا

تم شاذر جہان کے چھوٹے بھائی ہو نا وہ شاویز بھی تمہارا بھائی ہے نا" سدید اس کا بغور دیکھتے ہوئے بولا پریان آنکھیں پھاڑے دونوں کو دیکھ رہی تھی

" چلیں یہ والا پسند ہے"

وہ ایک فراک دکھاتی ہوئی بولی وہ پریان کو لیتا ہوا چلا گیا حازق ابھی بھی اسے دیکھ رہا تھا وہ جانتا تھا ایک یہی تو اس کے بعد اس دنیا میں ہے جو پریان کا اتنا خیال رکھتا ہے وہ جانتا تھا یہ شاذر کا بیسٹ فرینڈ بھی تھا پر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ ان کی دوستی کیسے ٹوٹی ان کے بیچ کیا ہوا تھا وہ اپنی سوچوں میں گم ہو گیا

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لان میں ہر طرف کاغذ بکھرے ہوئے تھے اور وہ کھیلنے میں مصروف تھی وہ لان میں اس وقت اکیلی تھی اچانک سے اس کی نظر سامنے کھڑے شخص پر پڑی وہ مسکراتا ہوا اسے ہی دیکھ رہا تھا

"بابا"

وہ چلاتی ہوئی اس کی طرف بھاگ کر ائی اور اسے لپٹ گئی سدید گھٹنوں کے بل اس کے پاس بیٹھا

بابا اپ سچ میں میرے پاس ہیں مجھے تو یقین نہیں ہو رہا اپ کو پتہ ہے ممی" اپ کو کتنا یاد کر کے اتنا روتی ہیں ان کے پاس اپ کی اتنی بڑی تصویر بھی ہے جس سے وہ باتیں کرتی ہیں مجھے پتہ ہے اب اپ اگئے ہیں ممی نہیں روئیں گی"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سدید اس کی باتیں سننے لگا اچانک کسی خیال کے تحت وہ اسے وہیں پر چھوڑتا ہوا اندر کی طرف بھاگا

URDU NOVEL BANK

"پرہیان پرہیان کدھر ہو جلدی نیچے آو دیکھو میں آیا ہوں "

اس کے کمرے کی طرف بھاگ کر گیا پرہیان وہ اس کا دروازہ کھولنے لگا پھر وہ لاک تھا سارے اس کی آواز سن کر اکٹھے ہو گئے کسی کو یقین ہی نہ آیا اپنی انکھوں پر اتنے سالوں بعد ان کے سامنے سدید شاہ کھڑا تھا سدید کی نظریں فاریہ پر گئی

" فاریہ میری پرہیان "

وہ اتنا ہی بولا اس کی نظر اپنے باپ پر گئی اس نے نفی میں سر ہلایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" فاریہ پرہہان کدھر ہے پلیز بتاؤ مجھے "

وہ غصے میں پوچھنے لگا

"میں نہیں جانتی"

فاریہ نے نگاہیں جھکا کر کہا

URDU NOVEL BANK

"تم نہیں جانتی فاریہ کتنی اسانی سے بول رہی ہو تم نہیں جانتی "

وہ غصے میں وہاں سے چلا گیا

"سدید میری بات سنیں "

فاریہ اس نے بھاگ کر اس کا بازو پکڑ لیا

سدید سچ میں مجھے نہیں معلوم نہیں بتایا مجھے صمد نے وہ کدھر ہے پلیز مجھے "غلط مت سمجھیں"

اس کی آنکھوں سے بے بسی سے انسو گرنے لگے سدید نے ایک نظر سب گھر والوں پر ڈالی

"میں بتا رہا ہوں میری بہن کو کچھ ہوا تو میں کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔"

★★★

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اج وہ کتنے ماہ بعد اس گھر میں داخل ہوا تھا اس گھر میں خاموشی کر راج تھا شاید اس نے انے میں بہت دیر کر دی تھی پرہ نے اس کا نام پکارا اتنے میں زارا سیڑھیوں سے اترتی ہوئی ائی جہان اس کے پاس گیا

"بھیا کدھر ہیں "

جہان نے دھیرے سے پوچھا

وہ اپنے روم میں ہے پلیز تم ان کے پاس مت جانا وہ غصے میں ہے ابھی جا "
"کر تم دونوں ارام کرو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بھابھی مجھے ان سے بات کرنی ہے اپ پری کو اوپر لے جائیں روم میں "
" چھوڑ دیں پری کی طبیعت تھی ٹھیک نہیں ہے

وہ یہ کہتا ہوا شاویز کے روم کی طرف گیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

زارا نے مسکراتے ہوئے پری کے ہاتھ سے اس کی بیٹی کو پکڑا ماشاءاللہ کتنی پیاری ہے کیا نام ہے اس کا اس نے حسرت بھری نگاہوں سے اس کی بیٹی کو دیکھا

پریسہ ہے نام "

اس نے مسکراتے ہوئے جواب دیا زارا نے اس کے گال پر بوسہ دیا وہ کمبل " میں لپٹی ننھی سی بچی کو دیکھ رہی تھی جو کہ بہت پیاری تھی

"تم جا کر ارام کر لو میں اسے سنبھال لوں گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے "

پری یہ کہہ کر وہاں سے کمرے کی طرف چلی گئ

وہ کمرے کی طرف ھیں جہاں سے جہان نکل رہا تھا اس کی شکل بتا رہی تھی کافی عزت افزائی ہوئی ہے اس کا غصہ فطری تھا وہ اپنے ماں باپ کا اخری

URDU NOVEL BANK

دیدار بھی نہ کر سکا وہ کمرے کے اندر گئی جہاں شاہ ویز غصے میں بیٹھا ہوا تھا وہ مسکراتی ہوئی اس کے پاس گئی

" شاویز دیکھیں جہان کی بیٹی کتنی پیاری ہے "

وہ اس کے پاس لے گئی

" میں بہت پریشان تھا جس کی وجہ سے میں اپ سے رابطہ نہیں کر سکا میری بات تو سن لی"

اچانک سے اس کے کانوں میں جہان کی الفاظ گونجے اس نے ایک دم سے اس کی بیٹی کی طرف دیکھا اس ننھی سی پیاری سی بچی کو دیکھ کر اس کا سارا غصہ اتر گیا اس نے مسکراتے ہوئے اس بچی کو اٹھایا اور اس کی پیشانی پر بوسہ دیا اس کے لبوں پر اج کتنے دنوں بعد مسکراہٹ بکھر رہی تھی

دیکھو تو یہ تو بالکل حازق کی طرح لگ رہی ہے جانتی ہو ماما بابا ہوتے تو کتنا خوش ہوتے نہ کتنی پیاری ہے,"

URDU NOVEL BANK

اسے دیکھ کر اس کی چھوٹی چھوٹے ہاتھ کو اپنے ہاتھ پر رکھ کر چومنے لگا

★★★

وہ بیلو میکسی سنبھالتی ہوئی یونی میں داخل ہوئی سامنے حازق آ گیا پریسان نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف دیکھا

"کیسی لگ رہی ہوں اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا"

بہت پیاری لگ رہی ہو یونی میں ہر طرف میوزک کی آواز تھی ہر طرف رنگین" لائٹس لگی ہوئی تھی وہ اس کے ہمراہ چلتی ہوئی ایک جھولے پر جا کر بیٹھ گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"حازق ایک بات پوچھنی تھی"

وہ ارد گرد دیکھتی بولی سارے انجوائے کرنے میں مصروف تھے

" حازق اس دن تم نے کون سا میرا ٹیسٹ کروایا تھا "

حازق نے ایک دم سے اس کی طرف دیکھا

URDU NOVEL BANK

پاگل اس نے تمہاری طبیعت خراب ہو گئی تھی تو وہ کوئی ہارٹ ٹیسٹ تھا اس "
"کی رپورٹس میرے پاس ہی ہیں

اس نے محفوظ ہوتے ہوئے کہا پرہیان ایک دم ریلیکس ہو گئ

"حازق کے ایک بات بولوں "

وہ حازق کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی حازق نے اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا

ہاں بولو یار اس میں پوچھنے والی کیا بات ہے میرے اوپر تمہارا حق ہے سب سے"
" زیادہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"حازق اس کے بعد شاید ہم ملے نہ جانے کب ملیں

اس کی طرف دیکھتی ہوئی بولی اس سے پہلے حازق جواب دیتا اس کے دوستوں سے زبردستی وہاں سے لے گئے وہ مڑ کر اسے ہی دیکھ رہا تھا پرہیان دھیرے سے اس کی طرف گئی جدھر وہ اس کے دوست لے گئے تھے وہ دھیرے دھیرے چلنے لگی اس کا سر گھومنے لگا اسے وہاں پہنچنے میں آدھا گھنٹہ لگا اس

URDU NOVEL BANK

نے کلاس کا دروازہ کھولا سامنے ہی حازق اور اس کے دوست باتیں لگے ہوئے تھے یار تجھے مان گئے مطلب توں نے سچ میں لڑکی پھنسا کی اور اس کے رپورٹس اس کی دوست کمینگی سے باتیں کر رہے تھے وہ کسی مجرم کی طرح ان کے درمیان بیٹھا ہوا تھا ان کی باتیں سن کر پرہیان کہ آنسو گرنے لگے حازق نے سر اٹھا کر دروازے میں کھڑی پرہیان کو دیکھا جس کی آنکھوں سے آنسو ٹوٹ گر رہے تھے وہ اس کے پاس آیا

"حازق تم ایک بے غیرت انسان ہو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پرہیان نے پورے زور سے اس کے منہ پہ طماچہ رسید کیا اس کے دوستوں کے لب سکڑ گئے وہ دونوں کو دیکھنے لگے

"کیوں کیا ایسا وہ سب ڈرامہ تھا مجھ سے نکاح کرنا اور یہاں تم حازق "

اسے بولنا بھی مشکل ہو گیا تھا اس کا دل کیا اس کی سانسیں ادھر ہی تھم جائیں

URDU NOVEL BANK

پریشان میری بات سنو" حازق نے اس کا ہاتھ پکڑا اس نے ایک جھٹکے سے " اپنا ہاتھ چھڑایا اور اپنے موبائل پر سدید کا نمبر ڈائل کرتی ہوئی وہاں سے بھاگنے والے انداز میں باہر نکلی

حازق اس کے پیچھے بھاگا وہ یونی سے باہر سنسان پر چلنے لگی سدید نے جیسے ہی کال رسیو کی وہ بولی بھیاء پلیز مجھے آ کر لے جائیں اس نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی حازق کو اسے پکارتا ہوا اس کے پیچھے پیچھے ا رہا تھا وہ تیز تیز چلتی ہوئی ڈرنے لگی

چھوڑو میرا پیچھا مرنے دو مجھے تم پر یقین کیا تھا پاگلوں کی طرح چاہتی جو ہوں " تماشہ تو تم نے بنانا ہی تھا بڑوتی ہوئی کہنے لگی حازق نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا

" پاگل ہو میری بات تو سنو "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ غصے میں بولا پریسان نے اسے دھکا دیا حازق نے اسے کندھوں سے پکڑ کر غصے میں قریب کیا

بات سنو ہم سب مذاق کر رہے تھے تمہارے ساتھ تمہیں تنگ کرنے کے لیے" یہ سب کیا تھا تمہیں پرپوز کرنے والا تھا ہم تمہیں تنگ کر رہے تھے سرپرائز دینا چاہتے تھے"

اسے جھنجوڑ کر بولا اتنے میں وہاں گاڑی کی سدید ایک دم سے گاڑی سے نکلا غصے میں حازق کو پیچھے دھکا دیا اور ایک دم سے اپنی پسٹل نکالی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تمہاری ہمت کیسی ہوئی میری بہن کو ہاتھ لگانے کی"

" پسٹل نیچے کرو "

حازق نے غصے میں کہا اس نے بھی اپنی پسٹل نکالی پری دونوں کو دیکھ کر گھبرا گئی

URDU NOVEL BANK

یہ پسٹل نیچے کریں پرہیان نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے نیچے کرنے کی " کوشش کی اچانک سے سدید کے سینے میں گولیاں لگی پرہیان نے ایک دم سے حازق کی طرف دیکھا جہاں سے گولیاں آئی تھی اچانک سے اس کی طرف سے حازق کو گولیاں لگی وہ زمین پر ایک طرف گر گئے کبھی وہ سدید کو دیکھتی اور کبھی حازق کو سنسان سڑک پر ہر طرف خاموشی تھی وہاں جاتی گاڑیوں کو دیکھا حازق وہ ایک دم سے ہوش میں آتی ہوئی چلائی حازق میری طرف دیکھو اس کا منہ اپنی طرف کرتی ہوئی بولی حازق نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ لیا بھیا اس نے مڑ کر سدید کو روتے ہوئے کہا جو بے ہوش ہو چکا تھا حازق نے گلے میں ڈالی ہوئی چین اس سے پکڑائی

"کسی اور کی مت ھونا "

حازق کی انکھوں میں آنسو گر رہے تھے حازق نے اپنی انکھوں کو زبردستی کھولتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے سینے سے لگا لیا

" پرہیان اپنا اور میرے بچے کا خیال رکھنا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ بہت مشکل اٹھا اور پرہیان کے گلے سے لگ گیا

★★★

وہ ہاتھ میں لاکٹ پکڑے اس میں لگی تصویر دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں سے انسو گر رہے تھے اتنے میں کمرے کا دروازہ کھلا جہان کمرے میں داخل ہوا وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھی جہاں نے اس کے ہاتھ سے وہ چین پکڑی وہ ایک دم سے ہوش کی دنیا میں واپس لوٹ کر ائی اور گھبرائی ہوئی جہاں کو دیکھنے لگی جہان چین کے اندر لگی تصویر دیکھنے لگا ان دونوں سے ہی وہ بہت پیار کرتا تھا پرہیان اس کے سامنے نگاہیں جھکا کے کھڑی ہوئی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کیا ہوا ہے"

جہان نے اس کا چہرہ اوپر کر کے پوچھا اس کی ہچکی بندھی

" پاگل کیا ہوا ہے"

جہان نے اس کے انسو صاف کرتے ہوئے کہا

"سوری "

وہ روتی ہوئی بولی

جانتا ہوں میں حازق کی جگہ نہیں لے سکتا تمہارے اور حازق کے درمیان کیا" رشتہ تھا مجھے نہیں معلوم پر اتنا معلوم ہے محبت کا رشتہ شاید کل بھی ختم نہیں ہوتا میں حازق نہیں ہوں میں تو اس کا بھائی ہوں حازق جیسا نہیں بن سکتا اس "کی طرح تمہیں چاہ نہیں سکتا پر کوشش کرتا ہوں اسے کیا وعدہ پورا کروں

جہاں نے اس کے ہاتھ میں لاکٹ پکڑا دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"حازی نے مجھے ہر بات بتا رکھی ہے پھر بھی اس جیسا نہیں بن سکتا"

وہ یہ کہہ کر واش روم میں چلا گیا پری کے ہاتھ سے لاکٹ گر گیا وہ گھٹنوں کے بل وہیں گر کر رونے لگی اس کے انسو اس کی گالیں بھگو رہے تھے اس نے ہاتھ کی پشت سے اپنے انسو صاف کیے اور اٹھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی اس کے انسو گر رہے تھے اس نے ایک لمبا سانس لیا

★★★

" شاہ جی آپ کا بیٹا شاذر سے بات کرنا چاہتا ہے"

شاذر ایک دم سے اٹھا اور ڈاکٹر کو سائیڈ پہ کرتا ہوا اندر گیا حازق کو اس کا دھندلا چہرہ نظر ایا

"حازق یار کیا حال بنایا ہوا ہے"

حازق نے اکسیجن ماسک اتارتے ہوئے اس کے اگے ہاتھ کیا

" وعدہ چاہیے پلیز"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حازق نے بمشکل کہا اس کے لبوں پہ مسکراہٹ تھی شازر نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

یار تو اسے اپنائے گا جو میں نے اسے وعدے کیے ہیں جو اسے خواب دکھائے " ہیں وہ تو پورے کرے گا میرا بھائی ہے دوستو جیسا تجھے کسی اور سے کوئی غرض نہیں ہونی چاہیے میں کیسے مرا کیا ہوا تمہیں کچھ نہیں جاننا۔۔۔اس کی انکھوں

میں انسو مت انے دینا میں نے تم سے سوال کرنا ہے اخرت میں میں اسے

"تمہارے سپرد کر رہا ہوں

وہ بمشکل لفظ ادا کر رہا تھا

"حازق پاگل ہو گیا بکواس کر رہے ہو"

"یار اسے مرنے مت دینا وہ میری "

حازق سے بولنا مشکل ہو گیا

"یار مجھے اٹھا نا "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حازق نے بے بسی سے کہا جس کی سانسیں اٹکنے لگ گئی تھی شاذر نے اسے

اٹھایا وہ شاذر کے گلے لگ کر اس کے کندھے پر سر رکھے انکھیں بند کیے بولا

کر نہ وعدہ میرے کمرے سے اس کی تصویر مل جائے گی اس کے اور میرے"

رشتے کے بارے میں کوئی سوال اٹھائے تو تجھے میری ڈائری میں سے ہر سوال کا

"جواب ملے گا

URDU NOVEL BANK

اچانک سے حازق کا وجود ڈھیلا پڑنے لگا

" حازق کیا تجھے کیا ہو رہا ہے حاذق مجھ سے بات کر"

وہ اس کے بے جان وجود کو جھنجھوڑنے لگا پر وہ نہیں تھا شاذز ایک دم سے چلایا

" ", حازق انکھیں کھولو کیوں پاگل کر رہے ہو مجھے حازق

وہ روتا ہوا اس کی گال تھپتھپانے لگا اس کے ہاتھ بری طرح سے کانپنے لگے وہ بے یقینی کی حالت میں اس کا بے جان وجود دیکھتا ہوا پیچھے ہونے لگا اچانک سے باہر سے شاویز بھاگ کر ایا اس کے قدم وہیں جم گئے حاضر نے بھیگی نگاہوں سے شاویز کی طرف دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلایا یہ سب جھوٹ ہے وہ بے یقینی سے حازق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ غصے میں کمرے میں داخل ہوا پریسان ایک دم سے اٹھی صمید نے پورے زور سے اس کے منہ پر تھپڑ رسید کیا اس کے ناک سے خون بہنے لگا اس نے ہاتھ میں پکڑی فائل اس کے منہ پر ماری

"یہ ہے تمہاری اصلیت کتنی معصومیت ہے تمہارے چہرے پر پریسان وہاں بیچ سڑک پر کیسے مشکل سے تمہیں اس لڑکے سے جدا کیا تھا اور یہ رپورٹ تم مر کیوں نہیں گئ"

وہ غصے میں بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بھیا اپ غلط سمجھ رہے ہیں میری بات غور سے سن لیں"

پری رووتی ہوئی بولی

" جانتی ہو تم نے کیا کیا ہے سادی تو تمہیں اپنے ہاتھوں سے قتل کر دیتا "

وہ غصے میں بولا

"بھیا میری بات تو سنیں"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

روتی ہوئی پھر سے بولی

"کچھ سننے کو بچا ہے یہ دنیا میں نہیں انا چاہیے "

وہ غصے میں بولا

"بھیا پلیز ایسا مت کہیں اپ جیسا سوچ رہے ہیں ویسا کچھ نہیں ہے"

"ایک دم خاموش ہو جاؤ قاتل میں بننا نہیں چاہتا میرے بھی ایک شرط ہے "

وہ اسے اپنی شرط بتاتا ہوا وہاں سے چلا گیا وہ نہیں جانتی تھی اس کے ساتھ اگے کیا ہونے والا ہے وہ بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ کر رونے لگی وہ تنہا ہو گئی تھی وہ حازق سے ملنا چاہتی تھی اسے بات کرنا چاہتی تھی گھر کے دروازے بند تھے اس کے لیے وہ باہر قدم بھی نہیں رکھ سکتی تھی وہ تھوڑی دیر بعد کمرے کا دروازہ کھلا فاریہ کمرے میں داخل ہوئی جس کی آنکھیں لال انگارا ہو رہی تھی رونے کی وجہ سے فاریہ اس کے پاس اکر بیٹھ گئی

"بھابھی مجھے بھیا سے ملنا ہے "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ فاریہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

"وہ کوما میں چلے گئے ہیں "

اس نے خود پہ ضبط کرتے ہوئے بتایا

"بھابھی یہ اپ کیا کہہ رہی ہیں "

"اور جانتی ہو جس لڑکے کا سدید سے جھگڑا ہوا تھا وہ رات مر گیا تھا "

فاریہ کی بات سن کر پریسان کو یوں لگا جیسے کسی نے اس کے سر پہ بم پھوڑ دیا ہو وہ ایک دم سے اٹھ کر باہر کی طرف بھاگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"کدھر جا رہی ہو "

فاریہ اس کے پیچھے بھاگی وہ پاگلوں کی طرح باہر کی طرف بھاگی جا رہی تھی سامنے سے اکر صمید نے اس کا بازو پکڑ لیا

"کدھر بھاگ رہی ہو"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

وہ غصے میں بولا وہ مجھے اسے یوں لگا کسی نے نہ جانے اس سے کیا پوچھ لیا ہو

بھابھی اسے اندر لے جائیں اور مجھے باہر نظر نہ ائے اج کے بعد "

★★★

ایک سال بعد

" پلیز مجھے ایک بار ملنے دیں میری بیٹی ہے یا بیٹا"

اس نے روتے ہوئے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پرہیان میری شرط یہ تھی تم نہیں ملو گی اس سے وہ کون ہے کہاں ہے "

تمہیں سے کوئی مطلب نہیں جانتی ہو یہ جو میں اتنا پریشان ہوں گھر میں پریشانی

کی وجہ تم ہو صرف تمہارے وجہ سے سادی کا اس لڑکے سے جھگڑا ہوا تھا میری

تم سے گزارش ہے انہوں نے صرف یہ بات کہہ کر کیس واپس لیا ہے تمہیں

ان کے بیٹے سے شادی کروگی تمہیں ونی کر دیا جائے گا اور رہی بات تمہارے بچے

URDU NOVEL BANK

کی تو اس کو دنیا میں ائے ہوئے تین مہینے تو ہو گئے ہیں تو اج کیوں اس کا ذکر کر رہی ہو اج کے بعد اس کا ذکر مت کرنا اور اس شخص کے ساتھ نکاح کے بعد "تمہارا اس گھر سے کوئی رشتہ نہیں ہوگا

وہ خاموشی سے صمید کی باتیں سن رہی تھی مطلب اس کی زندگی اتنی مشکل ہو گئی تھی اٹھ کر باہر چلا گیا

تم میری بیٹی ہو اور یہ بات یاد رکھنا جس شخص سے میں تمہاری شادی کروں گا " تمہیں اس کے ساتھ زندگی گزارنی ہوگی کیونکہ میں نے تمہیں کبھی بیٹی جانا نہیں تم مجھے باپ سمجھ کر میرا فیصلہ قبول کر لو اگر تم نے کوئی الٹی سیدھی حرکت کی " تو یاد رکھنا کبھی زندگی بھر نہیں بلاؤں گا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ایک دم سے ہوش کی دنیا میں واپس ائی

سدید بھیا کدھر ہیں کہ وہ مجھے تنہا کر گئے ہیں بھیا ایک بار پھر سے میں اکیلی " ہو گئی ہوں بھیا حازق آپ مجھے چھوڑ گئے آپ نے تو وعدہ کیا تھا زندگی بھر ساتھ

URDU NOVEL BANK

دیں گے پھر کیوں چھوڑ گئے ہیں حازق ہم نے تو ساتھ زندگی گزارنی تھی پھر کیوں اپ مجھے یوں تنہا چھوڑ گئی پلیز واپس ا جائیں نا میں بہت تکلیف میں ہوں مر رہی ہوں حازق بھیا کوئی تو ا جاؤ"

رعتی ہوئی اپنے انسو صاف کرنے لگی اس کی انسو انکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا تھوڑی دیر بعد پھر سے صمید اس کے کمرے میں ایا اس کے سامنے ایک شاپر رکھا

"جلدی سے تیار ہو جاؤ نکاح ہے تمہارا اور ہاں اور کوئی ڈرامہ مت کرنا خنسہ آ رہی ہے تمہارے پاس وہ یہ کہہ کر دروازہ بند کرتا ہوا چلا گیا تھوڑی دیر بعد اس کی کزن ائی اور اسے تیار کر کے نیچے لے گئی مولوی صاحب نے اسے پوچھا

"اپ کا نکاح شازر جہان شاہ سے حق مہر دس لاکھ میں کیا جاتا ہے کیا اپ کو یہ نکاح کا بول ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اس نے نگاہیں اٹھا کر سامنے دیکھا سامنے اسے حازق کا عکس نظر انے لگا جو مسکراتے ہوئے نفی میں سر ہلا رہا تھا اس نے صمید کی طرف دیکھا جو اسے گھور رہا تھا مطلب یہاں اس کا کوئی خیر خواہ نہیں تھا

" قبول ہے"

اس نے نگاہیں جھکا کر کہا خنسہ نے اس پر چادر ڈال دی اور اسے لگا جیسے اس پر کفن ڈال دیا گیا ہو پریہان نے نگاہیں اٹھا کر سامنے اپنے شوہر کو دیکھا جو سنجیدگی سے کچھ سوچنے میں مصروف تھا پر اس شخص میں کچھ تو تھا وہ شخص رونے کی حد تک اداس بیٹھا ہوا تھا اس کا گھر چھوڑنے کا وقت ایا اس کے پاس اس کا بھائی کھڑا ہوا تھا ماں نہیں تھی وہ نہیں جانتی تھی اس کی ماں کدھر ہے اس کا باپ کہاں ہے سب اہستہ اہستہ وہاں سے چلے گئے وہ رک گئی

"کیا ہوا ہے"

صمید نے اس سے پوچھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

" بھیا ایک بار پلیز پیار سے رخصت کر دیں "

صمید نے ارد گرد نگاہیں دوڑائیں وہاں بس اس کا شوہر کھڑا ہوا تھا صمید نے اسے سینے سے لگایا اس کے سر پر بوسہ دیا صمید کو کچھ ہوا تھا اس کا دل نہیں کر رہا تھا اسے خود سے دور کرنے کو دل نہیں چاہ رہا تھا وہ اسے خود سے دور کرے وہ اپنے ساتھ لگائے باہر کی طرف لے گیا پرہیان کا دل کیا وہ زور زور سے رونے لگ جائے صمید وہیں کھڑا گاڑیوں کو نگاہوں سے اوجھل ہوتے دیکھ رہا تھا اس کی انکھوں سے انسو ٹوٹ کر گرا

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاہ ویز لیپ ٹاپ کے سامنے بیٹھا کچھ ٹائپ کر رہا تھا زارا نے اس کے سامنے چائے والا کپ رکھا

"شاہ ویز کافی رات ہو گئی ہے اپ ابھی تک کام میں لگے ہوئے ہیں "

URDU NOVEL BANK

"زارا میری ایس ایچ او سے بات ہوئی ہے انہوں نے بہت سے ثبوت اکٹھے کر دیے ہیں اور انہوں نے کہا ہے بہت جلد ماما بابا کے قاتل کا پتہ چل جائے گا اور حازق کے قاتل کا پتہ چل گیا پر وہ اس وقت پاکستان میں نہیں ہے"

وہ اسے بتاتا ہوا چائے والا کپ اٹھا کر ٹیرس پہ چلا گیا وہ بھی اپنا کپ پکڑے اس کے پاس اگئی

"شاہ ویز ایک بات بولوں "

وہ اس کو دیکھتی ہوئی بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں سوچتی ہوں کتنی مشکل لائف گزاری ہے نہ پری نے اسے کسی کا پیار نہیں ملا کتنی وہ حازق سے محبت کرتی تھی"

" زارا یہ بھی تو دیکھو اس لڑکی میں کتنا صبر تھا "

" شاہ ویز اپ کو ایک مشورہ دوں پلیز غصہ نہیں کریں گے"

وہ اس کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

" بولو"

وہ چائے کا آخری گھونٹ بھر کے چائے والا کپ رکھتا ہوا بولا

شاویز اپ دوسری شادی کر لیں میں جانتی ہوں اپ کو اولاد کی کمی محسوس ہوتی ہے اور ویسے بھی اپ کی ماما نے مجھے کافی مرتبہ کہا تھا میں اپ سے بات کروں"

وہ نگاہیں جھکائے بولی

پاگل ہو کیا کبھی سوچ کر بول لیا کرو کچھ بھی بول دیتی ہو میں کیوں کروں گا اولاد کے لیے کسی دوسری عورت سے شادی اولاد میرے نے نصیب میں لکھی ہوئی ہے اگر ہوگی تو مل جائے گی ائندہ ایسی فضول بات نہ سنوں "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ غصے میں بولا

" شاویز آپ کبھی تو بات مان لیا کریں اپ نے کبھی میری بات نہیں مانی "

وہ بھرائی اواز میں بولی

URDU NOVEL BANK

تم نہ زارا ہو ہی پاگل ویسے ہی بولتی ہو اج کے بعد پلیز کچھ مت بولنا میں نے " بچپن سے تمہیں اپنے ساتھ دیکھا ہے ہم دونوں کا نام بچپن سے جوڑ دیا گیا تھا پھر کیوں اپنے درمیان کسی تیسرے کو لانا چاہتی ہو میں تم سے دور ہو کر پچھتانا نہیں چاہتا تم نے دیکھ لیا ہوگا کیا حال ہوتا ہے محبت میں بچھڑنے والوں کا انجام جانتی ہو میرا بس نہیں چلتا تھا پری کا گلا دبا دوں مجھے نفرت تھی اس سے شدید کیونکہ میں نے یہی سمجھ رکھا تھا اس کے بھائی نے حازق کا قتل کیا ہے پر اب سوچتا ہوں اگر اس کے بھائی نے کیا بھی ہوتا تو اس میں پری کی کیا غلطی تھی "کیوں اس سے اتنی بڑی ہم نے سزا دی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

رات کا نہ جانے کون سا پہر تھا اس کی انکھ کھلی اس کا دل گھبرانے لگا وہ اٹھ کر بیٹھ گیا اسے یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اسے پریہان پکار رہی ہو اس نے اٹھ کر ساری لائٹس ان کی اور کمرے سے باہر نکل کر پریہان کے کمرے میں ایا کمرے میں داخل ہو کر اس نے لائٹ ان کی ہر چیز مٹی سے اٹی پڑی تھی اس

URDU NOVEL BANK

نے الماری کھولی ہر چیز الماری سے باہر گری سدید فرش پر بیٹھ کر چیزیں اٹھانے لگا ہر چیز جو سدید نے اسے لے کر دی تھی وہ ساری چیز کمرے میں بکھر گئی کمرے میں چوڑیاں گرنے کی اواز پیدا ہوئی اس کے سامنے پرہیان کام معصوم سا چہرہ انے لگا جس پر اس نے اداسی کبھی نہیں دیکھی تھی اسے اداسی برداشت نہیں ہوتی تھی پرہیان کی وہ ہمیشہ اسے خوش رکھنا چاہتا تھا وہ بیٹھا ہوا تھا اس کے بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے انسو بہہ رہے تھے

("بھیا جب اپ پاس ہوتے ہیں میں کسی سے نہیں ڈرتی میں بہت سٹرانگ ہو جاتی ہوں پر جب اپ نہیں ہوتے تو میں بالکل کمزور ہو جاتی ہوں پھر مجھے کوئی کچھ بھی بولے میں برداشت نہیں کر سکتی")

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے کانوں میں پرہیان کے الفاظ گونجنے لگے اچانک سے اس نے ایک فائل اٹھائی اور پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ کر دیکھنے لگا سب سے پہلے اس نے پرہیان کا نکاح نامہ دیکھا

حازق پری کا شوہر تھا اس کی انکھیں ایک دم سے کھول گئیں اس نے نیچے " والی رپورٹس دیکھی جو کہ اس کی پریگننسی کی رپورٹس تھیں اس کے ساتھ ایک کاغذ لگا ہوا تھا

بھیا میرے بارے میں کچھ غلط مت سوچیے گا میں جانتی ہوں میرے بعد اپ " ہی ہیں جو میرے کمرے میں ائیں گے سٹور روم میں کونے میں پڑی الماری کے سب سے اوپر والے خانے میں میری ڈائری ہے پلیز ایک بار پڑھ لینا سب کچھ مل جائے گا وہ سب کچھ پھینکتا ہوا بھاگا سیڑھیوں سے پاگلوں کی طرح اترتا ہوا وہ بڑے سے گھر میں بھاگتا ہوا سٹور روم میں آیا سامنے ہی صمید بیٹھا لیپ ٹاپ میں لگا ہوا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"سادی کیا ہوا ہے "

وہ سادی کا چہرہ دیکھ کر بولا وہ الماری کھولے اس کے اندر سے بکس نکالنے لگا صمید اسے دیکھنے لگا اخر وہ کیا کر رہا تھا اس کے ہاتھ میں ڈائری لگ گئی وہ ڈائری کھول کر پڑھنے لگا

URDU NOVEL BANK

بھیا سوری میں نے اپ کو نہیں بتایا بھیا مجھ میں ہمت ہی نہیں ہے میں "
اپ کو سچ بتاؤں بھیا میں حازق سے محبت کرتی ہوں پر میں اسے اس طرح نکاح
نہیں کرنا چاہتی تھی اس دن اگر اپ مجھ سے پوچھ لیتے میں پوری رات کدھر گزار
کر آئی تو شاید میں ہمت کر کے آپ کو بتا دیتی اس رات گاؤں میں جب میں
بھٹک گئی تھی حازق وہیں پر تھا ہم راستہ ڈھونڈ رہے تھے پر نہیں ملا اس نے
ساری کہانی لکھی ہوئی تھی اپنے نکاح تک اس نے سب بیان کیا ہوا تھا اس
ڈائری میں آخر پر لکھا تھا

بھیا اپ کی ضرورت ہے بھیا سب چھوڑ گیے مر رہی ہوں آجائیں نہ بھیا یاد "
نہیں اپ کو میری آتی اپ کے بنا بھیا نیند بھی نہیں اتی اپ کی گود میں سر رکھ
کر سونا چاہتی ہوں اپ کے کندھے سے لگ کر رونا چاہتی ہوں بھیا اپ کی بیٹی
تکلیف میں ہے کیوں نہیں اپ کو محسوس ہو رہا میری تکلیف حد سے بڑھ گئی
ہے سدید میں ہمت نہ ہوئی اس نے ڈائری بند کر دی اس کے ہاتھ کانپنے لگے
وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صمید یار اس کا درد اس کے انسو کچھ نہیں نظر ایا تھا تمہیں یار وہ اتنی تکلیف " میں تھی "

سدید بال مٹھی میں جکڑے رونے لگا صمید سدید کو دیکھ رہا تھا جس کی بری حالت ہو گئی تھی سدید وہاں سے اٹھ کر جانے لگا صمید اس کے گلے لگ گیا

"سادی یار مجھے معاف کر دیں غلطی ہو گئی۔ "

★★★

"جہان میری بات سنو"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ باہر کی طرف جا رہا تھا شاویز نے اسے پکارا

"جی بھیا کوئی بات کرنی ہے"

وہ گھڑی کی سٹرپ بن کرتا ہوا بولا

" تم طلال کو جانتے ہو حازق کا دوست"

URDU NOVEL BANK

"جانتا ہوں ابھی بھی رابطہ ہو جاتا ہے کبھی کبھی کوئی کام تھا "

شاہ ویز نے اسے خونخوار نگاہوں سے گھورا

مطلب اتنا کچھ ہو گیا اور تمہیں شخص کے بارے میں نہیں جانتے وہ سب"

" جانتے ہو

شاویز نے غصے میں پوچھا

"ہاں بھیا وہ امریکہ گیا ہوا ہے اج واپس ا جائے گا"

اچھا پھر اس سے بلاؤ نا گھر پر کیونکہ وہ سمجھ رہا ہے ہم اس کے بارے میں "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"نہیں جانتے

"کیا مطلب ہے اپ کا وہ نہ سمجھی سے اسے دیکھتا ہوا بولا "

اس سے شازر جہان تمہیں کوئی مطلب نہیں ہونا چاہیے کیونکہ تم نے خود ہی کہا"

تھا کون ہے حازق کا قاتل اسے تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا پھر بس تمہیں اسے

"بلانا ہے اگے مجھے معلوم ہے کیا کرنا ہے مجھے

URDU NOVEL BANK

شاویز اسے یہ کہتا ہوا اگے چلا گیا وہ اسے دیکھتا رہ گیا وہ واپس گھر ایا اور اپنے روم میں داخل ہوا پری بالوں میں برش کر رہی تھی

"آپ کسی کام سے جا رہے تھے پھر واپس کیوں ائے ہیں "

پری بیڈ سے دوپٹہ اٹھا کر کندھے پر رکھتی ہوئی بولی پرہیان تم جانتی ہو حازق کے "دوست کے بارے میں،

شازر جہان اس کے پاس جا کر بولا

"ہاں جی اس کا دوست تھا سہیل یونی میں پھر وہ باہر چلا گیا تھا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نگاہیں چراتی ہوئی بولی

نہیں میں نے حازق کے پارٹنر طلال کے بارے میں پوچھا ہے اسے جانتی ہو " "جس کے ساتھ حازق کام کرتا تھا

شاذر کی بات سن کر پرہیان نے نفی میں سر ہلایا

URDU NOVEL BANK

یار ایسا کیسے ہو سکتا ہے حازق اکثر اس سے ملتا تھا بتایا ہوگا تمہیں میں تمہیں " دکھاتا ہوں "

شاہ نے اسے موبائل سے تصویریں نکال کر دکھائیں جس میں وہ حازق کے ساتھ کھڑا تھا

("بیگم ایسے شرمایا مت کرو جان نکلتی ہے ")

وہ حازق کی تصویر دیکھ کر اپنے خیالوں میں گم ہو گئی شاذر نے نفی میں سر ہلایا اس کے اگے چٹکی بجائی وہ ہوش کی دنیا میں واپس ائی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

" حازق کو نہیں طلال کو دیکھ کے بتاؤ کہیں دیکھا تھا "

(تمہیں اپنی زندگی میں جانتی ہو ایک محبوبہ کی طرح رکھوں گا پر مجھ سے کبھی رحم" کی امید مت رکھنا بھیا طلال کے ساتھ نہیں رہ سکتی مجھے نہیں رہنا اس کے ساتھ")

URDU NOVEL BANK

شاذر نے موبائل اپنی پاکٹ میں ڈالا اور کمرے سے باہر چلا گیا شاہ کیا کیا بتاؤں اپ کو طلال کے بارے میں مجھے سب سے زیادہ اسی شخص نے ذلیل کروایا ہے اس شخص نے مجھے توڑنے کی شروعات کی تھی میری زندگی ادھی اس نے ختم کی تھی

★★

فاریہ تم اسی گھر میں تھی پھر تمہیں کیوں نہیں معلوم اخر کدھر کی ہے پریسان"
"کی شادی کی تم کیوں نہیں بتاتی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سدید صوفے پر بیٹھی فاریہ کو دیکھتا ہوا بولا

سدید میں پریگننٹ تھی مجھے اپ کی ماما بابا نے جانے کا کہا تھا میں اپنے میکے" چلی جاؤں میں نہیں تھی پر مجھے بس خنسا نے اتنا بتایا تھا پری کہہ رہی تھی صمید سے بھیا ایک بار سینے سے لگا کر پیار سے رخصت کر دے چلی جاؤں گی پر

URDU NOVEL BANK

مجھے خنسا کی کسی بات پہ یقین نہیں شاید وہ سچ بھی بول رہی ہو اتنا معلوم ہے پریسان کا بچہ ہوا تھا اور کے بارے میں صمید ہی جانتا ہے بیٹی تھی بیٹا تھا اور وہ کدھر ہے پریسان کے لیے تو وہ پیدا ہوتے ہی مر گیا تھا اس سے زیادہ مجھے کچھ نہیں معلوم "

فاریہ یہ کہہ کر خاموش ہو گئی سدید کمرے سے نکل کر صمید کے کمرے میں گیا صمید مجھے اب بتا دو آرام سے پریسان کے بارے میں ورنہ میں کچھ بھی کر سکتا ہوں"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سدید غصے میں بولا

سادی یار تجھے ایک بات کی سمجھ نہیں اتی کیوں مجھے ذلیل کر رہا ہے میں نے نہیں بتانا تجھے"

صمید غصے میں بولا سدید نے اپنی پینٹ سے پسٹل نکال کر اپنی کن پٹی پہ رکھ لی

URDU NOVEL BANK

بتا دے پرہیان کے بارے میں ورنہ مجھے خود کو ختم کرنے میں ایک سیکنڈ "
نہیں لگے گا"

وہ غصے میں بولا

پاپا یہ اپ کیا کر رہے ہیں نبیہا اس کی ٹانگوں سے لپٹ گئی پر اس وقت وہ وہ "
کسی کی طرف دھیان نہیں دے رہا تھا صمید نے غصے میں اس کے ہاتھ سے
پسپل چھین کر سدید کے منہ پر زور سے تھپڑ رسید کیا

چاچو کیوں بابا کو مارا ہے نبیہا منہ بناتی ہوئی بول"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"بیٹا یہ تمہارا باپ اسی قابل ہے"

وہ غصے میں بولا

صمید بتا دے مجھے

سدید نے غصے میں اس کا گریبان پکڑ لیا اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا
صمید نے اپنا گریبان چھڑایا

URDU NOVEL BANK

جانتے ہو کچھ اس کے بارے میں اس کے کرتوت کیسے تھے اسے ادھر ہی رہنے دو تو اچھا ہے

اپنی بکواس بند کر صمید تم اسے کیوں اتنا غلط سمجھا ہوا تھا وہ شادی شدہ تھی" اور تم نے اس سے اس کی جائز اولاد چھین کر اس پر کم ظلم کیا ہے میرے ساتھ اس دن زخمی ہو کر مرنے والاا شخص حازق اس کا شوہر تھا اور اس نے مجھ پر گولی نہیں چلائی تھی نہ میں نے اس پر چلائی تھی بلکہ جس کو تم اور تمہارا باپ اپنا دوست سمجھتے تھے طلال احمد وہ تھا گولیاں چلانے والا پریہان کا پہلا شوہر جان لیا ہے سارا سچ یا اور کچھ بھی جانا ہے بتاؤ اب میری بہن کہاں ہے"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سدید نے غصے میں کہا سدید کی باتیں سن کر وہ تو گویا سکتے میں اگیا

شاذر جہان شاہ کی بیوی ہے

وہ صوفے پر گرنے والے انداز میں بیٹھ کر بولا

اس کی بات سن کر سدید کو شدید جھٹکا لگا

URDU NOVEL BANK

مطلب ان کے درمیان ڈیل ہوئی ہے صمید شاہ شرم کرو تم نے اپنی بہن کا میری زندگی سے سودا کیا لعنت ہے پھر میری ایسی زندگی پر

★★★

وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوا سامنے تلال ٹانگ پر ٹانگ رکھے موبائل میں لگا ہوا تھا شازر کو دیکھ کر اٹھا اور خوش دلی سے اسے ملا

کیسے ہو

طلال نے مسکراتے ہوئے پوچھا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہوں تم بتاؤ کیا چل رہا ہے لائف میں

"بس کچھ خاص نہیں اپنی محبت کی تلاش میں "

شاذر اس کی بات سن کر مسکرایا

مطلب جناب نے ابھی تک شادی نہیں کی حازق نے تو بتایا تھا تم ایک بار" " شادی کر چکے ہو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بس پھر سے اسی لڑکی سے شادی کرنی ہے نہ جانے وہ لڑکی چلی کہاں گئی

"ویسے تمہیں کیسے میری یاد ائی

طلال نے مسکراتے ہوئے پوچھا

"مجھے طلال احمد تمہاری یاد ائی ہے"

شاویز روم میں داخل ہوتا ہوا بولا

" اچھا میں جان سکتا ہوں کیوں اپ کو میری یاد ائی ہے"

وہ ہنستا ہوا بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طلال احمد تم اتنے بھی چھوٹے بچے نہیں ہو جو میں تمہیں بتاؤں گا کہ وہ مجھے "

تمہاری یاد ائی ہے طلال صوفے سے اٹھ کر اس کے سامنے کھڑا ہو گیا

اچھا اب بتا دیں کیونکہ بہت سی وجہ ہوگی مجھے بلانے کی سب سے اہم وجہ بتائیں

" طلال نے اس کی انکھوں میں انکھیں ڈال کر کہا"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا پہلے تو تم یہ بتاؤ حازق کا قتل کیوں کیا اس نے قریب ہو کر پوچھا

شاذر نے ایک دم سے دونوں کی طرف دیکھا

کیونکہ جسے میں محبت کرتا تھا جو میری محبت تھی حازق اسے اپنا بنانے کے خواب دیکھنے لگا تھا پریان صرف میری ہے جو کوئی بھی اسے اپنا بنانے کی کوشش کرے گا میں اسے مار دوں گا وہ ابرو اچکا کر بولا

" تم جانتے ہو اس وقت وہ کدھر ہیں "

شاویز نے اسے دو قدم پیچھے ہو کر پوچھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"جہاں بھی ہے میں ڈھونڈ لوں گا تم فکر مت کرو"

اچھا اب دوسری وجہ کی طرف اتے ہیں تم نے میرے ماں باپ کو کیوں مارا "

" یہ بڑی لمبی کہانی ہے پھر کبھی تجھے بتاؤں گا میں

یہ کہہ کر جانے لگا شادر نے ایک دم سے اس کا گریبان پکڑ لیا تجھے کیا لگتا ہے میں تجھے اتنی اسانی سے جانے دوں گا شازر جہان شاہ ہوں تجھ سے اپنا بدلہ لوں

URDU NOVEL BANK

گا انہوں نے. طلال کے منہ پر مکہ رسید کیا طلال نے اس کو خونخوار نگاہوں سے اسے گھورا شاذر نے اس کا گریبان پکڑ کر اسے غصے میں تھپڑ رسید کیا طلال نے ایک دم سے اپنی پسٹل نکالی اور شاذر کی طرف گولی چلائی وہ سامنے سے سائیڈ پر ہو گیا گولی کی اواز سن کر ایک دم سے پرہیان اندر سے بھاگ کر آئی طلال نے پرہیان کو دیکھتے ہی ایک دم سے اسے پکڑ کر پسٹل اس کی کن پٹی پہ رکھ دی

"میں گولی چلا دوں گا اگے مت انا"

وہ غصے میں بولا

شاذر نے پرہیان کی طرف دیکھا جس نے ڈرنے کی وجہ سے انکھیں بند کی ہوئی تھی

" چلا دو گولی اس کی کس سے ضرورت ہے "

جہان نے غصے میں کہا شاویز نے ایک دم سے شاذر کی طرف دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاگل ہو کیا بکواس کر رہے ہو طلال چھوڑو پری کو تمہارا مسئلہ ہم سے ہے پری"
"سے نہیں

شاویز نے غصے میں کہا

"ابے مارو کیوں نہیں مارنے دیتے چلاؤ گولی اس پر طلال "

پریسان ساکت سی اسے دیکھ رہی تھی شاویز نے غصے میں طلال کی طرف پسٹل
کی

"چھوڑو پری کو میں گولی چلا دوں گا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاویز نے طلال کو غصے میں کہا

بھائی کیوں اس بے غیرت کی جان بچانا چاہتے ہیں یا پھر اپ کو بھی اس"
نے اپنی محبت کے جال میں پھنسایا ہوا ہے شکل سے اتنی معصوم لگتی ہے خود
ہی پریسان میڈم اپنی اصلیت بتاؤ نا تمہارے پریگننسی رپورٹ حازق کے کمرے میں
کیا کر رہی تھی بلکہ تم کیا بتاؤ گی حازق کیا تمہارے درمیان کیسا گھٹیا رشتہ تھا تم

URDU NOVEL BANK

تو اس کے بچے کی ماں بننے والی تھی چلا دو طلال اس پہ گولی کیونکہ یہ تمہارے قابل بھی نہیں ہے"

پریسان کا سر چکرا گیا اس کی باتیں سن کر شاہ ویز ہکا بکا شاذر کو دیکھنے لگا۔۔

اسے بالکل بھی امید نہیں تھی۔۔

وہ پری پہ شک کرے گا اچانک سے کسی نے پیچھے سے طلال کے سر پر پسٹل رکھ دی ارام سے چھوڑ دو"

---طلال احمد پرحان کو وہ غصے میں بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری نے اواز سنتے ہی پاگلوں کی طرح اس کی گرفت سے خود کو چھڑایا اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھنے لگی اس کے آنسو گال پر ٹھہر گے----

وہ روتی ہوئی سدید کے سینے سے چمٹ گئی ----

سدید اس کے گرد بازو حائل کی یہ شازر کو دیکھ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

"سدید اسماعیل شاہ اگر تم میں اتنا غرور آگیا ہے تو میں یہ دوستی توڑ کر جا رہا ہوں"
"

پری رونا بند کرو اس نے پری ہی کو خود سے الگ کیا "وہ اپنی پاکٹ سے ایک لپٹا ہوا کاغذ نکال کر شازر کے منہ پر مارا "

شازہ جہان میں سدید شاہ ہمیشہ تمہارے اگے ہارا ہوں--

یہ میری بہن کے کردار کا گواہ ہے--

ایک کاغذ کا ٹکڑا اگر میں اپنے ہوش و حواس میں ہوتا تو کبھی اپنی بہن کو "

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"تمہارے سپرد نہ کرتا شکریہ میری بہن کو اتنی تکلیف دینے کا

سدید نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے اور پریان کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلا گیا---

★★★

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

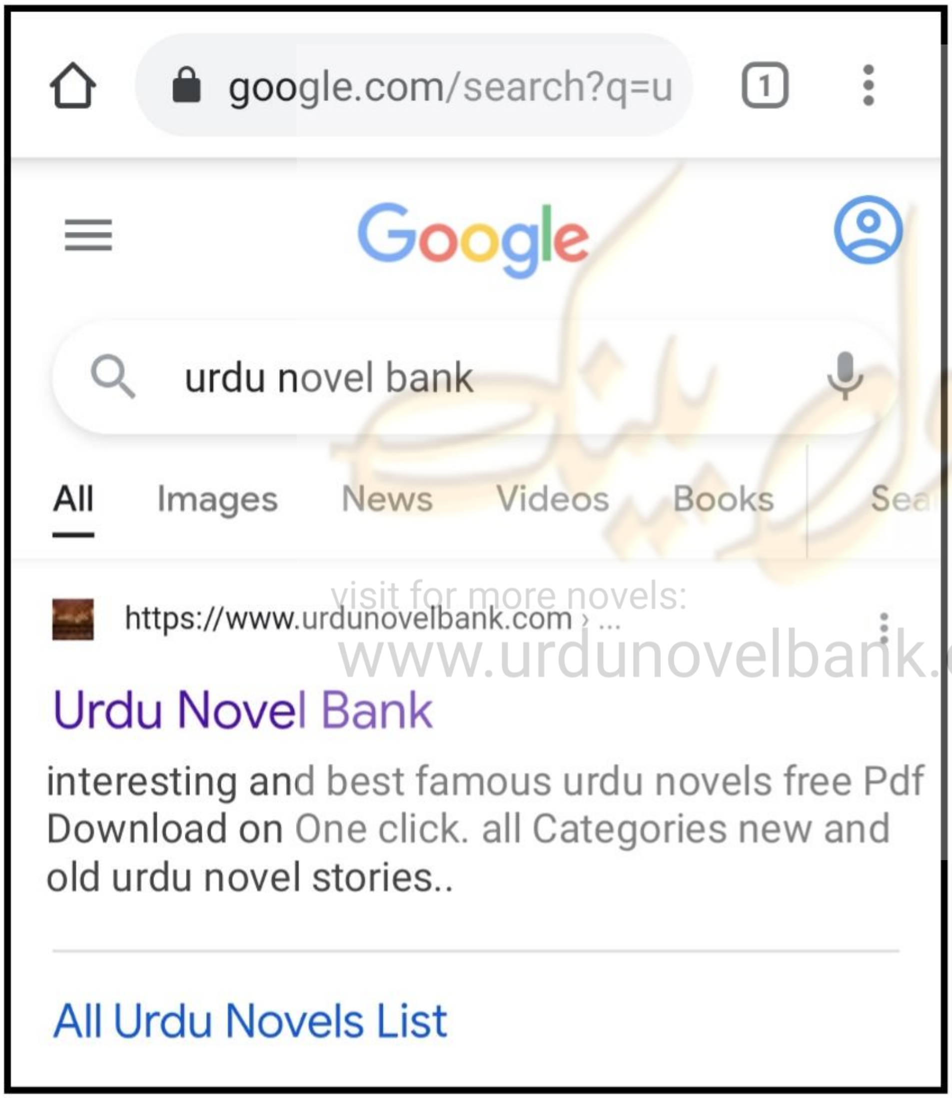

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

بھائی کیوں اس بیغیرت کی جان بچانا چاہتے ہیں ---

اس مجھے ہی نہیں یا پھر آپ کو بھی اپنی محبت کے جال میں پھنسایا ہوا ہے شکل سے تو معصوم لگتی ہے---

اس کی نگاہیں پرحان اور حاذق کہ نکاہ نامے پر کی ہوئی تھی اس کی آنکھیں لال " ہو رہی تھی "

اس نے نگاہیں اٹھا کر سامنے اپنی اور حاذق کی تصویر کو دیکھا پریان مطلب جس سے بچپن میں ہانی پکارتا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سدید شاہ کی بہن میری بچپن کی محبت مطلب یہ وہ لڑکی ہے جس سے میں " بچپن میں دل ہارا تھا" سدید شاہ کی بہن اس کی انکھوں سے انسو گرا میں نے سب کچھ ختم کر دیا--

اس نے غصے میں گلدان زمین پر پھینکا حازق دیکھو میں نے تم سے کیا وعدہ" "پورا نہیں کیا میں حاذق نہیں بن سکا میں زندگی میں کچھ بھی نہیں نبھا سکا

URDU NOVEL BANK

نہ محبت نہ دوستی نہ میں اچھا شوہر بن سکا نہ میں اچھا بھائی بن سکا نہ اچھا بیٹا بن سکا پریان پلیز واپس ا جاؤ میں جانتا ہوں تم اپنی بیٹی کی خاطر واپس اؤ گی ---

میں غلط ہوں تمہیں نہیں انا چاہیے میں نے بہت بڑا الزام لگایا ہے---

نا تم پر تمہارا بھائی ہی نہیں انے دے گا تو تمہیں مجھے تنہا کر گئی ہو بڑی میں "جانتا ہوں مجھ سے بڑا کوئی بھی نہیں ہے

وہ خود سے پاگلوں کی طرح باتیں لگا ہوا تھا جب سارْھا کمرے میں داخل ہوئی جہاں تمہاری بیٹی رو رہی ہے--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سارا نے پریسہ کو اس کے ہاتھ سے پکڑایا جہان پاگل مت بنو تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے---

تم معافی بھی تو مانگ سکتے ہو سب کچھ ختم کر کے سب کچھ بھول گئے تم دونوں سکون کی لائف گلزار سکتے ہو "تم سدید سے ایک بار پھر سے دوستی کرو

دیکھو نا اپنا گھر بار کہنا بے وقوفی ہے شادر پلیز سب کچھ ٹھیک کر دینا شادی اپنی "ہوئی بیٹی کو چپ کروانے لگا سارے کمرے سے باہر چلی گئی

★★★

" میں نے تمہیں سارا کام کہا تھا کل تک کلیئر کر دینا سارا اب ہو جانا چاہیے"

وہ غصے میں کسی کو کام کا کہہ رہا تھا اچانک سے اس کی نظر شدید کے ساتھ گھر میں داخل ہوتی پریاان پڑ گئی۔۔

اس نے موبائل پاکٹ میں ڈالا اور اس کی طرف گیا اس نے نگاہیں اٹھا کر سمید کی طرف دیکھا سمید اس کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کی طرف ہی دیکھ رہا تھا سمید نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے پڑی نے"

" شدید کی طرف دیکھا ہمت ہے تو کر تو معاف پر کوئی معافی کے قابل نہیں ہے

سدید روتا ہوا بولا پڑی نے سمید کے ہاتھوں کو پکڑ لیا بھیا اب کیوں معافی مانگ رہے ہیں۔۔۔

میں کوئی اپ سے کہہ رہی ہوں مجھے اپ سے شکایت ہے اس دن اپ نے مجھے سینے سے لگا کر پیار سے رخصت کیا تھا نا پھر میں کیوں اپ سے شکایت کروں

بلکہ میں کسی سے کوئی شکایت نہیں کر سکتی میرے نصیب ہی ایسے لکھے ہوئے تھے وہ روتی ہوئی بولی سمیر نے اس کے انسو صاف کیے بڑتی ہوئی اس کے گلے لگ گئی"

تھکا دیا ہے مجھے زندگی نے سکون چاہیے زندگی نے غموں کے سوا کچھ نہیں دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کا وجود ڈھیلا پڑ گیا۔۔

اس کی انکھیں بند ہونے لگی پرہان پریشان کیا ہوا ہے پری انکھیں کھولو شدید اس کی گال تھپتھپانے لگا۔۔

اس نے سدید کے کلائی پکڑ لی میری طرف دیکھو سمید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر" "اس کی گال تھپتھپاتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

وہ سمیت کو دیکھ کر مسکرانے لگی سمیت گاڑی نکالو صدیق نے جلدی سے کہا

★★★

نبیہا رک جاؤ مجھے تنگ مت کرو پھر گیا اس کے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھی۔

موبائل لینے کے لیے جو کہ مسلسل بج رہا تھا فرگیا نے غصے میں پکڑ گئے نبیہ کے منہ پر تھپڑ لگا دیا۔۔

ایک بات سمجھ نہیں اتی بابا کی کال ارہی ہے تھوری کال بھی ہو سکتی ہے " " فاریہ نے غصے میں کہا او ایک دم سے ڈھونڈنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اتنے میں اسماعیل شاہ گھر میں داخل ہوئے نبی رو اتی ہوئی ان کے پاس گئی دادو دیکھیں نا ماما گندی ہے --

مجھے مارا ہے اس نے روتے ہوئے اپنی گال دکھائی جو کہ لال ہو چکی تھی --

انہوں نے پیار سے اسے اٹھا کر اس کی گال پر بوسہ دیا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ ایک دم سے چپ ہو گئی تا تو اب بہت اچھے ہیں بابا بھی اچھے ہیں بس ماما ہی بڑی ہیں --

اپ کو پتہ ہے بابا بہت اچھے ہیں اتنی اچھے سٹائل سناتے ہیں اپ بھی میرے بابا جیسے بابا ہیں اپ بھی سناتے ہیں اپنی بیٹی کو سٹوریز میں تو بابا کی پڑی ہوں--

اپ کی پڑھی کدھر ہے من کے بالوں میں ہاتھ چلاتی ہوئی بولی بابا ایک بار مجھے اپنی بیٹی کہہ دینا--

میں نے ایسا بھی کیا کیا کہہ دیا ہے اپ کو مجھ سے اتنی نفرت ہے --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اسماعیل شاہ سے باتیں لگی ہوئی تھی میری بھی ایک پڑی تھی پر میں نے کھو دیا ---

اسے میں نے کہا ابھی اسے باپ والا پیار ہی نہیں دیا میرے پاس پچھتاوے" "کے سوا کچھ نہیں ہے میں کبھی اس کا سامنا ہی نہیں کر سکوں گا

شاہ جی کس سے باتیں کر رہے ہیں روانہ بیگم نے پوچھا وہ نبیہا کو وہیں چھوڑ کر باہر چلے گئے۔۔

★★★

وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا ہسپتال میں داخل ہوا شرٹ کے ادھے بٹن کھلے ہوئے تھے ۔۔

انکھوں کے گرد ہلکے تھے انکھیں رونے کی وجہ سے لال ہو گئی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بال پیشانی پر بکھرے ہوئے تھے" شدید کی نظر اس پر گئی اس کی حالت دیکھ " کر صدید کو کچھ ہوا۔۔ شازر سدید کے پاس ایا اور اس کے گلے لگ گئے ۔۔

سادی یار مر رہا ہوں تو تو معاف کر دے اڑے تم نہیں بلکہ میں ہار گیا" ہوں" ... اس نے انکھیں بند کر لی جیسے بہت تھک گیا

ہو اس نے لمبا سانس لے کر شادرڑ کو خود سے الگ کیا ایک بار پھر سے میرے دوست بننا مجھے تیری ضرورت ہے شدید مجھے ت جیسا دوست نہیں ملا کہیں سے تو پھر سے بن جا میرے دوست وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ گیا---

شاگرد پاگل ہو گئے ہو اٹھو پلیز پریشان مت کھڑا ہو مجھے پہلے ہی میں بہت " پریشان ہوں "

یار اج سے پہلے میں نے پوری کوشش کی تھی پری کو نہ رونے دوں ---

تو مجھے پوچھ سکتے ہو پر مجھے نا نہ جانے کیا ہو گیا تھا غلط فہمی ہو گئی تھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پر میں اسے بہت محبت کرتا ہوں قسم سے میں چاہتا ہوں وعدہ کرتا ہوں پھر " کبھی اسے نہیں ڈلاؤں گا" "وہ اپنی انسو صاف کرتا ہوا بولا مانگ لینا اسے معافی اگر اس نے معاف کر دیا جانتے ہو اسے یہ بات برداشت کرنی مشکل ہو گئی ---تھی" کیونکہ میں نے کبھی زندگی میں اس پر ایسا کوئی الزام نہیں انے دیا تھا

URDU NOVEL BANK

ہر جگہ میں اس کے کردار کا گواہ بن کے کھڑا ہوا ہوں اور تمہیں تو معلوم ہوگا وہ مجھے بچپن سے ہی اپنی بیٹیوں کی طرح عزیز ہے ---

اس کی پرورش میں نے کی ہے بس وہ یہ بات مجھے بھی نہیں بتا سکی اس نے حازک سے نکاح کیا ہوا تھا پر میں نے تو اسے شک نہیں کیا ---

اور شاید تم نے بھی ایک دعوی کیا تھا تمہارے تم ہمارے گھر میں رہنے والی" ایک لڑکی سے محبت کرتے ہو" اور جب تم میرے دوست تھے میرا یہی دل کرتا تھا میں اپنی بہن کی شادی تم سے کروں پر تم نے اس دن مجھ سے جھگڑا کر کے دوستی ہی ختم کر دی تھی ......

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانتے ہو زندگی کا سب سے دردناک لمحہ تھا وہ والا۔

★★★

ڈال کر کسی نے دل میں عشق کی زنجیریں

کسی اور کی خاطر چھوڑ دیا راہوں میں

پریان نے انکھیں کھولی ارد گرد کوئی بھی نہیں تھا اس نے سکون سے انکھیں "

"بند کی یوں محسوس کرنے لگی جیسے حازق اس کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا ہے

اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی

حازق مجھے اپنے ساتھ لے جانا یہاں نہیں رہنا تم لے جانا اپنے ساتھ تمہارے"

ساتھ سکون کی نیند اتی ہے زندگی میں صرف ایک بار سکون کی نیند سوئی تھی تم

" نے مجھے کہا تھا تمہارے ساتھ حازق ہے سکون سے سو جاؤ

وہ مسکراتی ہوئی کہنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے تم میرے پاس ہو میں انکھیں نہیں کھولوں گی جب "

تک تم میرا ہاتھ نہیں پکڑو گے میں چاہتی ہوں میں انکھیں کھولوں میرا سر تمہاری

"گود میں ہو تم پیار سے سارے آنسو صاف کر کے میری پیشانی پر بوسہ دو

URDU NOVEL BANK

وہ ایک دم سے باتیں کرتی کرتی ہنسی اچانک ہی اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے اور اٹھ کر ارد گرد دیکھنے لگی کمرے میں تنہا تھی وہاں حازق کا نام و نشان بھی نہیں تھا

"حازق کدھر ہو تمہاری بہت یاد ارہی ہے"

وہ روتی ہوئی بولی اس نے اپنے دل والی جگہ پر ہاتھ رکھا اس کا دل بری طرح سے دھڑک رہا تھا وہ سٹریچر سے اتر گئی اس کے دل میں درد ہونے لگی وہ اپنی ہچکیاں روکنے لگی اس کے درد میں شدت ہونے لگی وہ زمین پر بیٹھ کر چیخ چیخ کر رونے لگی اچانک سے روم کا دروازہ کھلا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"پری کیا ہوا ہے"

صمید نے اسے اٹھایا

URDU NOVEL BANK

بھیا بہت پین ہو رہی ہے "وہ روتی ہوئی بولی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی صمید" نے اسے بیڈ پہ لٹایا اور آکسیجن ماسک لگا کر ڈاکٹرز کو بلایا ڈاکٹر نے جلدی سے بے ہوشی والا انجیکشن لگا دیا ڈاکٹر نے صمید کو باہر جانے کا کہا

میں یہاں پری کے پاس رہوں گا پلیز اب مجھے باہر جانے کا مت کہیے اپ خود" " اچھی ڈیوٹی نبھا رہے ہیں یہاں ایک بھی نرس نہیں کھڑی تھی

وہ غصے میں کہنے لگا اوکے ڈاکٹر نے دھیرے سے کہا

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سادی اب ابھی تک مجھ سے ناراض ہیں اپ کیوں نہیں مجھ سے بات ٹھیک " "سے کرتے

فاریہ نے منہ بناتے ہوئے کہا سدید نے اس پر ایک نظر ڈالی اور باہر جانے لگا فاریہ نے اس کی بازو پکڑ لی

URDU NOVEL BANK

میری ہی غلطی ہے جو اپ کے پیار کے لیے ترستی رہی ہوں میں ہی غلط ہونا " چلی جاتی ہوں اپ کو اپنی بہن کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھک گئی ہوں ایک ہی بات سن سن کر اپ کی بہن اپ کی بہن اس کے سوا اپ کو کچھ نظر ہی نہیں اتا مر کیوں نہیں جاتی اپ کی بہن"

اگلی بات منہ میں ہی رہ گئی اس کی گال سن ہو گئی اور ہونٹ خون نکلنے لگا

سادی نے اپنی پیشانی مسلی

"سوری"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے کندھوں سے پکڑا

" چھوڑیں مجھے"

سادی نے اس کی گال پر ہاتھ رکھ کے انگوٹھے سے اس کے ہونٹ کے پاس سے خون صاف کیا اس کی انکھوں میں نمی تیر آئی

URDU NOVEL BANK

فاریہ سوری میں بہت پریشان ہوں پلیز ایسے مت بولو پری کے بارے میں تم تو"
"جانتی ہو نا

فاریہ کو اپنی باتوں پر شرمندگیں ہوئی اس نے سیدید کی طرف دیکھا

سوری سادی میں نے اپ کا اتنے سال انتظار کیا اب اپ میں سے بات بھی"
" نہیں کرتے ٹھیک سے پلیز پریشان مت ہونا

"سب ٹھیک ہو جائے گا"

★★★

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شازر روم میں داخل ہوا سٹریچر پر پریشان کا وجود دیکھا وہ اس کے پاس جا کر نرمی سے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا اس کے ہاتھ میں حرکت ہوئی اس نے دھیرے سے انکھیں کھولیں اور ایک نفرت بھری نگاہ شازر پر ڈال کر اپنا ہاتھ چھڑا لیا

" سوری پری"

URDU NOVEL BANK

شاذر نے نگاہیں جھکا کر کہا

"پلیز چلے جائیں میں اس وقت اپ کو دیکھنا بھی نہیں چاہتی اس لیے مجھے آپ کی شدید ضرورت تھی پر آپ نے مجھے اس نے شخص طلال کے سامنے بے غیرت بنا دیا شاذر میں نے زندگی میں سب کچھ برداشت کیا اور سب کچھ برداشت کر سکتی ہوں پر شاذر جہان شاہ مجھ سے اپنے کردار کے اوپر لگایا گیا الزام کبھی برداشت نہیں ہوگا پلیز چلے جائیں "

جہان وہاں سے اٹھ گیا دروازے تک گیا پھر مڑ کر پریسان کو دیکھنے لگا وہ بھی اسی کو ہی دیکھ رہی تھی اتنے میں سدید روم میں آیا وہ اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا

"پری کیسا فیل کر رہی ہو اب ٹھیک ہو "

سدید نے اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا اس نے اثبات میں سر ہلا دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی بالکل بھی میری بیٹی نے پریشان نہیں ہونا اور کوئی بات بھی دل پر نہیں" لینی ویسے پھر اپ کی زیادہ طبیعت خراب ہو جائے گی فکر مت کرو تمہارا بھائی " آگیا ہے سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا

سدید نے پیار سے اس کی گال تھپتھپائی

بھیا اپ میرا کام کر دیں گے میں جانتی ہوں آپ مجھ سے ناراض ہیں میں نے ' آپ کو اپنے اور حازق کے نکاح کے بارے میں نہیں بتایا تھا بھیا میں بتانا چاہتی تھی پر مجھ میں ہمت نہیں ہوتی تھی بھیا صمید بھیا کو بولیں انہوں نے میرا بچہ کدھر کیا ہے وہ مجھے میرا بچہ لا دیں اب تو بڑا ہو گیا ہوگا بھیاء میرے پاس حازق کی ایک ہی نشانی بچی تھی بھیا حازق نے مجھ سے وعدہ لیا تھا میں اس کا خیال رکھوں گی پر مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم بیٹی تھی یا بیٹا تھا" پریسان روتی ہوئی بولی

پریسان میرا بچہ پاگل ہو کیا ایسے بھلا کون روتا ہے اور میں اپنی بیٹی سے بھلا " ناراض ہو سکتا ہوں بتاؤ نہیں میں ہو سکتا اور ہاں اج کے بعد رونا بھی مت ورنہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں ماروں گا اب تو اتنی بڑی ہو گئی ہو ابھی بھی بچوں کی طرح روتی ہو مجھے پریشان کرو گی"

سدید نے مسکراتے ہوئے کہا پری نے نفی میں سر ہلایا

پرہیان شازر بہت اچھا ہیں

سدید نے سمجھانے والے انداز میں کہا

مگر پرہیان نے کوئی جواب نہ دیا

سدید خاموش ہو گیا وہ جان گیا پرہیان اس ٹاپک پر کوئی بات نہیں کرنا چاہتی وہ خاموشی سے اٹھ کر باہر چلا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پری نے سکون سے انکھیں بند کر دی

★★★

یار مجھے معاف کردے میں تجھ سے کیا وعدہ پورا نہیں کر سکا حازق دیکھو نا میں" اکیلا ہو گیا ہوں تم نے مجھے اکیلا کیا ہے یار وہ میری بچپن کی محبت تھی وجہ یہ

URDU NOVEL BANK

تھی ہم دونوں ایک لڑکی سے محبت کر بیٹھے جانتے ہو جب میں نے اسے پہلی بار دیکھا تھا وہ بہت چھوٹی تھی اور میرے دل میں ہی کہیں قید ہو گئی تھی میں سادی کا ملنے گیا تھا وہ ڈرائنگ روم میں سادی کے پاس آ کر رونے لگ گئی سادی اسے پیار سے چپ کروا رہا تھا اس دن وہ میرے دل کو اچھی لگی تھی میں نے اسے خود سے ہی ہانی کا نام دے دیا اس کے بعد وہ مجھے پھر کبھی نظر نہیں آئی میں نے ایک بار سادی سے اس کے بارے میں پوچھا تھا پر سادی نے کوئی جواب نہیں دیا اس وقت میٹرک میں تھا اس کے بعد سادی نے اور میں نے کئی سال ساتھ گزارے پر وہ مجھے نظر نہیں ائی اکثر میں اس کے لیے لیٹر اور پھول اس کے کمرے میں رکھتا تھا وہ شاید اتنا ہی جانتی تھی سادی کا کوئی دوست اسے پسند کرتا ہے اس دن پھر اس نے اعتراف کیا وہ میرے بچپن کی محبت تھی"

شاذر حازق کی قبر پر بیٹھا اسے اپنی داستان یوں سنا رہا تھا جیسے وہ سن رہا ہو قبر کے پاس بیٹھا کوئی پاگل ہی لگ رہا تھا اس نے آنکھیں بند کر لی

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

★★★

ڈاکٹر نے اسے ڈسچارج کر دیا وہ گھر آگئی کتنے سالوں بعد وہ اپنے کمرے میں داخل ہوئی کتنی یادوں نے اسے گھیر لیا وہ دروازے کے پاس کھڑی ہوگی

کیا ہوا ہے چلو اگے میں جانتا ہوں تم اپنی بیٹی کو مس کر رہی ہو تم فکر مت کرو میں شاذر کو بولوں گا وہ چھوڑ جائے گا

سدید اسے روم میں لے آیا بھیا جهان کے پاس ہی رہنے دیں بیٹیوں کو ماں سے زیادہ باپ کی ضرورت ہوتی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

سدید کو ایک لمحے کے لیے بے حد ترس ایا اس پر اس نے جھک کر اس کے سر پر بوسہ دیا

تم ریسٹ کرو وہ یہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا گیا پرہیان نے آنکھوں کی نمی صاف کی اور پھر اٹھ کر الماری کے پاس گئی الماری کا دروازہ کھولا الماری میں بنا

URDU NOVEL BANK

ایک چھوٹا سا دراز کھولا جس میں ایک چابی پڑی ہوئی تھی جو آج بھی وہیں موجود تھی اس نے چابی اٹھا کر ڈریسنگ کا دراز کھولا سامنے ہی حازق کی دی ہوئی چیزیں پڑی تھی وہ اٹھانے لگی پھر اس کے ہاتھ رک گئے وہ وہاں سے اٹھ گئی اسی لمحے اسماعیل شاہ کمرے میں داخل ہوئے پریسان نے ان کی طرف دیکھا اس کے لب سکڑ گئے نہ جانے وہ کیوں ائے تھے

جانتا ہوں پری تمہیں میری ضرورت نہیں پھر بھی آیا ہوں باپ کہلانے کے قابل تو نہیں ہوں پھر بھی باپ بن کر آیا ہوں ایک بار مجھے بابا کہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نگاہیں نیچے کر کے بولے

پری نے بھیگی انکھوں سے انہیں دیکھا

بابا

URDU NOVEL BANK

وہ بھرائی آواز میں بولی اسے تو اج بھی باپ کے پیار کی ضرورت تھی اس نے تو ہر لمحہ اپنے ماں باپ کو یاد کیا تھا وہ ان کے سینے سے لگ گئی اس کے آنسو نکل ائے

★★★

خنسہ پاگل ہو تم یہ کیا کہہ رہی ہو اگر میں دو دن بزی رہوں گا تم سے بات نہیں کر سکوں گا تم بات طلاق تک لے آؤ گی

صمید غصے میں بولا

ہاں میں نہیں رہ سکتی تمہارے ساتھ تم دونوں بھائیوں کو اپنی بہن کے سوا کوئی نظر ہی نہیں اتا تم نے مجھے زندگی بھر دیا ہی کیا ہے جب سے اس گھر میں ائی ہوں ایک پل کے لیے بھی سکون نہیں ملا مجھے طلاق دے دو تاکہ تم بھی سکون سے رہ سکو میں بھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

غنسہ پلیز پاگل مت بنو کیوں اپنا گھر خراب کرنا چاہتی ہو میں کہہ رہا ہوں نا ائندہ سے ایسا نہیں ہوگا

صمید نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑا اس نے غصے میں اپنا ہاتھ چھڑایا اور بیگ بیڈ پر رکھ کر الماری سے کپڑے نکالنے لگی

غنسہ یہ کیا بچوں والی ضد ہے صمید اس کے ہاتھ سے کپڑے چھڑانے لگا اس نے غصے میں صمید کے ہاتھ سے کپڑے کھینچے صمید اسے تھپڑ مارنے لگا پر اس کا ہاتھ ہوا میں ہی رک گیا وہ گھبرائی اس کا سر چکرانے لگا اس کے ہاتھ سے کپڑے گر گئے وہ بیڈ پر بیٹھ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

غنسہ کیا ہوا ہے تم ٹھیک ہو وہ گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا اس کا منہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر لیا

کیا ہوا ہے

اس نے پیار سے پوچھا

URDU NOVEL BANK

اس نے آنکھیں بند کر کے نفی میں سر ہلایا

ضمید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے سینے سے لگایا ایسے مت کرنا اج کے بعد بیوی ہو تم میری مجھ سے برداشت نہیں ہوتا تم مجھ سے جو دور جانے کی بات کرو

خنسہ اس کے سینے پر سر رکھ کے مسکرائی

سوری ضمید اس نے اس کی منہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ضمید نے مسکراتے ہوئے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا کبھی مجھ سے دور جانے کی بات نہ کرنا آج کے بعد ورنہ ایسے ہی جگہ ساتھ لے جاؤں گا واپس بھی نہیں آ سکو گی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

شاذر نے اسے سینے سے لگایا ہوا تھا اور اسے باتیں کر رہا تھا وہ مسکرا رہی تھی

بابا کی جان کتنا مسکراتی ہے شاذر نے اسے اپنے اوپر کھڑا کیا بابا کی جان دیکھو اب رونا مت سو جاؤ مجھے بھی نیند ائی ہوئی ہے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شازر نے اسے اٹھا کر بے بی کاٹ میں ڈالا وہ پھر سے رونے لگ گئی شاذر نے اسے اٹھا لیا اور کمرے میں گھوم پھر کر اسے سلانے لگ گیا تھوڑی دیر بعد وہ سو گئی شاعر نے اسے بے بی کاٹ میں لٹا دیا اس کی گال پر بوسہ دیا اور مسکرانے لگا اتنے میں اس کا موبائل بجنے لگا اس نے بیزاری سے کال اٹھائی

ہیلو شازر کیا حال ہے

سدید کی اواز سن کر اس کی بند ہوتی آنکھیں کھلی

ہاں میں ٹھیک ہوں تم بتاؤ پری کیسی ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے شرمندگی سے پوچھا

ٹھیک ہے تم اپنی بتاؤ اور پریسا کیسی ہے

ٹھیک ہے سادی میں پری سے ملنا چاہتا ہوں

شاذر نے اداسی سے کہا

URDU NOVEL BANK

جہان وہ اس وقت کسی سے نہیں ملنا چاہتی اسے کچھ دن اکیلا رہنے دو وہ خود ہی ٹھیک ہو جائے گی میں اسے اچھی طرح جانتا ہوں

سدید نے اسے تسلی دی

سادی پریشان یہ بات تو جانتی نہیں تم اور پریان----

شاذر پلیز

سدید نے اس کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی

بھول کر بھی اس کے سامنے ذکر مت کرنا اس بات کا میں نے ساری زندگی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اسے ذکر نہیں کیا یہ میرا راز ہے زندگی کا سب سے بڑا پلیز اسے مت بتانا

اوکے یار میں نہیں بتاتا کچھ دنوں تک آؤں گا پریسہ کی برتھ ڈے ہے میں آؤں گا

اوکے اپنا خیال رکھنا

سادی نے یہ کہہ کر کال کٹ کر دی

URDU NOVEL BANK

★★★

وہ لاؤنج میں بیٹھا تھا غصے سے

یہ شازر جہان خود کو کیا سمجھتا ہے اسے کیا لگتا ہے اس نے مجھ پر کیس کر کے خود کو بہادر سمجھ لیا ہے مجھے جیل بھیج دے گا میں اس کی بازی اسی پر پلٹوں گا اس کے ماں باپ حازق کے قتل کا الزام شاذر تم پر ہی آئے گا تم پچھتاؤ گے تمہیں کتے کی موت دوں گا مجھے جیل بھیجنے کی کوشش کرو گے میں خاموش بیٹھا رہوں گا شازر شاہ تم سب کچھ مانو گے تم خود میری پرہیان کو میرے سپرد کرو گے اس نے غصے میں ہاتھ میں پکڑا ریموٹ فرش پر مارا اور غصے میں اٹھ کر وہاں سے چلا گیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

★★★

زارا کی رات کے وقت انکھ کھلی اس کی طبیعت عجیب سی ہونے لگی اس نے سائیڈ ٹیبل سے جگ سے پانی ڈال کر پیا اور لائٹ ان کر دی

URDU NOVEL BANK

زارا لائٹ کیوں ان کی ہے یار سارے دن کا تھکا ہوا ہوں کبھی پولیس اسٹیشن تو کبھی عدالت پلیز مجھے سونے دو

اس نے سوتے سوتے پوری تقریر کر دی اور سر پر تکیہ رکھ دیا

شاویز پتہ نہیں میری طبیعت کیوں خراب ہو رہی ہے

کیا ہوا ہے

گولی کی طرح اٹھا

سر چکرا رہا ہے اچھا اچھا مجھے لگا پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے چلو شاباش ایسے سوئی ہوئی اٹھ جاؤ گی تو سر تو چکرائے گا ہی

شاویز یہ کہہ کر سو گیا زارا نے اس کے بازو پر مکر رسید کیا کیا

یار بیگم سونے دو

وہ یہ کہہ کر جلد ہی سو گیا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زارا اچانک سے اٹھ گئی

صبح کے وقت شاہ ویز کو اپنا منہ گیلا ہوتا ہوا محسوس ہوا اس نے آنکھیں کھول کر دیکھا زارا اپنے بالوں کا پانی اس پر گرا رہی تھی شاویز نے اس کا بازو پکڑ کر کھینچا

میڈم خوش نظر آرہی ہو کوئی لاٹری نکل آئی ہے

شاویز نے مسکراتے ہوئے پوچھا اس نے مسکراتے ہوئے اس نے شاویز کے کان میں کچھ کہا وہ ایک دم سے ہڑبڑا کر اٹھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زارا تم سچ کہہ رہی ہو یار سچ میں میں بابا بننے والا ہوں یار قسم سے مجھے یقین نہیں ا رہا

اس نے مسکراتے ہوئے زارا کو سینے سے لگا لیا اس کی پیشانی پر بوسہ دیا وہ مسکراتے ہوئے شاویز کو دیکھنے لگی جس کے لبوں سے مسکراہٹ جدا نہیں ہو رہی تھی زارا بھی اس سے دیکھ کر مسکراتی ہوئی اس کے سینے سے لگ گئی

URDU NOVEL BANK

★★★

وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا پر اس کا دماغ کہیں اور ہی گم تھا اچانک اس کی گاڑی کے سامنے ایک گاڑی رکی اس نے لمبا سانس لیا اور گاڑی سے نکل کر اس سامنے کھڑے شخص کے پاس گیا

کیا چاہتے ہو تم

شاذر نے اپنے کوٹ کے بٹن کھولتے ہوئے کہا

اپنا کیس واپس لو ابھی اپنے وکیل کو کال کرو پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

طلال نے گھڑی کی طرف دیکھا شاذر اسے دیکھ کر مسکرایا

بیٹا تمہیں کیا لگتا ہے اتنی اسانی سے میں کیس واپس لے لوں گا غلط فہمی ہے تمہاری میں نہیں لینے والا کیونکہ میں تمہیں پھانسی کے پھندے پر لٹکا کر چھوڑوں گا

URDU NOVEL BANK

اچھا ایسی بات ہے یہ دیکھو پھر اس نے موبائل اس کے سامنے کیا جس کی سکرین پر طلال اور پریہان کی تصویریں تھیں

حیران مت ہو زیادہ تم جانتے تو ہو پری میری بیوی رہ چکی ہے اگر تم اس وقت اپنا کیس واپس نہیں لو گے تو ایک کلک سے یہ تصاویر دنیا میں ہر جگہ پہنچ جائیں گی

شاذر غصے میں اس کی طرف بڑھا

نا نا یہ غلطی مت کرنا تم یہ موبائل توڑ دو گے پر یہ موبائل ٹوٹتے ہی میرا ادمی یہ تصویریں۔۔۔۔ اگے تم خود سمجھدار ہو طلال نے ہنستے ہوئے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شاذر اس کی طرف دیکھ کر مسکرایا

تمہیں کیا لگتا ہے میں کیس واپس لے لوں گا تمہاری غلط فہمی ہے یہ کام میں مر کر بھی نہیں کر سکتا کیونکہ جانتے ہو تم پکا ارادہ کر لیا ہے میرے ہاتھوں سے مرنے کا

URDU NOVEL BANK

طلال اس کی بات سن کر ہنسنے لگا کیا یار تجھے مارنے کا شوق ہے مجھے مارنا چاہتا ہے میں تو تجھ سے تیرے سارے اپنے چھین چکا ہوں تو مجھے مارے گا طلال نے قہقہہ لگایا

اچانک گولی کی آواز سے اس کے لب ادھر ہی سکڑ گئے شازر نے دو اور گولیاں چلائی وہ گھٹنوں کے بل گر گیا

مسٹر طلال احمد تمہارا قصہ بھی ختم ہوا

وہ اس کی گال تھپتھپا کر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سڑک پر ہر طرف اس کا خون ہی خون تھا اس کی انکھیں پتھرا گئیں پر اس کے لبوں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ تھی وہ جانے سے پہلے اس سے برباد کر گئے

★★★

اچانک سوئے ہوئے اس کی انکھ کھلی اسے نہ جانے کیا ہوا وہ ارد گرد کسی کو دیکھنے لگی جیسے اسے کسی کی تلاش ہو اس کے بے ساختہ انسو گرنے لگے اس

URDU NOVEL BANK

کے حلق میں انسوؤں کا پھندہ اٹک گیا وہ بیڈ سے اتری اور کمرے سے باہر آئی سامنے سدید کسی سے بات کر رہا تھا اس کی نظر پریہان پر گئی وہ موبائل کان کے ساتھ سے ہٹاتا ہوا اس کی طرف آیا

پریہان کیا ہوا ہے تم رو کیوں رہی ہو

بھیا مجھے اپنی بیٹی سے ملنا ہے پلیز مجھے لے جائیں

وہ اپنے انسو کنٹرول کرتی ہوئی بولی

پاگل رو کیوں رہی ہو میں ضمید کو بولتا ہوں وہ لے جاتا ہے موڈ ٹھیک کرو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھیا آپ خود لے جائیں

کیوں میں نے راستے میں کھا جانا ہے

ضمید سیڑھیاں اترتا ہوا بولا

اپ ہی لیتے جائیں وہ منہ بناتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

چلو میں لے چلتا ہوں وہ اس کا ہاتھ پکڑے باہر کی طرف لے گیا وہ مڑ مڑ کر سدید کو دیکھ رہی تھی جو پھر سے موبائل میں لگا ہوا تھا گاڑی میں بیٹھ کر اس نے صمید کی طرف دیکھا

آپ بدل گئے ہیں

صمید نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے اس کی بات پر غور کیا

جانتا ہوں بدل گیا ہوں پر تم نہیں جانتی میں ہمیشہ سے ایسا ہی تھا

پر ایک چیز چاہیے اپ دیں گے نا پرہیان کی بات سن کر اس نے بیچ سڑک پڑے گاڑی روک کر پرہیان کی طرف دیکھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا چاہیے تمہیں

اس نے حیرت سے پرہیان کو دیکھ کر پوچھا

میرا بچہ چاہیے وہ بھرائی اواز میں بولی

URDU NOVEL BANK

صمید نے بنا اس کی بات کا جواب دیا گاڑی سٹارٹ کر دی

صمید بھائی پلیز میں نے حازق سے وعدہ کیا تھا اپ کیوں نہیں سمجھ رہے

وہ روتی ہوئی بولی

صمید نے پھر بھی اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا تھوڑی دیر بعد گاڑی گھر کے سامنے رکی

اگر گھر واپس انا ہوا تو مجھے بتا دینا میں لیتا جاؤں گا جب بیٹھ سے مل لیا پری اس کی بات سن کر اثبات میں سر ہلا گئی وہ چلا گیا پریشان مرے مرے قدموں سے گھر میں داخل ہوئی اس کی گالوں پر انسو تھے وہ رونا چاہتی تھی وہ خود کو بے بس محسوس کر رہی تھی رات ہو گئی تھی اسے نہ جانے کیوں آج حازق بہت یاد ا رہا تھا وہ بنا ارد گرد دیکھے اس کے کمرے کی طرف جا رہی تھی دھیرے سے کمرے کا دروازہ کھولا کمرے میں اندھیرا تھا اس نے لائٹ جلائی اور گھٹنوں بل زمین پر بیٹھ گئی اور سامنے دیوار پر لگی حازق کی تصویر دیکھنے لگی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کدھر ہو جھوٹے کہیں کے مجھے کیوں نہیں ساتھ لے کر گئے خود تو سکون کی نیند سو رہے ہو دیکھو میں سو بھی نہیں سکتی میں تمہیں بھول کر ایک زندگی شروعکرنا چاہتی ہوں میرے پیروں میں زنجیریں ہیں جنہوں نے مجھے جکڑ رکھا ہے میں کہیں نہیں جا سکتی میں کسی طرف قدم نہیں بڑھا سکتی میرے دل کو بھی زنجیر نے جکڑ رکھا ہے اس دل میں کسی اور کو میں بسا نہیں سکتی

اس کی آنکھیں بند تھی کوئی اس کی گالوں سے آنسو صاف کرنے لگا اس نے آنکھیں کھول کر سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا اس کے کندھے سے سر ٹکا لیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بے بس ہوں نہیں بھول سکتی تکلیف میں ہوں کاش میں حازق سے نہ ملی ہوتی یار عشق کتنا ظالم کیوں ہوتا ہے کیوں اس قدر بے بس کر دیتا ہے یہ بے بسی انسان کو اس قدر بے بس کرتی ہے موت بھی بے بس نظر آتی ہے اس نے جہان کے کندھے سے سر ٹکاتے ہوئے آنکھیں بند کر دی

★★★

URDU NOVEL BANK

موبائل کان کے ساتھ لگائے سیڑھیوں سے اتر رہا تھا خنسہ اس سے پکارتی ہوئی پیچھے آئی پر وہ بنا اس کی بات سنے وہاں سے چلا گیا

سدید بھائی پتہ نہیں کس کی کال تھی صمید بہت پریشان تھے انہوں نے مجھے کچھ بتایا بھی نہیں اور اچانک ادھر چلے گئے ہیں

وہ پریشانی کے عالم میں بتا رہی تھی

خنسہ میں دیکھتا ہوں پریشان نہ ہو

سدید یہ کہہ کر باہر کی طرف چلا گیا اتنے میں فاریہ باہر آئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

خنسہ سدید کدھر ہیں

کیا ہوا ہے فاریہ تمہارا چہرہ کیوں پیلا پڑ رہا ہے

یار پتہ نہیں مجھے کیا ہو رہا ہے پلیز سدید کو بلاؤ

وہ وہیں سیڑھیوں پر بیٹھ گئی

URDU NOVEL BANK

خنسہ پریشانی میں باہر کی طرف بھاگی پر وہ جا چکا تھا وہ واپس آکر سدید کو کال کرنے لگی پر اس کا نمبر آف جا رہا تھا پھر صمید کو کال کی اس کا نمبر بھی بند جا رہا تھا

فاریہ یار کچھ نہیں ہوگا چلو میں لے چلتی ہوں ہاسپٹل

وہ اسے اپنے ساتھ لگائے گاڑی تک لائی پر وہاں کوئی ڈرائیور موجود نہیں تھا وہ خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی فاریہ کو ساتھ بٹھا دیا فاریہ بے ہوش ہو گئی وہ ایک دم سے پریشان ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

★★★

اس کے کانوں سے باتوں کی آواز ٹکرائی اس نے آہستہ سے آنکھیں کھول کر ساتھ دیکھا شاذر پریسہ کے ساتھ کھیل رہا تھا وہ جھٹکا کھا کر اٹھی اور ہکا بکا ارد گرد دیکھنے لگی

کیا ہوا ہے

URDU NOVEL BANK

شاذر نے مسکراتے ہوئے پوچھا

اس نے اپنی بیٹی کو دیکھا پھر شاذر کو جس کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری ہوئی تھی ایک دل کش مسکراہٹ

اس نے کانپتے ہوئے ہاتھ سے اپنے بال کانوں کے پیچھے کیئے

شاذر نے پریسہ کو اٹھا کر اس کی گال پر بوسہ دیا پھر اسے بے بی کاٹ میں لٹا دیا

پریسان ابھی بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زیادہ پیارا لگ رہا ہوں نظر لگانی ہے کیا

اس نے مسکراتے ہوئے کہا

وہ کچھ نہ بولی وہ اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے لیا

URDU NOVEL BANK

میری طرف دیکھو کیوں پریشان ہو گئی ہو

وہ پیار سے اس سے پوچھنے لگا اس نے نفی میں سر ہلایا

مجھے گھر جانا ہے

وہ ایک دم سے اٹھتی ہوئی بولی

یہ بھی آپ کا ہی گھر ہے میڈم کیوں مجھ سے دور جانا چاہتی ہیں ہم کتنا قریب ہو گئے ہیں ایک دوسرے کے

اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لے کر بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچانک سے شاذر کا موبائل بجنے لگا

اس نے کال ریسیو کی دوسری طرف سے سدید کی آواز آئی

شاذر پریہان کو ادھر اپنے پاس ہی رکھنا اور اس کے پاس کوئی موبائل نہ ہو کوشش کرو وہ کمرے سے باہر نہ نکلے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سدید نے مزید کچھ نہ کہا نہ سنا کال کٹ کر دی اتنے میں شاذر کے موبائل پر میسجز آنے لگے اس نے جیسے ہی واٹس ایپ کھولی وہاں اس کے ہر دوست رشتہ دار نے اسے ایک ہی ویڈیوز اور تصویر سینڈ کی ہوئی تھی پری کی انکھیں پھاڑے ادھر ہی دیکھ رہی تھی شاذر کی نظر بار بار آنے والے میسجز پر جا رہی تھی شاذر

جہان شاہ تمہاری وائف کی ویڈیو کس کے ساتھ ہیں

اس کے ہاتھ سے موبائل گر گیا پرہیان کے ہاتھ ٹھنڈے ہونے لگے

پری کیا ہوا ہے پریشان مت ہو اس ویڈیو میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اپ مجھے چھوڑ دیں گے اب میں جانتی ہوں اپ نے مجھے چھوڑ دینا ہے

وہ روتی ہوئی بولی

پاگل ہو پری ریلیکس ہو جاؤ کچھ نہیں ہوگا ویسے ہی پریشان ہو رہی ہو یہ میں ڈیلیٹ کروا دیتا ہوں

یہ طلال نے ہی اپلوڈ کروائی ہوگی

URDU NOVEL BANK

اچانک ہی وہ بے ہوش ہو گئی اسے سانس لینا بھی مشکل ہو گیا

★★★

سدید کال پک کر لیں پتہ نہیں کدھر بزی ہیں

خنسہ نے پریشانی کے عالم میں پھر سے سدید کا نمبر ڈائل کیا

تھوڑی دیر بعد سدید نے کال پک کی

سادی پلیز جلدی ہاسپٹل ا جائیں فاریہ کی طبیعت بہت خراب ہے خنسہ نے پرشانی کے عالم میں بتایا وہ ایک دم سے پریشان ہو گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا ہے فایہ کو میں بس پانچ منٹ میں پہنچ رہا ہوں

اس نے جلدی سے کال کٹ کر دی خنسہ پریشانی کے عالم میں ٹہل رہی تھی

اتنے میں ڈاکٹر آیا

پیشنٹ کی کنڈیشن بہت سیریس ہے ان کے بچے کو نقصان پہنچ سکتا ہے

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر کی بات سن کر اس کی آنکھیں پھیل گئی ڈاکٹر آگے چلا گیا وہ بینچ پر بیٹھ گئی تھوڑی دیر بعد سدید ایا

فاریہ کیسی ہے کیا ہوا ہے

پتہ نہیں ڈاکٹر نے بس اتنا بتایا ہے اس کے ساتھ ساتھ اس کے بچے کی جان کو بھی خطرہ ہے

کیا فاریہ پریگننٹ ہے

سدید کو سمجھ نہ ائی وہ خوش ہو یا اداس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سادی کچھ نہیں ہوگا فاریہ کو پریشان نہ ہوں

اس نے سدید کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس سے دلاسہ دیا

★★★

URDU NOVEL BANK

وہ پریشانی کے عالم میں ٹہلتا ہوا سدید کا نمبر ڈائل کر رہا تھا اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا تھا پھر اس نے صمید کو کال ملائی اس کا نمبر بھی بزی جا رہا تھا اس کا پارہ ہائی ہونے لگا ڈاکٹر نے ایک بار پھر سے آکر بتایا

پیشنٹ کی کنڈیشن بہت سئریس ہے

ڈاکٹر پلیز اسے کچھ نہیں ہونا چاہیے

وہ بے بسی سے بولا ڈاکٹر اگے چلا گیا اس سے کچھ سمجھ نہیں ارہی تھی وہ اب کیا کرے اس نے پھر سے صمید کا نمبر ٹائل کیا صمید نے کال پک نہ کی شاذر کو غصہ آنے لگا تھوڑی دیر بعد صمید نے کال پک کی اس نے صمید کو ہاسپٹل کا بتایا صمید فورا سے ہاسپٹل پہنچ گیا

کدھر مر گئے تھے سدید بھی کال پک نہیں کر رہا تھا

پری کو کیا ہوا ہے کل تک تو ٹھیک تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ باتیں چھوڑو تم بتاؤ جو میں پوچھ رہا ہوں پلیز بتا دو پری کا بچہ کدھر ہے تم کیوں نہیں اس کے سامنے لاتے اسے

شاذر نے بے بسی سے کہا

شاذر میں نہیں اس کے سامنے لا سکتا تم نہیں جانتے وہ بہت کمزور ہے وہ مر جائے گی

ایسا کیوں بول رہے ہو تم بس لا دو وہ اپنے بچے سے ملنا چاہتی ہے

شاذر میں بتا رہا ہوں میں لاؤں گا اسے پر اگر میری بہن کو کچھ ہوا تو میں تمہیں معاف نہیں کروں گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا بس تم لا دو

ضمید یہ کہہ کر چلا گیا وہ پھر سے سدید کا نمبر ڈائل کرنے لگا

★★★

URDU NOVEL BANK

سدید بینچ پر بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ڈاکٹر آیا سدید نے جلدی سے اٹھ کر ڈاکٹر سے فاریہ کے بارے میں پوچھا ڈاکٹر کہنے لگا وہ ٹھیک ہیں اب آپ مل سکتے ہیں وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا روم میں داخل ہوا اور فاریہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا فاریہ نے ہلکی سی آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا سدید نے اس کا ہاتھ پکڑ کر لبوں سے لگایا

میری طرف دیکھو میری جان سوری یار انے میں دیر کر دی تھی مجھے پتہ ہوتا" ہاسپٹل میں ہو تو میں فورا ا جاتا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

فاریہ اٹھنے کی کوشش کرنے لگی

سدیر نے اسے کندھوں سے پکڑ کر سینے سے لگا لیا وہ مسکرانے لگی

★★★

وہ پرہیان کے پاس بیٹھا ہوا تھا پریشان نے دھیرے سے آنکھیں کھول کر اس کی طرف دیکھا

URDU NOVEL BANK

شاذر نے جھک کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

پریسان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

میری جان جلدی سے پورے ہوش میں اؤ کسی سے ملوانا ہے

پری کے لبوں سے بے ساختہ "حازق" نکلا

کیا ہوا ہے پری میری طرف دیکھو

اس نے پیار سے اس کا چہرہ اپنے ہاتھ کے پیالے میں بھر کر اس کی پیشانی پر بوسہ دیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی وقت صمید کمرے میں داخل ہوا اس کے ساتھ ایک بچہ تھا پری کی نظر جیسے ہی اس بچے پر پڑی وہ ایک دم سے اٹھی اسے دیکھنے لگی اس کی سانسیں تیز تیز چلنے لگی تھی

میرا بیٹا

URDU NOVEL BANK

وہ منہ پر ہاتھ رکھے روتی ہوئی بولی

وہ بچہ چلتا ہوا اس کے پاس ایا اور پریشان سے ایسے لپٹا جیسے وہ جانتا ہو یہ اس کی ماں ہے

پری کی حالت بہت بری ہونے لگ گئی تھی اس کی سانس تیز تیز چلنے لگی

ڈاکٹر شاذر کو کہنے لگے باہر جائیں

شاذر حازق کدھر ہے وہ نہیں آیا وہ کدھر ہے میرا حازق کدھر ہے شاذر پری کا حازق کہاں ہے بتائیں نہ شاذر سب باہر جا چکے تھے وہاں پر بس شاذر اور ڈاکٹر تھے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حازق کو بلاؤ نا شاذر میں تکلیف میں ہوں اس سے نہیں معلوم اس کی پری تکلیف میں ہے کہاں گئی حازق کی محبت میرے حازق سے بولو اس کی پری مر رہی ہے وہ کہتا تھا پری تمہیں میری باہوں میں موت ائے گی جب تم مرو گی

URDU NOVEL BANK

میری بانہوں میں ہوگی ہم ساتھ مریں گے وہ کہاں ہے مجھے اس کی بانہوں میں مرنا تھا شاذر

وہ بمشکل بولے جا رہی تھی شاذر کو اس کی باتیں سن اپنا دل بند ہوتا ہوا محسوس ہو رہا تھا شاذر اس کے آنسو صاف کرنے لگا شاذر کے سینے سے لگی بری طرح سے رو رہی تھی

پری مجھے تکلیف نہ دیں میں آپ سے محبت کرتا ہوں کیوں حازق کر رہی ہیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ اس کے آنسو صاف کر رہا تھا

نہیں شاذر مم میرا ح حازق میرا ع عش عشق شا---ذر

اس کی سانسیں اکھڑنے لگیں نگاہیں ایک جگہ پر ٹھہر گئیں اچانک اس کے ہاتھ پاؤں ڈھیلے پڑ گئے اس کا وجود شاذر کے بازوں میں بے جان ہو گیا شاذر نے اسے خود سے الگ کیا اور دھیرے سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر کہا

URDU NOVEL BANK

انا للہ وانا الیہ راجعون

اس کے انسو شیو میں جذب ہونے لگے وہ منہ کر ہاتھ رکھے سڑیچر سے نیچے بیٹھتا چلا گیا

میں برباد ہو گیا

اس کی ہچکیاں نکلنے لگی اچانک سے اس کی نظر دروازے میں پڑی جدھر سدید انکھیں پھاڑے دیکھ رہا تھا شازر نے بے بسی کے عالم میں اس کی طرف دیکھا جیسے کہنا چاہ رہا ہو

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس کے پاس کچھ بھی نہیں بچا

سدید بے جان سے قدم اٹھاتا ہوا ایا شازر چیخا اس کے گلے لگ کر رونے لگ گیا

سادی یار سب کچھ ختم ہو گیا میں برباد ہو گیا ہوں یار سب کچھ ختم ہو گیا

میں پیراں وچ پا کے عشق دیاں زنجیراں

URDU NOVEL BANK

میں تیرے عشق وچ در در رُل گئی

مینو کج وی نہ یاد نہ رہیا تیرے بعد

تیرے عشق وچ ساری دنیا نوں ہی بھُل گئی

جھیڑے پاسے جاونڑ تینو ہی اکھیاں لبھدیاں

تیرے عشق وچ میں اینج جھلی ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مردے مردے وی میں تینو ہی یاد کیتا

تیرے عشق وچ میں کھڑے راہ تے چل پئی

URDU NOVEL BANK

★★★

چند سال بعد

سادی میری بات سنو میں اب سے تمہاری بیوی کی کوئی بات نہیں مانوں گی

وہ منہ پھلاتی ہوئی بولی

فاریہ تم نے پھر سے میری پری کو کچھ کہا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ فاریہ کی طرف دیکھتا ہوا بولا

سادی مجھے تو یہ اپ کی ماں لگتی ہے بیٹی نہیں

وہ پری کو گھورتی ہوئی بولی

سادی سمجھا لو اپنی بیوی کو

URDU NOVEL BANK

وہ چڑ کر بولی

سادی ہنسنے لگا

اچھا فاریہ میں اتا ہوں

فاریہ نے اس کا بازو پکڑ لیا اور نفی میں سر ہلانے لگی پر وہ اپنا بازو چھڑا کر دوسرے کمرے میں اگیا ایک سگریٹ سلگائی اور کمرے میں صوفے پر بیٹھ گیا

پری میری ٹول میری گڑیا بھیا کی جان ابھی تک سوئی کیوں نہیں پاگل ہو پری اب حازق نہیں ہے تو شاذڑ بھی نہیں رہا وہ بھی دور چلا گیا دیکھو تمہارے بھائی کا دوست بھی چھوڑ گیا ہے سب کچھ ختم ہو گیا ہے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کمرے میں سگریٹ کا دھواں اڑنے لگا اتنے میں فاریہ کمرے میں داخل ہوئی

سادی آپ کب تک اپ ایسے خود سے باتیں کریں گے

فاریہ اس کے پاس بیٹھی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

فاریہ یہ کیوں چھوڑ گئی وہ میری بیٹی تھی جانتی ہو وہ میری سگی بہن نہیں تھی پر وہ میرے جگر کا ٹکڑا تھی بابا کیوں اس سے اتنی نفرت کرتے تھے کیونکہ بابا کی وہ دوسرے بیوی کی دوسری بیٹی تھی بابا اسی طرح میری ماں سے بھی نفرت کرتے تھے وہ بتاتے بتاتے رونے لگا اس کے آنسو گرنے لگے وہ فاریہ کے کندھے سے لگا اور آنکھیں بند کر لی گزرے لمحے اس کی آنکھوں کے سامنے آنے لگے

سدید اپ کتنے کمزور ہو گئے ہیں پلیز مت کریں اپنی ساتھ ایسا مجھے تکلیف ہو رہی ہے اس کی بیٹی اور بیٹا اپ کے پاس ہیں دو بڑی نشانیاں ہیں اس کی کمر سہلاتی ہوئی بولی سدید اسے الگ ہوا اور اپنے انسو صاف کیئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاگل فاریہ تم کیوں رو رہی ہو ایسے روتے ہیں سادی اسے بچوں کی طرح روتا دیکھ کر پریشان ہو گیا وہ اس کے سینے سے چمٹ گئی

وعدہ کریں ائندہ ایسے نہیں روئیں گے

اس کے پاؤں میں حازق کی محبت کی زنجیریں تھی جنھوں نے اسے جکڑ کر رکھا تھا اس نے کبھی زندگی میں اگے نہیں پڑھنا تھا دعا کریں وہ جو ہم سے دور چلا گیا ہے شاذر وہ اپنے بچوں کی خاطر لوٹ ائے

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

www.facebook.com/groups/NovelBank

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائیب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel